"تو پاک باش برادر مدار از کس باک (سعدی)"

خریداران پیسہ اخبار کیلئے ضروری قاعدہ:- پیسہ اخبار کا ہر ایک خریدار پابند ہے کہ اگر مندرجہ ذیل قاعدہ منظور ہے تو پیسہ اخبار کی خریداری جاری رکھیے اور اگر وہ خریداری جاری رکھتا ہی ہو گو یا وہ ہر زمانہ کو صریح اجازت دیتا ہے کہ حسب معمول سالانہ کتب انعامی وی پی بغرض وصولی پیشگی قیمت پیسہ اخبار کی بلا کسی مزید اجازت کے اسکی خدمت میں نہ ماننا ام خریداری روانہ کیا جاتا ہو گو یا ہر زمانہ کو ایسے خریدار کی طرف وی پی بھیجنے کی برنا فائدہ اجازت حاصل ہے۔ لیکن جو خریدار صاحبان اپنی طرف سے خود ہی پیشگی قیمتیں بھیجدیا کرتے ہیں۔ وہ اس قاعدہ سے مستثنےٰ ہوں گے (منیجر پیسہ اخبار لاہور)

پیسہ اخبار

منیجر کا ضروری نوٹس

ناظرین پیسہ اخبار کی تعداد بفضل خدا اس قدر بڑھ رہی ہے مگر ہر ایک صاحب کی نام رجسٹر خریداران میں تلاش کرنے کے لیے بڑی دقت اور محنت صرف کرنی پڑتی ہے۔ اسلیے ہر ایک صاحب اپنی ہر قسم کی خط و کتابت میں اپنا رجسٹر نمبر کہ جو انکے اخبار کی چٹ پر ہمیشہ چھپا ہوا ہوتا ہے ضرور درج فرما دیا کریں۔ اگر خط پر نویسندہ کا نام نہ ہو تو کچھ حرج نہیں مگر رجسٹر نمبر ضرور ہو۔

منیجر پیسہ اخبار لاہور

نمبر ۴۱ | یوم شنبہ ۲۰ اکتوبر سنہ ۱۹۰۶ء مطابق یکم رمضان سنہ ۱۳۲۴ ہجری موافق ۴ کتک سمت ۱۹۶۳ بکرمی | جلد ۲

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

روپیہ کی پڑتال حال میں سرکاری خزانوں میں روپیہ کی پڑتال کرائی گئی ہے۔ جس سے روپیہ کی عمر کے متعلق دلچسپ اعداد معلوم ہوتے ہیں۔ ۲۵۰ سرکاری خزانوں میں دس دس ہزار روپیوں میں سے سنین ضرب کے حساب سے چھانٹے گئے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ سنہ ۱۸۳۵ء تک کے سکے ابھی چلن میں ہیں مگر اب انکی نسبت صرف ۱۹ء بمقابلہ ۲ء۷ سنہ ۱۸۹۱ء کے ہے۔ سنہ ۱۸۴۰ء کا سکہ ۲ء۱ بمقابلہ ۵ء۱۲ سنہ ۱۸۹۱ء کے تھا۔ سنہ ۱۸۶۲ء کے سکے ابھی کافی تعداد میں ہیں یعنی انکی نسبت ۷ء۱۵ ہے اور سنہ ۱۸۹۱ء کے مقابلہ میں ۷ فیصدی کے حساب سے کم ہو رہے ہیں۔ سنہ ۱۹۰۱ء کے سکے جنکا پورا چلن سنہ ۱۹۰۱ء سے پہلے نہیں ہوا تھا۔ امسال ۱ء۸ بمقابلہ ۵ء۲ رو سنہ ۱۹۰۱ء کے ہیں سنہ ۱۹۰۴ء کے سکے ۶ء۲ سے ۸ء۳ تک پہنچ گئے ہیں۔

سال بھر کے تار محکمہ تار کی رپورٹ بابت سنہ ۱۹۰۵ء سے ظاہر ہے کہ اخراجات میں بقدر ۷ لاکھ ۸۲ ہزار کے اضافہ ہوا۔ آمدنی ایک کروڑ ۲۲ لاکھ اور منافع بلحاظ ۳۲ لاکھ تھا۔ تاروں کی تعداد میں ۱۵ اور محصول میں ۰ء۵ فیصدی کی بیشی رہی۔ پرائیویٹ اور اخباروں کے تار ۱۲ لاکھ ۵ ہزار (۷ء۱ فیصدی) اور ان کا محصول ۵ لاکھ روپے زیادہ تھا۔ اخباروں کے تاروں میں الفاظ ایک کروڑ ۴۰ لاکھ سے ترقی کر کے ایک کروڑ ۶۷ لاکھ تک پہنچ گئی یہ بیشی حضور پرنس آف ویلز کی تشریف آوری کی وجہ سے ہوئی۔ ممالک غیر کے تار بقدر ۹ فیصدی کے بڑھے۔ مگر محصول میں تقریباً ایک فیصدی کی کمی رہی۔ یوروپ اور ہندوستان کے مابین تاروں میں بقدر ۳ کی کمی ہوئی۔ اختتام سال پر سلسلہ تار کا طول ۶۹ ہزار ۳۸۳ میل اور خود تار کا طول ۲ لاکھ ۴۲ ہزار ۵۰ میل تھا جس میں بیشی علی الترتیب ۲۶۹۹ اور ۱۵۸۱ میل ہوئی۔ سلسلہ تار کی عام ترقی کو دیکھتے ہوئے یہ امید ہوتی ہے کہ ایک دن تار خطوں کی جگہہ کام میں لائے جانے لگیں گے۔

مذاق

ایک مولوی صاحب کسی اعلےٰ عہدہ پر ممتاز تھے۔ انکا قاعدہ تھا کہ جب کسی کو اپنی ماتحتی میں لیتے تو یہ دیکھ لیتے تھے کہ اس کی ڈاڑھی ہے یا نہیں۔ اور جسکی جتنی ڈاڑھی بڑی ہوتی اس پر اسیقدر زیادہ مہربانی کرتے۔ جلد جگہہ دیدیتے۔ ایک صاحب جو تلاش معاش میں تھے۔ اپنی ڈاڑھی ناف تک بڑھا کر مولوی صاحب کے حضور میں پہنچے۔ مولوی صاحب نے حسب عادت انہیں فوراً رکھ لیا۔ چند روز کے بعد کسی قصور پر انہیں موقوف کر دیا۔ انہوں نے ملازمت سے علیحدہ ہوتے ہی اپنی ڈاڑھی منڈا ڈالی اور بال ایک لفافہ میں بند کر کے مولوی صاحب کے پاس بھیجدیے۔ اور اس پر لکھ دیا "عطائے تو بلقائے تو" مولوی صاحب دیکھ کر جل گئے مگر کیا کر سکتے تھے

تماشائی:- (ایکٹرس سے) میں نے سنا ہے کہ کل بات جب آپ اسٹیج پر تھیں تو تھیٹر میں آگ لگ گئی۔

ایکٹرس:- ایک بات نہ ہوتی تو بڑی گڑبڑی ہوتی۔

تماشائی:- "وہ کیا"

ایکٹرس:- "تماشائی بہت ہی تھوڑے تھے۔"

چچا (کمسن بھتیجے سے) "میلے میں تو خوب تماشے دیکھے ہوں گے"

بھتیجا:- "ہاں چچا جی خوب دیکھے۔"

چچا:- "کیا دیکھے؟"

بھتیجا:- "بھائی کرتیوں نے کھاٹ کھایا۔ ابا جان ٹھوکر کھا کر بڑے زور سے گرے۔ ابا جان کو ایک کتے نے کاٹ کھایا۔ سب رونے لگے۔ ہم نے ان کے رونے کا تماشا خوب دیکھا۔

چچا:- "سب سے اچھا تماشا کس کو سمجھتے ہو؟"

بھتیجا:- "ابا جان۔"

عجیب عجیب باتیں

نو ایجاد لباس ایک فرانسیسی موسیو نے ایسا لباس ایجاد کیا ہے کہ اگر گاڑی پل سے کھسک کر دریا میں گر پڑے تو سوار ڈوبے نہیں۔ یا اگر وہ دیکھے کہ سامنے سے دوسری گاڑی آ رہی ہے اور ضرور تصادم ہو جائے گا۔ تو فوراً لباس میں ہوا بھر سکتا اور اوچھل کر کسی درخت کی چوٹی پر پہنچ سکتا ہے۔

مچھلیوں کا کھاد امسال ساحل جاپان پر ایسی کثرت سے مچھلیاں شکار ہوئی ہیں کہ کسانوں نے انکو کھاد کی جگہہ استعمال کیا ہے۔

ایک سے زیادہ بچے رانجھا قوم تیلی ساکن نانگجایاں قریب موکل ضلع لاہور کی بیوی کو ایک ہی حمل میں یکے بعد دیگرے چند چند منٹ کے فاصلہ سے چار بچے پیدا ہوئے جو ایک روز زندہ رہکر مر گئے۔ اس کے علاوہ جمیل نمبردار نانگجایاں ضلع لاہور کی گھوڑی (جسکا نام لوگوں نے چڑی (چڑیا) رکھا ہوا ہے) پارسال دو بچے نر پیدا ہوئے تھے۔ جو تھوڑا عرصہ زندہ رہکر مر گئے۔ امسال بھی اسی گھوڑی کے دو بچے نر اور مادہ پیدا ہوئے ہیں۔ بچھیرا مر گیا ہے اور بچھیری اب تک زندہ ہے (حکیم نور محمد از موکل ضلع لاہور)

سب سے بڑا کیڑا دنیا میں سب سے بڑا کیڑا ۲۰ وہ ہے جو جزیرہ کمرو (جنوبی افریقہ) میں پایا جاتا ہے۔ اس کے پروں کی لمبائی ایک گوشہ سے دوسرے گوشہ تک دس انچ ہوتی ہے۔

مچھلی کے پیٹ میں بٹوا جبرالٹر میں ایک شخص نے جھیل سے ایک مچھلی شکار کی۔ پیٹ چاک کرنے پر اسکے پیٹ سے ایک بٹوا نکلا جس میں نو پونڈ تھے۔ ایک آدمی نے اس بٹوے کو پہچانا بھی کہ یہ میرا ہے اور چند ماہ ہوئے جھیل میں گر پڑا تھا۔ تعجب ہے کہ اتنے دنوں بعد میں بٹوا جوں کا توں نکلا۔ اور ذرا بھی گلا سڑا نہیں۔ سکے دو گلنے لگے مگر نہیں معلوم بٹوے کا چمڑا کیسے محفوظ رہ گیا۔

ہر مرض کا علاج

کم و بیش عرصہ دس سال سے پیسہ اخبار میں حفظ صحت کا کالم جاری ہے اور جس قدر نسخے اب تک چھپے ہیں وہ سب بصورت کتاب حفظ صحت تین حصوں میں چھاپے گئے ہیں۔ جس سے آپ ہر مرض کا مجرب نسخہ بلکہ کئی کئی نسخے معلوم کر سکتے ہیں۔ قیمت فی حصہ ایک روپیہ۔

منیجر کارخانہ پیسہ اخبار سے منگایئے

حفظ صحت

استفسار

۱۵۶ - درد سر:- میرے ایک دوست کی بیوی کو درد سر کا عارضہ ہے۔ اکثر تیسرے چوتھے دن درد ہوتا ہے اور کبھی دس پندرہ دن کے بعد ہوتا ہے۔ غرض کوئی دن مقرر نہیں ہے۔ (معین الدین حسن)

۱۵۷ - مالیخولیا:- عمر ۲۴ سال۔ مزاج بلغمی ہے۔ قریباً ایک سال سے مالیخولیا مراقی ہو گیا ہے۔ جس نے دل و دماغ کو پریشان کر رکھا ہے۔ اور دل و قلب و جگر ضعیف ہو گیا ہے۔ اس میں حرارت و رقت کی بھی شکایت ہو جاتی ہے۔ (ماجد حسین)

۱۵۸ - پاؤں سن ہونا:- زیادہ دیر تک ایک پہلو بیٹھنے سے پاؤں سن ہو جاتا ہے۔ اور کبھی ایسا ہو جاتا ہے کہ دس منٹ تک اٹھا بالکل نہیں جاتا۔ (رشید احمد)

۱۵۹ - گلٹی:- میری بیوی کے پستان میں ایک گلٹی بیر کے برابر معلوم ہوتی ہے جو عرصہ ۴ سال کا ہو گیا ہے گلٹی بڑھتے بڑھتے قریب نصف سپاری کے ہو گئی ہے۔ بالکل پتھر کے موافق سخت ہے۔ مجرب علاج مطلوب ہے۔

۱۶۰ - سنسناہٹ:- میری الٹی ٹانگ میں ران سے ٹخنے کے سرے تک سنسناہٹ ہوتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ چیونٹیاں کاٹ رہی ہیں۔ ران اور گھٹنے کے جوڑوں میں درد بھی ہے۔ چلنے سے بھی تکلیف ہے۔ (رام چند سلاؤ)

علاج

۱۲۷ - گلے کی گھر گھراہٹ:- رب السوس ۲ تولہ سرد چینی ۹ ماشہ۔ گوند کیکر ۹ ماشہ۔ نوشادر ۲ ماشہ۔ ہر چہار ادویہ کو باریک کر کے شربت خشخاش ۵ تولہ۔ شربت زوفا ۵ تولہ۔ شربت بنفشہ ۵ تولہ میں ملا کر لعوق بنائیں۔ اور ہر دن میں دو تین دفعہ ۲-۳ ماشہ کھلائیں۔ (حکیم نور محمد لاہور)

۱۲۸ - متعدد شکایتیں (۳۴۱) رات کو سوتے وقت ہر روز ۹ ماشہ اطریفل زمانی کھاؤ۔ اور جوہر نوشادر ایک رتی ہر روز بوقت صبح کھایا کرو۔ اس پر مداومت کرنے سے سب شکایتیں دور ہو جائیں گی۔ (ایضاً)

۱۲۹ - تشخیص مرض اور علاج (۳۴۸) یہ مرض طب یونانی میں ... نام سے مشہور ہے۔ اول تنقیہ خلط غالب کر کے بعدہ ہر روز شربت عناب و عناب ... ۲ تولہ روغن کی ایک بوتل میں ... مناسب پانی ملا کر ... چند ماہ کی مداومت سے کلی آرام ہوگا۔ (ایضاً)

گمنام و نشان عزیز

۹۷ - نرنجن سنگھ ساکن موضع ... ضلع مظفر نگر۔ ناراض ہو کر بھاگ گیا ہے۔ حلیہ یہ ہے۔ عمر ۱۶ سال قد ۵ فٹ۔ رنگ گندم گون۔ پیشانی پر چوٹ کا نشان۔

۹۸ - ایک لڑکا مسمی علم دین اصل باشندہ ضلع جھنگ ۹-۱۰ سال تک میرے پاس تھا۔ اب تین ماہ سے مفقود الخبر ہے۔ حلیہ حسب ذیل ہے۔ گندمی رنگ۔ ناک کشادہ۔ چھوٹی چھوٹی آنکھیں۔ عمر ۱۸-۱۹ سال۔ آغاز شباب۔ بائیں زانو پر نشان دنبل۔ جو صاحب پتہ لگا دیں ان کے نام پیسہ اخبار لاہور ایک سال کے لیے مفت جاری کرا دیا جاوے گا۔ (میتا نانبائی موچی دروازہ۔ لاہور)

عام

سوال

۱۵۸ - روضۃ الصفا:- کتاب روضۃ الصفا مطبوعہ نولکشور تالیف شدہ اہل سنت سے ہے یا اہل شیعہ معتبر کتاب ہے یا غیر معتبر۔

۱۵۹ - طور الکلام:- میر انشاء اللہ خاں کی کامل تصنیفات خصوصاً "طور الکلام" اور "دریائے لطافت" کس جگہ سے دستیاب ہو سکتی ہیں۔ (الطاف حسین)

۱۶۰ - شاگرد گھنٹہ وغیرہ۔ ناگر بہنہ پنک اور سکند پوران کس جگہ سے دستیاب ہو سکتی ہیں اور کس قیمت پر۔ (بیج رام خریدار)

جواب

۸۰ - مشہور نام (بجواب ۳۱۰) (۱) قشر پیاز نام دوا۔ جس کا مشہور نام جاوتری (۲) خالق المخلوق بشر کا چھلکا (۳) جماد لاہی مشہور نام جند بیدستر (۴) اصل الماکول۔ اس کا مشہور نام معلوم نہیں۔ اس لیے مجبور ہوں۔ (خیر الدین احمد از مقام ...)

۸۱ - پیسہ کا کشتہ:- (۳۴۴) بوٹی کے آدھ پاؤ نغدہ میں بارہ سیر کی بند آنچ دینے سے ٹکہ شاہی پیسہ کا کشتہ سفید رنگ ہو جاتا ہے اور پارہ کو سرخ پتوں والے خاردار تھوہڑ کے ایک سو ایک پھولوں میں چالیس روز ہر روز کھرل کریں۔ ٹکیہ بنا کر خشک کریں۔ خشک ہونے پر چھری سے ریزہ ریزہ کر کے کوزہ گل حکمت شدہ میں بند کر کے دو سیر کی آنچ دیں کشتہ مذکور سفید رنگ شگفتہ نکلے گا۔ مجرب ہیں۔ از معدن الدکا سیر اول الذکر کے خواص اور ثانی الذکر کے فوائد اکسیری ہیں اور بوٹی کی پہچان دریافت کرنے پر بتائی جا سکتی ہے۔ (حکیم محمد فیروز الدین لاہور)

۸۲ - مجلدات قانون:- کلیات قانون۔ مفردات قانون جمیات قانون۔ قرابادین قانون لکھے گئے۔ جلد ثالث کا نام معالجات قانون ہے جو نافع ہیں پانچ جلدیں قانون کی یہ ... جمع ہوئی ہیں ... پانچوں کی قیمت ... (قطب الدین)

شعر و سخن

قومی نظم

(از محمد وزیر الدین صاحب عاقل ابکار محکمہ دوم تعلقدار ضلع اورنگ آباد)

جا چکی اپنے چمن سے وہ بہار آئی ہوئی — زندہ دل کو بلبل ... تھی جو بھلائی ہوئی
گل تھے جتنے سب ... مرجھا گئے — ہر اگر گل ... تو کملائی ہوئی
چھوڑ کر ... ہم تھے ... — تھی ... بہار آئی ہوئی
جس جگہ ... — تھی ہماری قوم سب ... ہوئی
اک زمانہ میں اولوالعزمی کا اپنے شور تھا — ہمت مردانہ تھی ... جوش پر آئی ہوئی
دولت و اقبال ... — دور ... فلک ... گھبرائی ہوئی
... — سب جہاں میں سلطنت تھی ... آئی ہوئی
طرف سے ... نسیم صبح کے — اور نحوست کی ہوا ... آئی ہوئی
... — بات ہو ... نہیں آئی ہوئی
اگلی ہم ... — طاقت ... جوش پر آئی ہوئی
ہم میں ہر اک علم میں یکتا ... — ... دولت ... آئی ہوئی
... ہیں دن ... — ہے ... اپنے ناز
... زیادہ ... — سارے ... نحوست ... چھائی ہوئی
آج سر پر ... دیکھتے ہیں ... — ... جو ... خیال آئی ہوئی
... خوش نصیبی کی نظر آتی نہیں — ... کی ... آئی ہوئی
اب نہ وہ ... باہم اتفاق — جیتی ... آج ... آئی ہوئی
... — ہے گر ... چھائی ہوئی
... — ... کی ... آئی ہوئی
... — ... آئی ہوئی
... بار بار — کیا ... بھی ... آئی ہوئی
... — ... طبیعت ... آئی ہوئی
... — ... جب ... آئی ہوئی
... — ... بلا کی ... آئی ہوئی
... — ... سب ... آئی ہوئی
... آپ کے — ... آئی ہوئی
... دل کے — ... آئی ہوئی
... — ... دولت ... آئی ہوئی
اب بھی ہشیار ہو جائیں ... — ... آئی ہوئی
... پرانی چال پر — ... آئی ہوئی
... علم و ہنر — ... آئی ہوئی
... — ... چھائی ہوئی
... اپنی قوم کی — ... آئی ہوئی
... آپس کا نفاق — خاک ہو جاتی ہے ... آئی ہوئی
... — تجربہ ... بات ... آئی ہوئی
... — سارے عالم کی ... آئی ہوئی
خاک ... — سہل ... آئی ہوئی
دیکھے ... پیروی کرنے لگے — ... آئی ہوئی

... سب کوشش کریں ... نہیں تو ... آئی ہوئی

پیسہ اخبار کلب

رجسٹر نمبر:- تمام ناظرین کی خدمت میں گذارش ہے کہ ہر قسم کی خط وکتابت اور منی آرڈروں پر اپنے نام کے ساتھ اپنا رجسٹر نمبر ضرور لکھا کریں۔ دفتر پیسہ اخبار میں ایک کلرک ہر روز صرف رجسٹر نمبر تلاش کرتا رہتا ہے۔ اگر سب صاحبان مہربانی کرکے اپنی خط وکتابت اپنے اخبار کی چٹ کا رجسٹر نمبر لکھ دیا کریں تو اس کلرک کی اس کام کے لئے ضرورت نہیں رہے گی۔

اصلاح پتہ:- عبدالرحیم صاحب گورنمنٹ پنشنر اطلاع دیتے ہیں کہ ۳۰ اکتوبر کے پیسہ اخبار میں نسبت ہمدرد تعلیم مسمی ضمیر الحسن بجائے منگلور کے بنگلور شایع ہو گیا ہے۔ اُسے منگلور ضلع سہارنپور سمجھنا چاہئیے۔

سیاحت امیر صاحب (القادم لاہور) ہز میجسٹی امیر حبیب اللہ خاں صاحب ہندوستان کے جن شہروں میں جتنی دیر ٹھہرنا چاہیں ٹھہر سکتے ہیں۔ اُنکا پروگرام شایع ہو گیا ہے۔

آئر موٹر (ہوا) جمیل سنگھ پور ضلع انبالہ) آئر موٹر یعنی ہوا سے چلنے والی مشین یا ونڈمل برابر کنوئیں سے پانی نکال سکتی ہے مگر پنجاب میں اس کے ہمیشہ چلانے کے لئے ہوا کافی نہیں ہے۔ البتہ جب ہوا تیز ہو یا آندھی چلے تو یہ ہر وقت چلتی رہے گی۔ صاحب پرنسپل آرٹس سکول مدراس نے اس مضمون پر ایک کتاب لکھی ہے۔

پہلا اردو اخبار (سید شاہ فخرالدین صوفی اوکنڈہ) سنا گیا ہے کہ اردو میں پہلا اخبار غدر سے کچھ مدت پہلے شمس العلماء مولوی محمد حسین صاحب آزاد کے والد صاحب نے دہلی سے نکالا تھا۔

افیون کا اعلیٰ افسر (خریدار ۳۵ [illegible]) محکمہ افیون کے افسر بنگالہ اور صوبجات متحدہ میں ہیں۔ آپ چاہئیں صاحب چیف سکرٹری گورنمنٹ صوبجات متحدہ کی خدمت بذریعہ رجسٹری اپنی عرضی بھیجدیں۔ یا تو وہ رکھ لیں گے یا کسی مناسب افسر کے پاس بھیجنے کی ہدایت فرما دینگے۔

تاجر کتب یا کتب فروش:- بعض وجوہات سے اس ماہوار رسالہ کی اشاعت شروع سال آئندہ پر ملتوی کی گئی ہے۔

کپڑے دھونے کے داغ (۲۸۱۶) ایسے داغ جو کپڑے پر لگے ہیں کسی ترکیب سے درست ہونے مشکل ہیں۔ تیزاب سے جلدی وہ حصہ نہ جلا دیا جائے۔ مگر اس سے جلد اور بدصورت ہو جائے گی۔

مولوی احمد علیشاہ صاحب۔ آپ تو اپنی تعریف خود لکھ کر بھیجنے میں حد کر دی۔ پہلے بھی آپ کو یاد ہوگا پیسہ اخبار میں کئی مرتبہ آپکی اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی تعریفیں آپکے بل چھپ چکے ہیں۔ مگر اب کچھ مدت سے [illegible] نہیں سکتے جاتے خواہ وہ کیسی [illegible]

میں چھپوانے سے کیا لطف حاصل ہوتا ہے۔

عربی اخبار (خریدار ۳۰۵۰) بیشک لکھنؤ سے البیان بہت عمدہ عربی اخبار پندرہ روزہ نکلتا ہے۔ جسکا ایک کالم عربی اور دوسرا اردو ہوتا ہے۔ مصر میں بہت سے عربی اخبارات اور رسالے نکلتے ہیں حال میں الاخاء اور المقتبس اور الاقلام بہت عمدہ ننھے اور مختصر رسالے جاری ہوئے ہیں۔ پہلوں میں سے الہلال اللوا۔ اور المنار بہت عمدہ ہیں۔

سیف الحق ادیب مرحوم:- رشید الدین صاحب کوچہ سعد اللہ خاں دہلی سے لکھتے ہیں کہ میں مولانا سیف الحق صاحب ادیب مرحوم دہلوی کا کلام نظم ونثر جمع کر رہا ہوں جن صاحبوں کے پاس اسکے کچھ نمونے ہوں عنایت فرمائیں۔

استفتا:- (خریدار ۲۹۹۳) لکھتے ہیں "کیا فرماتے ہیں حضرات علماء دین اسبارہ میں کہ ایک عورت جو فوت ہو گئی ہو۔ اور اس کے بعد ایک بیٹی۔ ایک بھائی۔ ایک شوہر رہا اور بھائی اُس کا والدہ کی طرف سے سوتیلا ہو اور باپ کی طرف سے حقیقی ہے۔ اور متوفی مذکور نے اُسے سوتیلے بھائی سے بعد فوتیدگی پدر خود میراث حاصل کرلی تھی جو ابتک [illegible] شوہر کے قبضہ میں موجود ہے اب اُس عورت کے ترکہ میراث پدری و ترکہ مہر سے ہر ایک رشتہ دار کو کس قدر حصہ ملسکتا ہے۔ اور نیز سوائے ان تین اشخاص یعنی لڑکی۔ بھائی و شوہر کے اور کوئی وارث اُس کا نہیں ہے اور نہ اُسکی کوئی نرینہ اولاد ہے"

پروفیسر معین الدین:- مولانا احمد کرم صاحب عباسی گلبرگہ سے دریافت کرتے ہیں کہ "پروفیسر معین الدین ایم اے جنہوں نے یورپ میں پڑھا ہے اور یوروپ کی سیر کی ہے اور مصر میں بھی رہے ہیں۔ جو علیگڈھ انسٹیٹیوٹ گزٹ کے اڈیٹر دسمبر ۱۹۰۵ء تک تھے۔ یا جنوری یا فروری سنہ رواں میں اس خدمت سے علیحدہ ہوکر حیدرآباد آئے معلوم نہیں یہیں ہیں یا اور کہیں گئے۔ کوئی صاحب اتنی مہربانی کرسکتے ہیں کہ صاحب موصوف الذکر کا ایڈرس (جہاں کہیں ہوں) بتلاسکتے ہیں"

بھیکم قوم کی اصلیت:- پیسہ اخبار کے ایک سوال کے جواب میں خریدار ۳۰۰۳۰ لکھتے ہیں۔ بھیکم قوم افغان ہیں اور حضرت سالار مسعود غازی کے ساتھ ہندوستان میں آئی۔ اور بعد ازاں خسرو ملک آخیر بادشاہ خاندان غزنی کے ساتھ ہندوستان میں نیز افغانستان میں بالکل نیست ونابود ہو گئی۔ کیونکہ یہ قوم خاندان محمود غزنوی کی دوست تھی۔ لہذا غوریوں نے افغانستان میں ونیز ہندوستان میں اُسے نیست ونابود کرادیا۔ اور یہی وجہ ہے کہ حضرت مسعود غازی رحمتہ اللہ علیہ [illegible]

سودیشی

ٹکنیکل انسٹی ٹیوٹ کلکتہ (درگاہی بخش ایران بنگال) نیشنل کالج وسکول بوبازار سٹریٹ کلکتہ میں کھولا گیا ہے جسکی ایک شاخ یہ انسٹیٹیوٹ بھی ہے۔ آپ پتہ پر خط لکھیں۔ اردو کے ذریعہ سے بھی اس تعلیمگاہ میں تعلیم دینی قرار پائی ہے۔

کیلے کے ریشہ کی مشین کی قیمت (درگاہی بخش [illegible]) لکھتے ہیں۔ اس مشین کی قیمت تو [illegible] نے لکھی ہے جہانتک یاد ہے ایک اخبار میں کہیں دیکھا تھا کہ یہ مشین لیبر کو آرٹس سکول ریاست [illegible] میں مل سکتی ہے۔

پنسل بنانے کی مشین کہاں سے ملیگی ([illegible]) دریافت کرتے ہیں۔ کہ جاپان کی بنی ہوئی ایک [illegible] مشین ہے لاہور میں ایک صاحب کے پاس بھی ہے۔ جو چھوٹی سی مشین دو قسم کی ہے۔

منجمد دودھ کا نمونہ:- انڈین نیشنل ملک کمپنی [illegible] نے اپنے منجمد دودھ کا ایک نمونہ کا ٹین بھیجا جسے استعمال کرنے پر بہت عمدہ اور لذیذ پایا گیا۔ آجتک منجمد دودھ تمام یوروپ سے آتا تھا۔ اور سوئیٹزرلینڈ کا بنا ہوا ملک میڈ برانڈ اعلی قسم کا دودھ سمجھا جاتا تھا۔ اب جبکا اسی کمپنی کا دودھ بہتر بنایا جاتا ہے کیونکہ جے رگ صاحب انیلائزر نے جو کیمیائی تقسیم دونوں قسم کے منجمد دودھ کی کی ہے اس سے اسکا دودھ بہت خالص ہے۔ جو سودیشی کی ایک بڑی [illegible] ہے۔ اور واضح رہے کہ یہ کارخانہ پنڈت [illegible] کی زیر نگرانی ہے۔

سودیشی ململ کے نمونے:- محمد الرزاق صاحب [illegible] محلہ سلامان سے یہ تین نمونے دیسی ململ کے بھیجے ہیں۔ تینوں تھانوں کا کپڑا نہایت باریک اور بہت صاف ہے اور باور کرنا مشکل ہے کہ یہ سودیشی بنا ہوا ہے۔ قیمت ولایتی ململوں سے کچھ زیادہ ہے تاہم سودیشی کے شائقین کو ایسے کاریگروں کا حوصلہ بڑھانا چاہئیے جو ایسا عمدہ دیسی مال تیار کرنے لگے ہیں۔ [illegible] تھان [illegible] عرض ایک گز کی قیمت [illegible] ہے۔ [illegible] گز کے تھان کا وزن [illegible] اچھا [illegible] ہے۔

سیاہی کے نمونے [illegible] ایک فیکٹری شہر پونہ کے سیاہی کے کئی ایک نمونے آئے ہیں۔ جنمیں بعض پوڈر کی پڑیاں ہیں اور بعض کاغذ ہیں کہ جنہیں پانی میں حل کرنے سے [illegible] بہت عمدہ روشنائی [illegible]

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ - ۲۰ - اکتوبر ۱۹۰۶ء

پنجاب پراونشل کانفرنس کا پریسیڈینشل ایڈریس

یہ کہنے میں کسی دانشمند کو ذرا بھی تامل نہیں ہو سکتا کہ پنجاب پراونشل کانفرنس کے اجلاس چہارم منعقدہ انبالہ کی صدارت کے لئے جناب لالہ ہنسراج صاحب ساہنی نامور و ہردلعزیز وکیل - راولپنڈی کا انتخاب بوجہ ہذا کے تمام حلقوں میں مسرت و اطمینان کی نظر سے دیکھا گیا - لالہ ہنسراج صاحب ساہنی نے اپنے ایڈریس کی ترتیب میں یہ بڑی دانشمندی برتی ہے کہ جہاں اُنہوں نے ایک طرف رکیک اصطلاحات اور خارج از بحث جوابات بھرنے سے اجتناب کیا ہے - وہاں دوسری جانب ... حسابی کے نقشوں سے ... بوجھل نہیں ہونے دیا ہے اور جو کچھ کہا ہے صاف صاف کہا ہے جس کے سمجھنے میں کسی شخص کو کوئی دقت نہیں ہو سکتی - ساتھ ہی ... تجاویز کی تشریح میں حد سے زیادہ محنت اٹھائی ہے اور ... میں بڑی قابلیت سے ... کی ... ہے جس سے ... صاحب کی معاملہ فہمی کا

پتہ چلتا ہے - ایک عرصہ سے کانگریس کے لئے کانسٹی ٹیوشن قایم کرنے کا ذکر ہو رہا ہے - اور تین چار سال سے ہر ایک اجلاس میں اس کی بابت کچھ قرارداد ہونے کی امید لگائی جاتی ہے - لیکن لالہ ہنسراج صاحب نے اپنے ایڈریس کا حصہ اعظم اس کی بحث کے لئے وقف کرکے اس کی ضرورت ایسی قابلیت سے جتائی ہے اور کانگریس کا کانسٹی ٹیوشن کی ایسی قدر صورت قایم فرمائی ہے کہ اس مسئلہ پر کسی مزید بحث کی چنداں ضرورت باقی نہیں رہتی - علی ہذا القیاس اُنہوں نے صوبہ کے متعلق بھی معدودے چند معاملات کو لیا ہے انکی بابت پبلک کے خیالات بڑی تفصیل سے ظاہر کئے ہیں - اپنے ایڈریس کی ابتدا میں اُنہوں نے حسب دستور شرکائے جلسہ استقبالی کمیٹی باشندگان انبالہ اور والنٹیرز کا شکریہ ادا کرنے کے بعد طلبائے اور پالیٹکس کے سوال کو چھیڑا ہے اور اُن لوگوں کو جو طلبائے کے ہمدردوں میں پائے جانے اور ملکی معاملات سے بالکل الگ تھلگ رہنے کے حامی ہیں - بڑی ملائمت سے قائل کیا ہے کہ انکی یہ رائے ترقی یافتہ ملکوں کے رواج طلبا کے آئندہ فرائض اور ملک کی موجودہ حالت کے سراسر خلاف ہے اور جب تک طلبا کو ملکی معاملات سے واقف ہونیکا موقع نہ دیا جائیگا - تعلیم کا خاص مقصد جو اُنہیں لائق شہری بنانے پر مشتمل ہے - ہرگز پورا نہ ہوگا - اس کے بعد ایڈریس میں کانگریس وکانفرنس جیسے سالانہ جلسوں کے سیاسی و تمدنی فوائد پر بحث کیگئی ہے - اور بتایا گیا ہے کہ ان سے گورنمنٹ و پبلک دونوں کو بڑی مدد ملتی ہے - کیونکہ ہندوستان جیسے ملک میں جہاں کی گورنمنٹ کے اراکین عامۂ خلائق کی خواہشوں کے مطابق کارروائی کرنے کا دعوےٰ نہیں کر سکتے - لوگوں کی حاجات و شکایات کا انہی مجلسوں کے ذریعہ سے اظہار ہوتا ہے اور حکام کو رعایا کی صحیح حالت دریافت کرنے کا موقع ملتا ہے - پھر افسوس ہے اگر بعض لوگ ان جلسوں کی وقعت گھٹائیں - اور انکی اہمیت کے معترف نہ بنیں لالہ ہنس راج صاحب نے اسی کی ضمن میں آگے چلکر ایک موقع پر بعض فرقوں کے کانگریس سے فائدہ نہ اٹھانے کو بھی اُنہی کی فروگذاشت سے تعبیر کیا ہے جو بڑے درجہ تک صحیح ہے - لیکن اراکین کانگریس کا بھی فرض ہے کہ اُن فرقوں کی ترغیب کے سامان مہیا کریں اور ایسی کارروائیوں سے محترز رہیں جن سے اُن کے حقوق کا اتلاف یا فوائد کی پامالی متصور ہے - کانگریس کی اغراض کا حوالہ دیتے ہوئے آپنے جتایا ہے کہ وہ انگریزوں کے ہندوستان سے نکالنے یا ان سے ہندوستان چھوڑکر چلے جانے کی مؤدبانہ درخواست کرنے پر مبنی نہیں ہو سکتیں کیونکہ یہ طریق عمل ہندوؤں کے فوائد کے حق میں مہلک ہوگا - البتہ کانگریس کا یہ مقصد ہے کہ قانوناً ان کی نظر میں حاکم و محکوم کو مساوات کا درجہ بخشا جائے -

---

جزیرہ کریٹ | جزیرہ کریٹ میں شاہزادہ جارج دوم فرزند شاہ یونان کے مستعفی ہونے پر اب نظم ونسق کا نیا دور شروع ہوا ہے جسکی سرپرستی و نگرانی یونان ہی کے ایک متین و سلیم الطبع مدبر کو سپرد کی گئی ہے - مگر خدا ہی ہے جو بدطینت عیسائی باشندوں کی شرارت سے جزیرہ میں امن وامان قایم ہونے خصوصاً غریب مسلمانوں کو جنکی حالت اپنے ہمسائیوں کے مسلسل مظالم سے روز بروز ابتر ہوتی جاتی ہے چین سے بیٹھنے دے - پرنس جارج کو آخر وقت چھپکر جزیرہ سے بھاگنا پڑا - اور انکی رخصت کے موقعہ پر بعض اشرار نے گولیاں چلائیں - اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ عیسائی باشندگان کریٹ حقیقی امن وامان کی خواستگاری کے بدلے الحاق یونان کے کسقدر درپے ہیں - دول یورپ جو جزیرہ کے امن وامان اور مسلمانوں کے جان ومال کی حفاظت کی ذمہ دار ہیں - جدید گورنر کو اس کے فرائض پر بخوبی متنبہ کر دینا چاہئے -

---

پورب لین کی ہڑتال کا نتیجہ | ایسٹ انڈین ریلوے کے دیسی ملازمین کی پچھلی زبردست ہڑتالوں کے نتیجہ پر نظر کرنے سے اس قدیم اصول کی پوری تصدیق ہوتی ہے کہ بڑی اور چھوٹی طاقتوں کے مقابلہ میں غلبہ ہمیشہ بڑی طاقت کو حاصل رہیگا - اور مستقل صدمہ انجام کار چھوٹی طاقت ہی کو پہنچیگا - گو ممکن ہے کہ وہ اپنی بساط سے بڑھکر بڑی طاقت کو نقصان پہنچائے - اور لوگوں کی ہمدردی و تحسین حاصل کرے - مگر اس سے اس کے عملی نقصان کی تلافی نہیں ہو سکتی - حکام ریلوے چاہے لاکھ بات چھپائیں اور اپنے اظہار استغنا سے ہڑتالوں کی اہمیت گھٹانی چاہیں - مگر اس میں ذرا بھی کلام نہیں کہ دیسی ملازمین کی دستکشی سے مسافروں اور بیوپاریوں کی تکلیف و نقصان کے علاوہ خود ریلوے کو بھی لاکھوں روپیہ کا خسارہ اٹھانا پڑا اور ہندوستان سے ولایت تک اس کے منتظمین کی لاپروائی و نالیاقتی کا ڈنکا بج گیا -

---

یوریشین بن گئے | لیکن ریلوے میں اس خسارہ و بدنامی کے برداشت کر لینے کا سکت تھا - برخلاف ازیں حسب مثل "مرغی کو تکلے کا گھاؤ بھی بہت ہے" کے مطابق غریب دیسی ملازمین کو چند ہفتے کی بیکاری بھی کھل گئی اور جن بیچاروں کو موقوفی و تنزل کی ناجائز و بیجا سزائیں ملیں وہ تو گویا جیتے جی مر گئے - ملک میں کوئی دیسی ریلوے کمپنی بھی ایسی نہیں جو ان بدنصیبوں کو نوکر رکھ لے - یوریشینوں کی البتہ چاندی ہو گئی کہ بہت سی معقول تنخواہ کی اسامیاں بلامحنت انکے ہاتھ آگئیں - اور آئندہ بھی اُن کے لئے روزگار کا دروازہ کھل گیا - چنانچہ ریلوے کی طرف سے ہوڑہ میں ایک ٹریننگ سکول اسی غرض سے کھولا گیا ہے کہ اس میں سٹیشنوں کے مختلف کام نوجوانوں کو سکھائے جائیں - تاکہ ایک معقول تعداد ہوشیار امیدواروں کی ہر وقت موجود رہے -

معاملات روس

محاربۂ مجوزہ پر بہت سے ترکستانی مسلمانوں نے اپنے اضطراب دلی گرمجوشی میں زیادہ تر روسی سپاہ نے شمالی ایران کی ستون ... رکھی تھی - اور ذخیرہ جات سے لیکر خلیج فارس تک ہر بار اس کی خوشنما ... کے گھوڑے دوڑتے تھے - مگر چند جہلاکے بلند ہمتی بانی تھا - اس نے روسی حماقت کا مگر تو ذکر کیا میاں ان اصول آزادی کو ان آئے دن کے خرخشوں سے نجات دلائی - ایک معتبر ایسا کی ہے جس سے سوا بہت سی بیانی ہے کہ تبت اور ایران کے متعلق برطانیہ و روس کے درمیان ایک جدید معاہدہ ہونے والا ہے جس میں برطانیہ کا ان تبت کی اندرونی معاملات سے ... رہنے اور روس وہاں کا کسی قسم کی شورش کرنے کا عہد کریں گے - اور ایران میں اپنے اپنے حلقہ ہائے اثر شمال و جنوب کی سمت بانٹ لیں گے - بظاہر اس معاہدہ میں کوئی بات انوکھی یا فوائد تبت و ایران کے منافی نہیں معلوم ہوتی دیتی - لیکن اگر ہوئی تو امید واثق ہے کہ چین و ایران جو اب بیدار ہوتے جاتے ہیں اپنے مقاصد کی پوری حفاظت کریں گے -

تقسیم بنگال کا دن

تقسیم بنگال کی مخالفت کا جوش تازہ رکھنے اور سودیشی اور بائیکاٹ کو مزید قوت بخشنے کے لیے بنگالی زبان کا ایک سرکار بدیں مضمون شایع کیا گیا ہے کہ ۱۶ - اکتوبر آئندہ کو جس روز سرکاری طور پر بنگال کی تقسیم عمل میں آئی - (۱) کسی بنگالی کے ہاں خواہ وہ ہندو خواہ مسلمان یا عیسائی کھانا نہ پکے (۲) ہر شخص خوراک سے محترز رہے اور اگر کھائے بھی تو دودھ پھل پھلاری کھائے - مسلمان اپنے طریق پر عبادت میں گذارے اور دیگر اہل علاوہ فلاح و بہبود ملک کی دعا مانگے (۳) تمام فرقوں اور ذاتوں کے بنگالی بیرونی مال سے بچنے - صرف دیسی چیزیں برتنے اور کارخانے کھولکر اور گھر گھر چرخہ چلا کر ملکی صنایع کو ترقی دینے نیز ... آئندہ سامنے ہونیکا عہد کریں - (۴) اشنان کرکے لوگ ایک دوسرے کی کلائی میں راکھی باندھیں اور آئندہ مصائب و تکالیف میں ہمیشہ باہم متحد و معاون رہنے کا ارادہ کریں - شام کو کلکتہ میں ایک بہت بڑا جلسہ کیا جائیگا اور سارے صوبہ میں بھی اسی تاریخ مجلسیں ہونگی اور امید ہے کہ اس روز سے ہندو و مسلمانوں کے جملہ اختلافات مٹ جائیں گے تقسیم بنگال کے عملدرآمد کو آج پانچ برس ہونے آیا - مگر بنگالیوں نے اپنے جوش و خروش میں اب تک فرق نہیں آنے دیا -

سلطان المعظم کی بحالی صحت

فرانسیسی اخبار طان کے ایک بیان سے کہ اعلیحضرت سلطان المعظم کو عصب اعصاب کے درد سے بیمار ہونے کی شکایت ہے - اسلامی دنیا میں جو سخت ملال و اضطراب پھیل گیا تھا وہ نامور مصری اخبار المویدکی ... ذیل سے بالکل رفع ہو جائیگا کہ جس کے بھی

گرنی ڈاکٹر پروفیسر برجمین نے جنہیں سلطان المعظم کے معالج ہونے کا شرف حاصل ہے - اخبار لوکل آنز کے نامہ نگار سے قسطنطنیہ میں بیان کیا کہ جلالتمآب کی طبیعت کی طرف سے انہیں بخوبی اس امر کا اطمینان ہو گیا ہے کہ اعلیحضرت کو کسی خطرناک مرض کی ہرگز شکایت نہیں اور آپ انکی تندرستی برابر بیماری پر غالب آ رہی ہے - جلالتمآب کا نماز جمعہ میں شریک ہونا اور خدیو مصر سے ملاقات کرنا بھی پروفیسر کے قول کی تصدیق کرتا ہے - اس کے علاوہ چند معززین وسلائے مصر جو کل ہی قسطنطنیہ سے قاہرہ آئے ہیں خدیو معظم کی زبانی بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے جلالتمآب کو بسرعت تمام کامل تندرستی کی طرف پیشقدمی کرتے دیکھا ہے - الحمدللہ -

محمڈن ڈیپوٹیشن

یہ دریافت کرنا موجب اطمینان و مسرت ہے کہ چند انتہائی رائیں رکھنے والوں پرچوں کے سوا انگلو نیشنلسٹ کلکتہ نے حال میں گورنمنٹ سے کچھ مانگنے ہی کو سرے سے فضول اور درو اصل حماقت قرار دیا ہے اور اپنی ہرزہ درائی و شوریدہ سری سے ملک کے تمام متین و مصلحت اندیش اصحاب کو ناراض کر لیا ہے - سارے انگلو انڈین وانڈین پریس نے محمڈن ڈیپوٹیشن کی کارروائی پر خوشنودی و طمانیت کا اظہار کیا ہے اور اس کے ایڈریس اور حضور وائسرائے کے جواب کو قابل قدر ٹھہرایا ہے جسپر مسلمان انکے نزدیک ہر طرح مبارکباد کے مستحق ہیں - ممکن ہے کہ نامور دیا اثر اخبارات بنگالی - ہندو پیٹریٹ و انڈین مرر جسکے ایک تازہ لیڈر کا ترجمہ آئندہ اشاعت میں درج کیا جائیگا مسلمانوں کے مطالبات مندرجہ ایڈریس سے کلی اتفاق ظاہر کرتے ... اسے بالواسطہ کانگریس کی ایک کامیابی سمجھتے ہیں کہ مسلمان اپنے پولیٹیکل حقوق و فوائد کی حفاظت پر تیار ہوئے اور ملکی معاملات میں حصہ لینے کی ضرورت محسوس کرنے لگے - جس سے پولیٹیکل تحریکوں کو کسی نہ کسی طریق سے یقیناً فایدہ پہنچیگا -

حالات یمن

مصر کا اخبار ... اگریس لکھتا ہے کہ اسکے قائم مقام کردو ایسے ترکی افسروں سے جسکا موقع ملا جو کہ یمن سے واپس آ رہے تھے - اُنہوں نے بیان کیا کہ شہر صنعا کے دوبارہ باغیوں کے ہاتھ میں چلے جانے کی روایت بالکل غلط ہے - بلکہ ترکی فوجوں کے پے در پے پہنچتے رہنے سے باغیوں کی قوت و ہمت بالکل نیست و نابود ہو چکی ہے اور فیضی پاشا اب آخری مرتبہ شیخ یحییٰ سرآمد باغیان یمن پر حملہ کرنے جاتے ہیں جس میں امید ہے کہ وہ تمام بغاوت کی جڑ کھود کر پھینکدینگے - اُن افسروں نے یہ بھی بیان کیا کہ قریباً دو ماہ کا عرصہ گذرتا ہے جب شیخ یحییٰ نے شہر صنعا کے چھین لینے کا ارادہ کیا تھا - لیکن فیضی پاشا کی موجودگی نے اسکا حوصلہ پست کر دیا - اسنے قبول ... اطاعت کا بھی ارادہ کیا ہے لیکن اس شرط پر کہ سلطان المعظم امیر ابن رشید سے

اس کے متعلق مجلس میں یہ درخواست زیر غور ہے -

تبدیل مذہب کی تفسیخ نکاح!

یہ حالت بڑی دردناک ... تاسف انگیز اور مسلمانوں کی بدنصیبی پر دال ہے کہ انکے علما ر اپنی قابلیت کا سارا زور بالعموم فروعی بحثوں پر خرچ کرتے ہیں اور عجیب و غریب مگر بیکار بلکہ مضر مسائل کے استخراج کو اپنی شہرت و اثر کے بڑھانے کا ذریعہ گردانتے ہیں - لیکن جن معاملات کے متعلق واقعات تحقیقات و اجتہاد کی ضرورت ہے اور قوم کو ان سے صریح و قومی نقصان پہنچ رہا ہے - ادھر وہ بھولکر بھی نظر نہیں ڈالتے - مثلاً دو ڈھائی ماہ قبل پیسہ اخبار میں پنجاب چیفکورٹ کے ایک جدید فیصلہ کا ترجمہ بدیں غرض درج کیا گیا تھا کہ فاضل جج صاحبان عدالت مذکور نے مسلمانوں کے لیے تبدیل مذہب کی صورت میں انفساخ نکاح کو جائز ماننے کی جو تفسیر ... کردی ہے - اسکی مضرتوں پر علمائے کرام اپنا خیال رجوع فرمائیں اور عورتوں کے کوئی دوسرا مذہب اختیار کرکے خاوندوں کو خیر باد کہدینے میں جو بدنامی و نقصان متصور ہے - اس سے مسلمان گھرانوں کو محفوظ رکھنے کی کوئی تدبیر نکالیں - مگر افسوس ہے کہ بعض گوشوں سے دو ایک مذہبی آوازیں اٹھنے کے سوا ... علما نے فرداً فرداً اپنا فرض اس کے متعلق محسوس کیا - نہ اسلامی مجالس کو اس طرف توجہ ہوئی -

ہشیار! اُٹھیا!!

کہاجاتا ہے کہ اسلامی فقہ خصوصاً فقہ حنفیہ کی مروجہ کتابوں میں تبدیل مذہب سے نکاح فسخ ہو جانے کا حکم لکھا ہوا ہے اور فقہا نے مرد یا عورت کے لیے اُسکے مذہب بدلنے کی ایک سزا سے تعبیر کیا ہے - لیکن سزا کا اپنے اصلی معنی میں یہ جبھی درست ہو سکتا تھا - جب مسلمان چاردانگ عالم میں کوس لمن الملکی بجا رہے تھے اور مذاہب غیر کے کروڑوں پیروؤں کو اپنا محکوم بنا چکے تھے جن سے بحیثیت حاکم انکی سوشل پوزیشن بہت ارفع و اعلیٰ تھی اس وقت البتہ عورتوں کو تبدیل مذہب سے نکاح فسخ ہو جانے پر اپنی تحقیر و تذلیل کا خوف ہو سکتا تھا اور حاکم سے نکل کر محکوم کے زمرہ میں داخل ہونا بیشمار سوشل فوائد سے محروم ہو جانے کا حکم رکھتا تھا - مگر اب صورت معاملات اس کے بالکل برعکس ہے - اس لیے عورت کے واسطے انفساخ نکاح میں سزا کا مفہوم باقی نہیں رہا - بلکہ اندیشہ ہے کہ اس آزادی کے زمانہ لیں زناشوئی کے تعلقات منقطع کرنے کے لیے تبدیل مذہب کا ایک سہل نسخہ ان عورتوں کے ہاتھ آجائیگا - جنکے دماغ میں آزادی کی ہوا بھر گئی ہے یا جو مشنری لیڈیوں کے چنگ پر چڑھ گئی ہیں یا دیگر وجوہ سے اپنے خاوندوں سے ناراض رہتی ہیں -

نئے صوبہ کی پولیس میں مسلمانوں کا استحقاق

یہ دریافت کرنا موجب اطمینان ... ہے کہ آنریبل مسٹر ... بھی مسلمانوں ... ان کی حق رسانی اور امداد میں اپنے ...

نقوش قدم پر چلنے کی ضرورت قبول فرماتے ہیں۔ چنانچہ اپنے صوبہ کے انتظام پولیس پر ریویو کرتے ہوئے آپنے خیال ظاہر کیا ہے کہ یہ ہرگز کافی نہیں کہ جس صوبہ کی آبادی کا ۱/۲ حصہ مسلمان ہو وہاں پولیس کے ۴۰۰ رنگروٹوں میں سے صرف ۴۰ مسلمان بھرتی کئے جائیں۔ سر آرکو امید ہے کہ آئندہ چند سالوں میں جہانتک ممکن ہو مسلمانوں کی نسبتاً ایک بڑی تعداد بھرتی کیجائے گی۔ افسوس ہے کہ بنگالی اخبارات اپنی عادت مستمرہ کے موافق اس جائز و منصفانہ ریمارک پر اعتراض کر رہے ہیں۔ حالانکہ انہی اخبارات کے ایڈیٹر و مالک سودیشی تحریک و مخالفت تقسیم بنگال کے لیڈروں کی حیثیت میں ہندو مسلمانوں کے اتفاق و اتحاد کا بہت زور سے وعظ کہتے ہیں ع

ببیں تفاوت رہ از کجاست تا بکجا

سلطان المعظم کی ایک حکمت عملی

پچھلے دنوں شہنشاہ جوزف فرمانروائے آسٹریا نے اپنی سپاہ کی سالانہ قواعد دیکھنے کے لئے بذات خاص موقع پر آنیکا ارادہ کیا۔ جو دریائے "بلاسی" کے کنارے صوبجات بوسنیا و ہرزیگوینا کے علاقہ میں تجویز ہوا تھا۔ صوبجات مذکور بروئے عہدنامہ برلن آسٹریا کی نگرانی میں دیئے گئے ہیں۔ مگر ان پر سلطان المعظم کی اعلیٰ افسری بدستور قائم ہے۔ سلطان المعظم نے اس موقع پر اپنی افسری پرستی کا استحقاق دکھانا چاہا اور ایک قائم مقام کو جنگی سیر دیکھنے کے لئے بھیجنے کا ارادہ ظاہر فرمایا۔ تاکہ قاعدہ کے موافق شہنشاہ آسٹریا سلطان کی افسری ملحوظ رکھ کر اسکے نائب کا خود استقبال کریں۔ شہنشاہ جوزف نے جب اسکی خبر سنی تو چپ ہو گئے اور غرضکہ انہیں اپنا عزم شرکت قواعد ملتوی کرتے بن پڑی جسے مبصرین سلطان المعظم کی بڑی پولیٹیکل کامیابی سے تعبیر کرتے ہیں۔

آل انڈیا محمڈن پولیٹیکل ایسوسی ایشن

بڑی خوشی کی بات ہے کہ محمڈن ڈیپوٹیشن کی وجہ سے مختلف حصص ملک کے سربر آوردہ و باثر مسلمان اہل الرائے کا جو مجمع شملہ پر ہوا تھا۔ اُس کے موقع سے پورا فائدہ اٹھایا گیا۔ اور ان اصحاب کے باہمی مشورہ سے مسلمانان ہند کے لئے ایک باقاعدہ پولیٹیکل مجلس قائم کرنے کی تجویز پختہ ہو گئی جس کا باضابطہ انعقاد محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے آئندہ اجلاس ڈھاکہ کے موقع پر عمل میں آئیگا۔ عالیجناب نواب وقار الملک مولوی مشتاق حسین صاحب اس کے سکرٹری بنائے گئے ہیں۔ نواب صاحب ممدوح قومی ہمدردی۔ ایثار نفس۔ مستعدی و جانفشانی کے علاوہ اپنی معاملہ فہمی روشن دماغی اور زبردست قوت ارادی کے لئے مشہور ہیں۔ اور تین چار سال قبل مسلم پولیٹیکل ایسوسی ایشن کے قیام میں سعی بلیغ فرما چکے ہیں۔ سیاسی حقوق کی نگہداشت اور قومی فوائد کی توسیع کے لئے ایسے ہی بزرگ کی ضرورت ہے۔ جو دنیا سازی و خوشامد سے نفور ہو اور مسلمانوں میں عالی ہمتی و اولوالعزمی کی روح پھونکے۔

جدید سکیم

جناب نواب صاحب ڈھاکہ نے مسلمانوں کی پولیٹیکل مجلس کو شاندار اور مستقل پیمانہ پر چلانے اور تجاویز سوچنے کی بجائے عملی کام کرنے والی بنانے کے لئے ایک مفید سکیم مرتب فرمائی ہے۔ جس پر ڈھاکہ میں غور و بحث کیجائے گی۔ سکیم مذکور میں ایسے وسائل قرار دیئے گئے ہیں۔ جنہیں عمل میں لانے سے ایسوسی ایشن کو انشاء اللہ مسلمانوں میں بیحد ہر دلعزیزی حاصل ہوگی۔ اور اسکی آمدنی قومی ضروریات پر خرچ کرنے کے لئے بے اندازہ بڑھ جائیگی۔ مختلف صوبجات و اضلاع میں اس کی شاخیں قائم ہونگی۔ جو پراونشل کونسلوں سے لیکر ڈسٹرکٹ بورڈوں تک مسلمانوں کے حقوق و فوائد کی حفاظت کرینگی اور ان کے تمام قومی معاملات کی درستی پر نظر رکھینگی۔ مگر بالفعل یہ ساری باتیں اس قدر خوشگوار خواب سے بڑھکر وقعت نہیں رکھتیں اور کسی ہی خواہ ملک و ہمدرد قوم کی اس کے سوا کوئی تمنا نہیں ہو سکتی کہ مسلمان اس مرتبہ اپنی پولیٹیکل ایسوسی ایشن کو جس کا مجوزہ نام غالباً اکثر لوگوں کو طویل و بھدا اور اردو خوانوں کے لئے غیر مانوس معلوم ہوگا۔ کار آمد و مستقل بنانے میں کامیاب ہوں!

فرمانروائے افغانستان کی آئندہ سیاحت ہند

ہز مجسٹی امیر حبیب اللہ خاں بہادر کی آئندہ سیاحت کے

متعلق دونوں طرف زور شور سے تیاریاں ہو رہی ہیں۔ اس عرصہ گو رنمنٹ کیجانب سے امیر صاحب کی خاطرداری کے لوازم ادا کرنے کے لیے وہ افسر متعین کئے گئے ہیں۔ جنہیں افغانوں کی طرز معاشرت اور رسم و عادت و خیالات سے پوری واقفیت ہے۔ اور اُس طرف امیر ممدوح اپنے حشم و خدم کی ترتیب میں ایسے لوگوں کو داخل کر رہے ہیں جنہیں ہندوستان کی سیر کا تجربہ حاصل ہو چکا ہے اور جو مختلف امور سے صحیح و مفید نتائج اخذ کرنے کی قابلیت رکھتے ہیں۔ تاکہ زندگی کا ہر آمد معلومات سے افغانستان کی مساعی اصلاح و ترقی میں فائدہ اُٹھایا جا سکے۔ اگرچہ جانبین سے پولیٹیکل معاملات کا ذکر درمیان نہ آنے کا پختہ قرارداد ہو چکا ہے۔ تاہم قوی امید ہے کہ امیر ممدوح کا یہ سفر دونوں ملکوں کے حق میں بہت سے کارآمد سیاسی نتائج پیدا کریگا۔

ہوس ملک گیری مصری اخبار الاسلام لکھتا ہے کہ انگریزوں نے مصری ترکی سرحد کے مسئلہ میں صرف اپنا پولیٹیکل حق حمایت مصر کی بابت قائم کرنے ہی پر اکتفا نہیں کی۔ بلکہ اب ترکی جہاز پر سپاہیوں کی بغاوت دیکھ کر اُسے بحری آور بحری محاصرہ میں لے لیا اور دنیا کو دکھا دیا کہ وہ مصر کی سرزمین ہی نہیں بلکہ اُس کے سمندروں پر بھی تصرف کا حق رکھتے ہیں۔ یہ باتیں انگلستان کے رسوخ میں ترقی بھی کم نہیں

نہیں کر سکتیں۔ البتہ ان سے انگریزوں کی نیت کا صاف پتہ ملتا ہے کہ وہ کہاں تک مصری سرپرستی کے پردے میں اپنے سیاسی فوائد کو وسعت دے رہے ہیں۔

ایڈیٹر وطن کی اشاعت کفر عنوان بالا سے ایک طویل آرٹیکل چھپوا کر ایڈیٹر الحکم نے ایڈیٹر "وطن" پر الزام لگایا کہ وہ سر ولیم میور مشہور مخالف اسلام اور دوسرے متعصب پادریوں کی تصانیف محض منافع کی لالچ سے مسلمانوں میں پھیلا رہا ہے۔ اور اس پر طرہ یہ کہ باوجود اعلان رعایت اُن کی قیمت معمولی کتب فروشوں سے بہت زیادہ چارج کرتا ہے۔ چاہیئے تھا کہ ایڈیٹر وطن اپنے اخبار میں اس کا جواب دیکر اپنی پوزیشن صاف کرتا۔ مگر عام تشنیع اور مفروضہ مقصد کے خلاف اس نے ایڈیٹر الحکم کو ایک کارڈ لکھ کر اُس کی ذات پر بعض رکیک و ناگوار حملے کرنے کے بعد فروخت کتب مذکورہ کے متعلق یہ عذر پیش کیا کہ اُس میں مخالفین کے خیالات کے اہل اسلام کو واقف بنانے اور ان سے اعتراضات کے جواب لکھوانے کی غرض مدنظر رکھی گئی ہے۔ ایڈیٹر الحکم نے ایک تازہ مضمون میں اس عذر لنگ کے خوب بخئیے ادھیڑ کر اور اشتہار کی عبارت سے ثابت کیا کہ اُس میں کتابوں کے از سر تا پا دین اسلام کی مخالفت اور جناب رسالتمآب کی اہانت سے معمور ہونے کا کہیں ذکر تک نہیں بلکہ عنوان اشتہار سے اُنکا تعریف کا مفہوم نکلتا ہے۔ علاوہ ازیں مصنف مزاجوں

کے نزدیک جوابات لکھوانے کا عذر اس لیے بھی معقول نہیں ہو سکتا کہ اُن کتب کی کافی تردید پہلے ہی ہو چکی ہے۔ اور لائق عیسائی علماء تک مصنفین کو انکی لغویت و بیہودگی پر ملامت کر چکے ہیں۔ نظر برین جدید تعلیم یافتوں کو اُن کے مطالعہ سے بجز ملال و بدعقیدگی کے کوئی بہر بھی معاد مقصود نہیں بہتر اگر یہ فروخت اسلامی خدمت میں داخل ہو تو بائیبل سوسائٹی اس سے بہتر طریق پر اسے ادا کر رہی ہے۔ بجز قیمت کی زیادتی کا الزام بدستور قائم رہتا ہے۔ جو ایک ہمدردی قوم و خدمت دین کا دعوے رکھنے چھپے لفظوں میں کرنے والے کے لیے سخت نازیبا ہے۔

بدنام کنندہ نکو نامے چند شاید بعض غیر متمدنوں کو یہ دیکھ کر کسی قدر تسکین ہو کہ اگر اور قومی دنیا کی کاموں میں نہیں تو کم از کم جیلخانوں کی رونق بڑھانے میں مسلمان بڑی سرگرمی سے حصہ لے رہے ہیں۔ چنانچہ جیلخانجات پنجاب کی رپورٹ سال گذشتہ سے معلوم ہوتا ہے کہ جب اوسط ایک ہزار قیدیوں میں مختلف فرقوں نے حسب ذیل تعداد بہم پہنچائی۔ عیسائی ۲۹۴ - ہندو ۳۵۶۲۱۹ - مسلمان ۸۸ ر ۹۴ یہ ترقی اُن احکام کے مقابلہ میں اور بھی قابل افسوس ہے جن کی رو سے شریعت اسلام نے تمام منہیات کا سدباب کر دیا ہے۔ مگر شاید غیرت مسلمانوں کو کہ مذاہب غیر کے لوگ جن امور میں اسلام کی خوبیت و عظمت کے اعتراف کرتے ہیں یہ اپنا فخر ادا

خلاف ورزی میں سمجھتے ہیں۔

امیر صاحب کابل کی ضیافت!

پیسہ اخبار کے ایک ہندو خریدار مراد آباد سے لکھتے ہیں کہ :- "دیگر ممالک کے فرمانروا یا ارکین سلطنت جب یورپ کے کسی ملک میں جاتے ہیں۔ تو وہاں کی رعایا کے تمام فرقے کے مچھلی بیچنے والے اور قصائی تک اُنہیں دعوت کا نیوتہ دیتے ہیں اور منظور ہونے پر دعوت کا سامان بھی کرتے ہیں۔ اب امیر صاحب کابل ہندوستان میں تشریف لاتے ہیں۔ دیکھیے ہندو مسلمانوں میں سے کون کون انکو مدعو کرتا ہے۔ کم از کم اس وسیع ملک کے ہندو مسلمانوں کی طرف سے سو نیوتے تو جانا چاہئیں۔ تب انکو معلوم ہوگا کہ ہندوستان نے تعلیم جدید سے کچھ نفع اُٹھایا ہے! ابھی تک تعلیم قدیم کا اثر باقی ہے۔ ہندوستان زمانہ قدیم سے مہمان نوازی میں مشہور ہے پر افسوس ہوگا۔ اگر وہ اپنے ہمسایہ ملک کے جس سے اُس کے بہت سے تعلق اور پولیٹیکل تعلقات ہیں فرمانروا کی جیسی چاہیئے خاطر مدارات نہ کرے گا"

پنجاب گورنمنٹ کا گرمائی صدر مقام

خیال کیا جاتا ہے کہ جسقدر جلد ممکن ہو سکے شملہ چھوڑ کر قبل پنجاب گورنمنٹ کا گرمائی اقامت گاہ ڈلہوزی میں منتقل کرنے سے متعلق آخری فیصلہ صادر ہونے والا تھا۔ مگر تحقیقات سے معلوم ہوا کہ ڈلہوزی پر جتنے بنگلے اور مکانات اس وقت موجود ہیں۔ وہ فوجی افسروں اور یہاں کے ملازمین وغیرہ نے گھیر رکھے ہیں اور سرکاری دفاتر کے لیے جدید عمارتیں اور ہز آنر صاحب لفٹنٹ گورنر اور اُن کے سٹاف و عملہ کے واسطے نئی کوٹھیاں اور رہائشیں بنانے میں ٹیلوں کو کاٹنے سکھ فرش کو بھرنے کی دقتوں کے علاوہ لاکھوں روپئے کا خرچ متصور ہے جبکی تو امپیریل گورنمنٹ سے حسب دلخواہ منظوری مل سکے گی نہ رعایا کی بیسیوں شدید ضروریات کو دیکھتے ہوئے ملنی چاہیئے۔ پس اگر پنجاب گورنمنٹ سے شملہ چھوڑا یا بھی گیا۔ تو ڈلہوزی کی بجائے کوئی اور پہاڑی تفرج گاہ اس کے قیام کی خاطر تجویز کی جائے گی۔

ایڈیٹران ولایت کی دعوت!

مسٹر سٹیڈ محترم ایڈیٹر ریویو آف ریویز نے مہیج رسالہ انڈین ورلڈ کلکتہ میں ایک چٹھی چھپوا کر تجویز تو نہایت معقول و مفید بتائی ہے کہ جس طرح انگریزی اور جرمن اتحاد کی تقویت اور غلط فہمیوں کے رفع دفع کی خاطر جرمنی کے نامور سربرآوردہ ایڈیٹروں کو انگلستان میں بلا کر اُن کی خاطر مدارات میں اہتمام وسیع کیا گیا تھا۔ اُسی طرح انڈین پریس کی جانب سے ولایت کے کم از کم چھ نامور و باوقعت ایڈیٹران اخبارات کو کانگریس کے موقع پر دعوت دیجائے اور ہندوستان کی عظیم الشان پولیٹیکل مجلس میں شریک کرنے کے بعد اُنہیں اقطاع ہند کے مختلف اور مشہور تاریخی مقامات کی سیر دکھائی جائے جو اسی کی ضمن میں ہو۔ نیز اہل ہند کے اصلی حالات و خیالات سے انہیں آگاہ کیا جائے تو اس کا برطانیہ کی پبلک اوپنین پر بہت زبردست اثر پڑیگا۔ اور ان اخبار نویسوں کی ہمدردی برٹش گورنمنٹ سے رعایائے ہندوستان کے لیے مراعات حاصل کرنے کی کوششوں میں نہایت مدد دیگی۔ مگر خدا ہی ہے کہ ہندوستان کے غریب اخبارات۔ ولایتی ایڈیٹروں کی آمد کے اخراجات کی رقم خطیر کے جبکی مقدار ۲۰-۲۵ ہزار سے کم نہ ہوگی متحمل ہو سکیں۔

امیر صاحب کابل کا پروگرام!

ہز مجسٹی امیر حبیب اللہ خاں بہادر کی آئندہ سیاحت ہند کا مفصل پروگرام عنقریب شائع ہوگیا۔ جو آج کے پرچہ میں کسی دوسری جگہہ درج کیا جاتا ہے۔ پروگرام کے دیکھنے سے پتہ لگتا ہے کہ امیر ممدوح ۵ جنوری کی سہ پہر کو بجشم دخدم پشاور میں داخل ہونگے اور قریباً دو مہینے گورنمنٹ ہند کی مہمان داری کا لطف اٹھا کر ۲۰ فروری کی صبح کو پشاور ہی سے واپس مراجعت فرماوینگے۔ دوران رونق افروزی ہند میں آپکی سیاحت زیادہ تر اس ملک کے شمالی و مغربی حصہ میں محدود رہیگی۔ اور پورب کی سمت آپ کانپور سے آگے نہ بڑھیں گے۔ شمال

منزل ابی حنیفہ میں بھی اکثر مقامات مدینت اور وہاں مجالس عزت کی بجائے اپنی تاریخی عظمت اور تدفین بزرگان دین کے رشتہ داری کی بنا پر آپ کے قدوم فرخی لزوم سے مشرف ہونگے۔ سب سے زیادہ وقت ۹ روز آپ تمدن دارالسلطنت ہند میں گذاریں گے اور عید الفطر کی نماز بھی وہیں ادا کریں گے۔ آپ کے پروگرام میں لاہور کا داخل نہ ہونا گو مسلمانان پنجاب خاص کر حامیان اسلامیہ کالج کے لئے قدرے یاس انگیز ہے مگر انہیں اس مسرت میں حصہ مسلمانان ہند کے ساتھ شریک ہونا چاہیئے کہ ان کی شاندار قومی تعلیمگاہ علیگڈھ کالج کو امیر ممدوح کی قدم افزوئی کا فخر حاصل ہو گا۔ جس کی کوئی یادگار اس میں قائم ہونی یقینی ہے۔

ترکی ایرانی سرحد کا قضیہ

سخت افسوس ہے کہ ترکی ایرانی سرحد کا قضیہ دونوں سلطنتوں کی مسلسل کوشش کے باوجود کسی طرح طے ہونے میں نہیں آتا اور مرور ایام کے ساتھ پیچیدگیاں بڑھتی جاتی ہیں۔ کچھ عرصہ ہوا دونوں ملکوں کے تجربہ کار و معاملہ فہم اراکین کا ایک کمیشن علاقہ متنازعہ میں بغرض تعیین حدود گیا ہوا ہے مگر معلوم ہوتا ہے کہ مفسدہ پرداز مقامی باشندوں کی جو زیادہ تر اکراد پر مشتمل ہیں خفیہ رخنہ اندازیاں اراکین کمیشن کو کسی خاص فیصلہ پر متفق نہیں ہونے دیتیں۔ کیونکہ اس صورت میں اول تو ان لوٹ مار کرنے والے قبائل کا علاقہ دو گورنمنٹوں میں تقسیم ہونے سے زیر سیاست آ جائیگا۔ دوسرے انہیں دونوں گورنمنٹوں کو ایک مقررہ رقم ہر سال بطور خراج دینی پڑے گی جس سے وہ آجکل بوجہ تنازعہ محفوظ ہیں۔ رائٹر ایجنسی نے اپنی ایک تازہ تار برقی میں ترکوں کی زیادتی سے صورت معاملات نازک دکھائی ہے مگر امید واثق ہے کہ یہ خبر اس کی عمدہ مبالغہ آمیزی اور دولت عثمانیہ کی مخالفت پر مبنی نکلے گی۔ اور سلطان المعظم و شاہ ایران جیسے مصلحت اندیش و بیدار مغز فرمانرواؤں کے عہد میں معاملہ خطرناک حد تک طول نہ کھینچنے پائیگا اور کسی غیر فرنگی سلطنت کی مداخلت جانبین سے روا نہ رکھی جائیگی جس کے نقصانات دور اندیشوں سے پوشیدہ نہیں۔ اس قضیہ کا سب سے زیادہ مضر و ناگوار پہلو مسلمانان ہندوستان کے لئے یہ ہے کہ بعض ناعاقبت اندیش سنی و شیعہ حضرات اس میں ضرورت سے زیادہ دلچسپی لیکر اس سے ایک دوسرے کے سب و شتم کا پہلو نکالنے لگے ہیں۔

ہندوستان کی ریلوے

تازہ سرکاری رپورٹ کے بموجب ہندوستان میں اس وقت ۳۲ ہزار میل ریلوے لائن جاری۔ زیر تعمیر یا منظور شدہ ہے جس پر ۱۹۱۱ء کے اختتام تک تین ارب ۶۶ کروڑ ۹۳ لاکھ کا سرمایہ خرچ ہو چکا ہے جو سرکاری خزانہ کو سود۔ واپسی سرمایہ کی اقساط و دیگر اخراجات ادا کرنے کے بعد ۲ کروڑ ۹۳ لاکھ ۵۰ ہزار کا خالص منافع رہا۔ چونکہ سرمایہ کی سالانہ اقساط سے قرضہ برابر گھٹتا جاتا ہے اور وہ زمانہ جلد آنے والا ہے جبکہ ساری ریلوے لائن سرکاری ملک ہو جائیگی اور کسی کو سود وغیرہ کی بابت کچھ نہ دینا پڑیگا۔ اس وقت البتہ ہندوستانی ریلیں نوابدر رعایا کے پہلے سے بہت زیادہ آمد ہو جائینگی۔ لیکن ضرورت ہے کہ اس سے پہلے ہی ہندوستانی سرمایہ دار سیٹھ آدم جی پیر بھائی کی طرح چھوٹی چھوٹی ریلوے لائنوں کے ٹھیکے گورنمنٹ سے حاصل کریں اور سرمایہ کا منافع ملک ہی میں رکھیں۔ توسیع ریلوے کی ضرورت کا اندازہ اس امر سے کیا جا سکتا ہے کہ سال گذشتہ میں مسافروں کی تعداد بقدر ۲ کروڑ ۳۰ لاکھ اور ان کے ٹکٹ کی آمدنی ۹۰ لاکھ بڑھی۔ اس میں بڑا حصہ درجہ سوم کے مسافروں سے وصول ہوا۔ جس سے پتہ لگتا ہے کہ تیسرے درجہ میں سفر کرنے والے تمام ریلوے کا کیسا ضروری ذریعہ ہیں۔ اور ان کی آسائش پر کتنی توجہ عمل میں آنی چاہیئے۔

قاضی کبیر الدین احمد اور محمڈن ڈیپوٹیشن

کسی گذشتہ پرچہ میں جناب قاضی کبیر الدین احمد صاحب بیرسٹر بمبئی کی عدم شرکت محمڈن ڈیپوٹیشن پر ایک ناگوار کمی کا اظہار کیا گیا تھا۔ اس کے متعلق بمبئی سے ایک صاحب لکھتے ہیں کہ "جہاں تک مجھے معلوم ہوا ہے منتظمین ڈیپوٹیشن کی طرف سے

کسی قسم کی باضابطہ یا پرائیویٹ تحریر شرکت ڈیپوٹیشن کی بابت قاضی صاحب موصوف کو نہیں بھیجی گئی۔ اور اگر تجویز میں اول سے آخر تک اُن سے کچھ استصواب نہیں کیا گیا پھر بھلا وہ کس طرح دخل در معقولات پر آمادہ ہوتے۔" نامہ نگار صاحب کا خیال ہے کہ "غالباً قاضی صاحب کی مشہور و مسلمہ حمایت کانگریس کے خیال سے منتظمین ڈیپوٹیشن نے اُنکی رضامندی حاصل نہ کرنی چاہی۔ اور انکار شرکت کا خود بخود نتیجہ نکال لیا۔" ممکن ہے کہ نامہ نگار صاحب کو واقعات کا پورا علم نہ ہو۔ منتظمین ڈیپوٹیشن قاضی صاحب کی عدم شرکت کے اسباب پر کسی دوسری قسم کی روشنی ڈال سکیں جس کی مغربی ہند کی مسلمان پبلک بڑے اشتیاق سے منتظر ہے۔ لیکن اگر خدانخواستہ مندرجۂ بالا واقعات درست ہوں۔ تو اسمیں کلام نہیں کہ یہ فروگذاشت سخت ناگوار و خلاف توقع ہے۔ جس سے اندیشہ ہے کہ بمبئی کے لوگوں میں چند در چند بدگمانیاں پھیل جائیں۔

قانونی کونسلوں کی توسیع و اصلاح کے متعلق اگزکٹو کونسل حضور وائسرائے کی کمیٹی نے جمعہ گذشتہ کو شملہ میں اپنا آخری اجلاس کیا۔ جس میں اُمید واثق ہے کہ مسلمانوں کے ایڈریس کی درخواستوں پر غور و بحث کی گئی ہوگی۔ کمیٹی مذکور اپنی رپورٹ عنقریب گورنمنٹ کو بھیجنے والی ہے۔

ایک آنہ کا نیا سکہ جاری کرنے کی مشکلات میں ایک اُسکی نرالی شکل بھی ہے۔ جو دو رنگا بارہ پہل رکھی گئی ہے۔ اور جس کا نمونہ وقت سے تیار ہوا ہے۔ مگر اُمید ہے کہ بمبئی کی ٹکسال میں مضروب ہو کر ملک معظم کی منظوری حاصل کرنے کے بعد آغاز سال آئندہ تک اُنکی جاری ہو جائے گی۔

خدا کرے ۲۰ اکتوبر کا دن کلکتہ میں خیریت سے گذرا ہو اور ہندو و مسلمانوں کے شاندار جلسوں میں کوئی تکرار نہ ہوئی ہو جس کا سخت اندیشہ ظاہر کیا جاتا ہے۔

سنا گیا ہے کہ لنڈن کا ایک بہت بڑا لبرل روزانہ اخبار بہت جلد بند ہو جائیگا۔

فرانسیسی اور انگریز صدیوں سے ایک دوسرے کے جانی دشمن چلے آتے تھے مگر حضور ملک معظم کے اقبال نے اُن دونوں کو گہرا دوست بنا دیا ہے۔ اور روابط اتحاد روز بروز زیادہ مستحکم ہوتے جاتے ہیں چنانچہ آجکل لارڈ میئر لنڈن سرکاری طور پر عازم پیرس ہیں جہاں اُنکی بڑی دھوم دھام سے خاطر مدارات ہو رہی ہے۔

عالم نسواں

تعلیم نسواں بتعمیم نسواں کا مسئلہ آہستہ ہمارے ملک کے پیش نظر ہوتا جاتا ہے۔ تعلیم نسواں کو عام بنانے کے واسطے ہر طرح سے کوشش کیجاتی ہے۔ اور قسم قسم کے وسائل سے تمام سہولتیں بہم پہنچائی جاتی ہیں۔ جس قدر کوششیں آجتک ہوتی رہی ہیں اُنہیں نمایاں کامیابی ہوئی ہے۔ گذشتہ سال کی سرکاری رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے کہ تعلیم نسواں باقاعدہ ترقی کرتی رہی ہے۔ بنگال میں لڑکیوں کے سکولوں میں ۹ء۴ فیصدی اور لڑکیوں کی تعداد میں ۵ء۹ فیصدی اضافہ ہوا۔ مخلوط اسکولوں کی لڑکیوں کی تعداد بقدر ۸ء۱۴ فیصدی بڑھی مدراس میں بھی عمدہ ترقی ہوئی۔ بمبئی اور پنجاب میں بھی تعلیم نسواں نے اچھی طرح ترقی کی مگر صوبجات متحدہ ابھی بہت پیچھے ہے صرف ہندوستانی عیسائیوں کی لڑکیاں تعلیم حاصل کرتی ہیں۔

زنانہ وظائف۔ مسز تارا بائی والدہ ایڈیٹر اور بانی اخبار "پنڈت" پونہ کا ۱۴ ماہ گذشتہ کو انتقال ہوگیا ہے۔ وہ سول اور ملٹری یتیم خانہ کی منیجر بھی تھیں اُن کے شوہر مسٹر جی دارے نے آٹھ وظائف اپنی بیوی کی یادگار میں قائم کئے ہیں۔ چار وظائف دس دس روپے ماہوار کے اور چار بیس بیس روپے ماہوار کے

ہیں۔ دس روپیہ کا وظیفہ ہائی اسکولوں کی نوجوان لیڈیوں کو دیا جاویگا۔ اور بیس روپے والے کالجوں کے زنانہ طلبا کو۔ علاقہ کی کوئی قید نہیں۔ ذات اور عقیدہ کی کوئی پابندی نہیں مگر یہ وظیفے صرف اُس وقت تک ملیں گے جبتک کہ وہ اپنا نصاب ختم نہ کریں۔ بعد ازاں تین سال تک انکو سول ملٹری تیمار خانہ میں تین سال تک کام کرنا پڑیگا۔ مسٹر دارنے نے عمدہ قسم کی خیرات اور فیاضی کی مثال قایم کی ہے جسکی اوروں کو تقلید کرنی چاہیئے۔

ملکہ رومانیا:۔ ملکہ الزبتھ آف رومانیا آیرلینڈ میں ایک گھر بنانے کی فکر میں ہیں۔ کچھ عرصہ سے ایک رومانی افسر مکانات کے ایجنٹوں سے مشورہ کرتا رہا ہے۔ جو کوئی اونا میں کچھ زمین لیکر ایک بنگلہ ملکہ کے واسطے بنانا چاہتا ہے۔ چند برس ہوئے ملکہ الزبتھ آیرلینڈ کی سیر کے واسطے گئی تہیں اس کے بعد ان کے دل میں یہی خواہش رہی کہ آیرلینڈ میں گاہے گاہے جا کر رہا کریں۔ ان دنوں کا ارادہ ایک آیرش ناول لکھنے کا تھا۔ کیونکہ کسانوں کی زندگی اور توہم پرستی اس قسم کے قصہ کی تصنیف کی تحریک اور مصالح کی موجب ہوئی۔ اب معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنے ارادہ کو تکمیل کے درجہ تک پہنچائے گی۔

مشاغلِ علمی و ریویو

رسالہ اعتقادات۔ جو شیخ صدوق ابو جعفر محمد بن علی بن حسین بن بابویہ قمی رح کے رسالہ علم عقائد کو شیخ محمد اعجاز حسین صاحب وکیل و رئیس مراد آباد نے اُردو میں ترجمہ کیا ہے۔ اور محمڈن کالج علیگڈھ کی مدیران تعلیم دینیات مذہب شیعہ نے اسے پسند کرکے شیعہ طلبا کے مذہبی کورس میں داخل کیا ہے۔ ۴۸ صفحہ قیمت ۴؍ علاوہ محصول ڈاک۔

علاج الطاعون فی رد الملعون۔ حکیم خواجہ سرفراز الرحمن خاں صاحب خلف حکیم خواجہ عبد الرحمن خاں صاحب دہلی غراش خانہ نے طب یونانی کے مطابق اس رسالہ میں طاعون کی تشخیص اور علاج تبلایا ہے۔ اور ہر امر کے متعلق سوال کرکے اُس کا عمدہ جواب دیا ہے۔ ۵۶ صفحہ تقطیع کلاں قیمت ۴؍

تحقیق المسائل الاربعین فی تقلید الائمہ المجتہدین مع رسالہ فتح المنان فی تائید مذہب النعمان جیسا کہ نام سے ظاہر ہے مولوی حکیم ابو الفیض شیخ محمد خاں صاحب مدرس مدرسہ مفتاح العلوم میرٹھ نے مذہب حضرت امام اعظم کی تائید میں یہ دونوں رسالے لکھے ہیں۔ اور غیر مقلدوں کی تردید کی ہے۔ ۱۰۰ صفحہ قیمت ۸؍

آریہ سماج کی دینی کتب میں جہاد کی تعلیم۔ ایک اہم صفحہ کا رسالہ دیوان رتن صاحب نے لاہور سے لکھکر ثابت کیا ہے کہ آریہ سماج کی مذہبی کتابوں میں کس قدر جنگی سپرٹ موجود ہے مگر خود مردم شماری کی رپورٹ میں لکھا ہے کہ آپ دیو سماج آریہ سماج کی تردید نہیں کرتا۔ لیکن اس رسالہ میں آریہ سماج کی خوب تردید کی گئی ہے۔ قیمت ا؍

آنے والی قوم جس نہایت دلچسپ علمی ناول میں زمین دوز دنیا کی ایک فرضی قوم وال یا کی طرز معاشرت سوشل حالت۔ عورتوں کے حقوق علوم و فنون طرز حکومت و قوانین ملکی اور کرشموں و عجائبات کے بہت ہی دلچسپ اور سبق آموز حالات افسانہ کے پیرایہ میں لکھے گئے ہیں اس ناول میں بڑے بڑے مسئلوں پر موجودہ سوسائٹی پر اعتراض کئے گئے ہیں۔ پنجاب پبلیشنگ سوسائٹی سے ملتی ہے۔ ۱۱۱ صفحے

رفیق الصلوٰۃ و نماز مترجم ... سکرٹری انجمن رفیق الاسلام امرتسر ... تقسیم کرنے کا ...

پنجاب پراونشل کانفرنس کا پریسیڈنشل ایڈریس

(بقیہ صفحہ دست)

مجھے یقین ہے کہ جن اشخاص نے کانگریس کی ابتدا اور ترقی میں حصہ لیا ہے۔ ان کا یہ خیال نہ تھا کہ کانگریس کا کام بس کے سالانہ اجلاس ہی کیا جائے۔ یہ ناممکن ہے کہ کانگریس تمام کام کو جو اس نے اپنے ذمہ لیا ہے۔ بعض حالات سے مجبور ہو کر اختیار کیا ہے تین روز میں کر سکے آئندہ کانگریس کا کام دن بدن بڑھتا چلا جائیگا۔ اور زیادہ پیچیدہ ہو جائیگا۔ اس لئے اس بات کی ضرورت ہے کہ کام کرنے کا ایک باقاعدہ ارگنیزیشن ہو۔ اور کام تقسیم کر لیا جائے کانگرس کا درجہ کانفرنسوں اور پولیٹیکل ایسوسی ایشنوں کے نزدیک دی ہونا چاہئے جو کہ سر کا تمام جسم میں ہوتا ہے کانگریس کا خاص کام یہ ہونا چاہئے کہ کانفرنسوں کے کام کو ترتیب دے۔ کانگریس کو کام کرنے کا طریقہ اور وسیلہ بتانا چاہئے۔ اور ضروری ہدایات جاری کرتے رہنا چاہئے۔ اور اسے دیکھنا چاہئے کہ کانفرنسیں اور ایسوسی ایشنیں کس طرح کام کرتی ہیں۔ بعض کام ایسے بھی ہوں گے جنکو کانفرنس سرانجام نہیں دے سکتی۔ ایسا کام کانگریس کو خود کرنا چاہئے کانفرنس اور ایسوسی ایشنوں کے بھی کانسٹی ٹیوشن ہونے چاہئیں اور باقاعدہ طور پر کام بھی ہونا چاہئے۔ ان کام کرنے والوں کو بھی ... اور سب کو کانگریس کے زیر ہدایت اور زیر نگرانی کام کرنے کے واسطے کانگریس کو ایک کمیٹی بھی بنانی چاہئے کانگریس کے ڈیلیگیٹوں کے انتخاب کا معاملہ بھی غور طلب ہے۔ کانگریس کے ڈیلیگیٹوں کی قابلیت پر غور کرنا بھی ضروری ہے۔ اس قسم کے امور پر آپ لوگوں کو غور کر کے خود فیصلہ کرنا چاہئے۔ مگر مجھے کانسٹی ٹیوشن کا کام کوئی آسان کام نہیں ہے کہ اس امر کو حل کرنے کے واسطے پیچیدہ انتظام کی ضرورت ہے۔ بعض یہ کہیں گے کہ سبجیکٹ کونسل کا طریقہ اختیار کر لینا چاہئے یعنی چند ہوشیار اور چیدہ اشخاص کی کمیٹی مقرر کر کے مسئلہ کو اس کے سپرد کرنا چاہئے۔ اور غور و خوض کے بعد فیصلہ کرنا چاہئے۔

تعلیم ہم سب جانتے ہیں کہ ہمارے ملک کی سب سے بڑی بدقسمتی یہ ہے کہ آبادی کا ایک حصہ اعظم ان پڑھ ہے۔ دنیا میں کوئی شائستہ ملک ایسا نہیں ہے جس کے باشندوں کی اتنی بڑی تعداد بے علم اور ناخواندہ ہے۔ اور ہمارا ملک ہمیں ملتے جب ہم اس پر غور کرتے ہیں کہ بزرگ علم کو کتنا عزیز رکھتے تھے۔ اور طلبا کتنی محنت اور جانفشانی سے علم حاصل کرتے تھے تو ہمیں معلوم نہیں ہوتا کہ اس قدر جہالت کہاں سے اس ملک کے اندر داخل ہوئی۔ انگریز اس ملک میں تین صدیوں سے حکومت کرتے چلے آتے ہیں۔ ہمارے ملک کے ہمدرد دوست ہیں۔ وہ ہم کو تعلیم دلانا چاہتے ہیں۔ مگر ہم کو ابتک تمیل حصہ تعلیم دلانے میں کامیابی ہوئی ہے۔ یہ ایک بڑا اہم معاملہ ہے۔ میرا خیال ہے کہ ملک کی پست حالت عوام کی جہالت کی وجہ سے ہے۔ اس قسم کے نا علم لوگوں کے درمیان اصلاح کا کام بہت تھوڑی ترقی کر سکتا ہے بلکہ اصلاح کی غرض ان لوگوں کی تعلیم ہے۔ اس بات میں کچھ مبالغہ نہیں۔ اگر آپ کی غرض اصلاح سے مذہبی عقاید کی ترقی ہو یا مجلس کے آئین یا سیاسی معاملات کی رفارم ہو۔ سب سے بڑی مشکل جو ابتدا میں پیش آتی ہے۔ وہ عوام کی جہالت ہے اور سب سے بڑا ذریعہ اسکے دور کرنے کا تعلیم ہے اسی کی ضمن میں مجھے دو ایک باتیں کہنی ہیں۔ ہندوستان کی آبادی ناخواندہ ہے اور عوام مفلس ہیں۔ اگر ان کو تعلیم دینا منظور ہو۔ تو مفت تعلیم دینا ہے۔ کیونکہ عام لوگ فیس بھی ادا کرنے کی حیثیت نہیں رکھتے۔ میں خیال کرتا ہوں اس ملک میں مفت تعلیم دینا ہی کافی نہیں ہے اس بات کی ضرورت ہوگی کہ پڑھنے سیکھنے اور کھانے پینے کا انتظام بھی کیا جائے۔ یہ سرسری نظر میں ایک بڑا مشکل کام معلوم ہوتا ہے لیکن جو کچھ ہم کر سکتے ہیں وہ یہ ہے کہ اسکول جاری کریں۔ اور مفت تعلیم دینے کا انتظام کریں۔ ہم کو اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ کوئی گاؤں مدرسہ کے بغیر نہ رہے۔ میں خیال کرتا ہوں۔ ہماری اپنی

خانت اپنا ادارہ میرا دو وقت عمدہ پرائمری اسکولوں کے قائم رکھنے میں نہایت عمدہ طور پر صرف ہو سکتا ہے۔ مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ گورنمنٹ نے تعلیم کے واسطے اس قدر نہیں کیا۔ جس قدر کہ اسے کرنا چاہئے تھا۔ میں خیال کرتا ہوں۔ کہ بجٹ میں سب سے بڑی قسم تعلیم کے اخراجات کی ہونی چاہئے۔ میں اخراجات سپاہ کو بھی اس سے ادنے ٹھیراتا ہوں۔ میں خیال کرتا ہوں کہ بہت عنقریب جناب سرکار اس ملک میں تعلیم نہ صرف مفت بلکہ جبری ہونا چاہئے تھی۔ بقول خود شو گورنمنٹ کو [illegible] لوگوں کو مجبور کرکے آزاد کرتی ہے۔ میں بڑی خوشی سے آپ کو مطلع کرنا چاہتا ہوں۔ کہ ہمارے ملک کے ہزہائینس مہاراجہ صاحب بڑودہ نے اپنی ریاست میں تعلیم مفت اور لازمی قرار دیدی۔ مجھے امید ہے۔ اس کی تقلید اور ریاستوں میں بھی کی جائیگی۔ اس لئے میں آپ سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ اس مسئلہ کو حل کئے بغیر نہ چھوڑیں جب تک عوام تعلیم یافتہ نہ ہوں گے۔ اپنے مقاصد میں ہم کو کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی۔ اس طریقے سے ہم بہت سی خرابیوں اور قباحتوں سے رہائی حاصل کریں گے جو [illegible] ملک کو [illegible] میں خیال کرتا ہوں۔ کہ تمام منصوبوں اور اصلاحوں سے زیادہ اہم ہر ایک ہندوستانی کو تعلیم یافتہ بنانا ہے۔ اس لئے یہ سوال سب سے زیادہ توجہ اور روپیہ کا مستحق ہے۔

انتخابی مقابلہ۔ آپ کو اپنا باقی ماندہ وقت اور روپیہ کس کام صرف کرنا چاہئے۔ اب میں اس سوال پر بحث کرنا چاہتا ہوں۔ وکلاء کو یہ الزام دیا جاتا ہے۔ کہ وہ ہمیشہ اپنے پیشہ کی تعریف کرتے رہتے ہیں لیکن میں بزور کہہ سکتا ہوں۔ کہ یہ الزام صحیح نہیں ہے۔ تمام مہذب اور ترقی کرنے والی قوموں میں دیکھا جاتا ہے۔ کہ آدمی کا رتبہ ریاست میں یا اسکی حیثیت زندگی میں اس کے خاندان کے لحاظ سے نہیں۔ بلکہ اس کی اپنی لیاقت اور قابلیت کے وسیلہ سے مقرر ہوتی ہے۔ کسی آدمی کو سرکاری عہدہ اس اعتبار سے نہیں ملنا چاہئے۔ کہ اس کا باپ متمول اور با اثر آدمی ہے۔ یا اس کے آباؤ اجداد نے گورنمنٹ کی خدمات نازک موقع پر انجام دیں۔ بلکہ اس وجہ سے کسی آدمی کو ذمہ واری کا عہدہ دینا چاہئے۔ کہ وہ اس کے قابل اور اس کے مستحق ہے مگر بدقسمتی سے اس ملک کی یہ حالت نہیں ہے۔ سرکاری ملازمت دینے کا طریقہ ناقص اور عارضی ہے۔ اسے کیوں جاری رکھا جائے۔ اس سے گورنمنٹ اور رعایا کو بہت فائدہ پہنچیگا۔ اگر ہر ایک آدمی سے ایسے کام کی لیاقت ہے۔ اس لئے میں یہ عرض کرتا ہوں۔ کہ وائسرائے بہادر کی کونسل سے لیکر ڈسٹرکٹ بورڈوں اور درجہ دوم کی میونسپل کمیٹیوں تک کے ممبر بذریعہ انتخاب مقرر کئے جائیں۔ سب امیدواروں کو اپنا اپنا دعوے اور حق پیش کرنے کا موقع دیا جائے۔ گورنمنٹ کو چاہئے کہ وہ ووٹ دینے والوں کو مطلع کر دے۔ کہ امیدوار کی قابلیت میں کونسی ضروری باتیں ہونی چاہئیں۔ اور انتخاب کے قواعد مقرر کر دینے چاہئیں تاکہ لوگ اپنی خوشی کے مطابق جسے چاہیں منتخب کر لیں۔ اس طریقہ سے حاکم و محکوم متفق ہو کر لائق ترین اشخاص کو کسی عہدے کے واسطے منتخب کر سکتے ہیں۔ اس کے نتیجہ سے ہر ایک آدمی کی تسلی ہو جائیگی۔ مسٹر جان مارلے جیسے عالم بھی اس طریقہ کو پسند کرتے ہیں۔ اس مسئلہ پر بہت عمدہ وقت ہے۔ کہ مسئلہ پر غور کی جائے۔ اور اسے گورنمنٹ اور پبلک دونوں کے سامنے پیش کیا جائے میں نہیں جانتا۔ کہ اس اصول انتخاب کے نفاذ اور رواج سے جسکی رو سے امیدواران کو انتخابی مقابلہ کرکے عہدہ حاصل کرنا لازم ہوگا۔ گورنمنٹ کو کونسی مشکل پیش آ سکتی ہے۔ انگلستان میں اسی قسم کا قاعدہ انتخاب مروج ہے۔ امریکہ اور یورپ کے مہذب ملکوں میں بھی یہی قاعدہ ہے۔ میں کہہ چکا ہوں۔ اس قاعدہ سے گورنمنٹ اور رعایا دونوں کو فائدہ پہنچیگا اگر ہندوستان میں انتخابی مقابلہ کا قاعدہ رائج کیا جائے تو گورنمنٹ کے انتظام کی بابت کسی کو شکایت کرنے کا موقع نہیں ملیگا۔ اگر کوئی شاکی ہو تو گورنمنٹ اسے اس جواب سے خاموش کر سکتی ہے۔ کہ تم نے خود ملک کے انتظام کے واسطے ان اشخاص کو مقرر کیا ہے۔ اب تم ان کی بابت کس طرح نکتہ چینی کر سکتے ہو۔ اگر وہ دیانتداری

چوہے اور طاعون

[مکان میں مرے ہوئے] کیا آپ جانتے ہیں [illegible]

[illegible] جو چوہوں کا طاعون یا کسی اور متعدی مرض میں مبتلا ہو ممکن ہے اگر ایک بھی آپ کے گھر میں مر جائے تو آپ کا خاندان کسی خطر برابر پڑ جائے تو بڑی مشکل پڑ جائے۔ ایک ذرا سی احتیاط بہت بڑے علاج کے برابر ہے۔ ممکن ہے کہ علاج سے جانبر نہ ہو کسی خرابی کا احتمال نہیں ہے۔ اگر آپ [illegible] رف آف خرید کیجئے آج اس سے بڑھ کر [illegible] کوئی شے نہیں ہے اور سب دواسازوں کے یہاں سے مل سکتا ہے۔

اور راستی سے کام نہیں کرتے ہیں۔ تو تم خود اس کے ذمہ وار ہو۔ کیونکہ تم نے خود ان آدمیوں کو منتخب کیا ہے اور ان کو اختیار دیا ہے۔ اگر تم اچھے آدمیوں کو منتخب نہیں کرتے۔ تو یہ تمہارا اپنا قصور ہے؟

مگر اس کا جواب دیا جا سکتا ہے اور ہم تسلیم کرنے پر مجبور ہوں گے۔ کہ یہ جواب کوئی معمولی جواب نہیں ہوگا آج کل بہت سے نیک چلن۔ تعلیم یافتہ اور لایق آدمی ایسے جاتے ہیں۔ جو معمولی کلرکی کرتے ہیں۔ اور اپنی زندگی کو برباد کر رہے ہیں۔ محض اس وجہ سے وہ کسی اچھے عہدہ پر نامزد نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ ان کی سفارش کرنے والا نہیں ہے۔ حالانکہ وہ اس قابل ہیں کہ کسی اعلےٰ درجہ کی ذمہ داری انجام دے سکیں۔ کیا اس سے ہمارے اعلےٰ فوائد کو ضرر نہیں پہنچتا ہے۔ مگر اس قسم کے لوگوں کو ذمہ داری کا کام دیا جائے۔ تو کیا اس سے پبلک اور گورنمنٹ دونوں کو کیا فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ یہ ایک بڑا اہم مسئلہ ہے۔ میں آپ سے التجا کرتا ہوں۔ کہ آپ اس کے اوپر غور کریں۔ انگریزی ضرب المثل ہے "گرم لوہے کو پیٹو" صحیح ہر ایک وقت ہے۔ کہ اس مسئلہ کا فیصلہ کیا جائے۔

آئینی صوبہ۔ اگر اس صوبہ کو آئینی بنا دیا جائے۔ تو ترقی اور تغیر وقوع میں آئینگے۔ لیکن میں نے اس مسئلہ کو تین حصوں پر تقسیم کیا ہے۔ ہر ایک حل کے حصہ ہیں۔ مگر جداگانہ طور پر ان کا فیصلہ بھی ہو سکتا ہے۔ اگر پنجاب کو آئینی صوبہ بنانے میں کوئی عرصہ درکار ہو۔ تو چیف کورٹ کو ہائیکورٹ بنایا جا سکتا ہے۔ اور وکیلوں۔ قانون دانوں کا حصہ جوڈیشل عہدوں پر مقرر کیا جا سکتا ہے۔ حضرات! یہ اصلاحات ایسی ہیں کہ ان سے کسی کو اختلاف نہیں ہوگا میں نہیں جانتا کہ کس وجہ سے کوئی شخص ان اصلاحوں کی مخالفت کر سکتا ہے۔ لیکن میں یہاں صرف پہلی اصلاح پر بحث کرونگا۔ کیونکہ دوسری دونوں اصلاحیں اسکے حصہ میں۔ اگر اس صوبہ کو آئینی صوبہ بنا دیا جائے۔ تو پھر اس سے کیا نتیجہ نکلیگا؟

ہائیکورٹ۔ سب سے بڑا نتیجہ یہ ہے کہ صوبہ کی چیف کورٹ ہائیکورٹ بنائی جائیگی۔ بعض لوگ اسے صرف نام کی تبدیلی سمجھتے ہیں۔ لیکن میں خیال کرتا ہوں۔ صداقت گستری میں ترقی ہوگی۔ صوبہ کا درجہ حقوق اور ... تعین اور قانون پیشہ ملازمت اشخاص کی ... بہت ترقی ہوگی۔ جوڈیشل محکمہ براہ راست ہائیکورٹ کے ماتحت ہوگا۔ جج دو آقاؤں کی خدمت نہیں کرینگے۔ یعنی چیف کورٹ اور لوکل گورنمنٹ میں اس پر مفصل بحث نہیں کرونگا۔ صرف چند موٹی موٹی باتیں بتانے پر اکتفا کرتا ہوں۔

علیحدہ جوڈیشل۔ جوڈیشل محکمہ کا مسئلہ بہت اہم ہے جو ... اور ... کا مستحق ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ علیحدہ جوڈیشل کے افسر اچھے نہیں ہیں۔ مگر انسان کا کونسا عیب ... نقص سے بری ہے ہمارا مطلب صرف یہ ہے کہ جوڈیشل محکمہ کی اصلاح کی اشد ضرورت ہے۔ سب سے آسان طریقہ موجودہ خرابیوں کے دور کرنیکا یہ ہے کہ وکیلوں اور قانوندانوں کو جوڈیشل عہدوں پر مقرر کیا جائے۔ مفصل طور پر بحث کرنیکی کچھ ضرورت نہیں ہے اصلاح کا طریقہ آسان اور عمدہ ہے علاوہ ازیں قانون پیشہ لوگ اور لایق جج اس کے مستحق ہیں کہ وکلا میں سے لائق آدمیوں کو جوڈیشل عہدوں پر مقرر کرنا بہت اچھا ہے۔ حضرات! اخیر میں میں گذشتہ سال کے پولیٹیکل کام کی بابت کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ آپ سب جانتے ہیں کہ وہ نہایت قابل ہموطنوں کی وفات سے ملک کو بہت سخت نقصان پہنچا ہے۔ مسٹر ... بوسی ... قابلیت کے آدمی تھے زندگی کے ہر شعبہ میں آپکو کامیابی حاصل ہوئی آپ نیشنل کانگریس کے پہلے پریذیڈنٹ تھے۔ جس آپ کی وفات سے سخت نقصان برداشت کرنا پڑا ہے۔ میں اس نقصان پر افسوس کرتا ہوں۔ آپ سب یہ ظاہر کرنیکی کوشش کرینگے کہ آپ مرحوم کی خدمات حسنہ کا اعتراف کرتے ہیں۔ دوسرا ... نقصان ہم کو مسٹر طیب جی کی وفات سے برداشت کرنا پڑا ہے۔ مسٹر طیب جی بہت ... آدمی تھے۔ وہ جو کام کرتے ... کبھی پسند نہیں کرتے تھے۔ آپ بھی کانگریس کے پریذیڈنٹ رہ چکے ہیں۔ آپکے گذرنیکا بالخصوص ہمیں رنج ہے کیونکہ ایام ملازمت میں انتقال کیا۔ گذشتہ سال جو کام صوبہ میں کیا گیا وہ قابل تعریف ہے کیونکہ ظاہر ہوتا ہے کہ اہل پنجاب پولیٹیکل معاملات میں دلچسپی ظاہر کرنے لگے ہیں ... ہو گئی۔ ... خدمات ... کرتی ہیں۔ ... بہت سے جلسے ہوئے ہیں ... اردو اخبارات کا شکریہ ادا کرنا ... کام میں انھوں نے بہت مدد دی ہے۔

مراسلات

گورنمنٹ کو انسداد جرایم کی صلاح

(مرقومۂ جناب مولوی سید احمد صاحب دہلوی مولف فرہنگ آصفیہ)

سرکاری اسکولوں میں جو قواعد کی تعلیم دیجاتی ہے یہ نہ تو ہمارے ملک کے واسطے مفید ہے اور نہ گورنمنٹ کے کسی انتظام میں ممد و معاون۔ اگر بلحاظ ورزش اس کو مناسب سمجھا گیا ہے تو ورزش کے لئے اور اور مروجہ کھیل مثلاً جمناسٹک۔ فٹ بال۔ کرکٹ۔ ڈنبل وغیرہ کی کثرت کافی ہے۔ اور جو یہ خیال کیا گیا ہے کہ کسی نامعلوم موقع پر ان لوگوں سے والنٹیروں کا کام اندرونی حفاظت کیواسطے لیا جایگا تو یہ ایک امید موہوم ہے۔

میں بنظر خیر خواہی سرکار بلکہ بخیال امن و امان ملک اس قواعد کی بجائے ایک نہایت کارآمد تجویز پیش کرتا ہوں۔ اس تجویز کا نتیجہ جو میرے خیال میں ہے وہ کثرت جرایم کے روکنے کے لئے از حد مناسب ہے۔ اگر بالفرض بڑے بڑے جرایم میں حسب دلخواہ کمی نہیں ہوتی تو چھوٹے چھوٹے جرایم جن کے فیصلے کے واسطے کثرت سے مجسٹریٹ اور آنریری مجسٹریٹ مقرر کئے جاتے ہیں بہت ہی کم ہو جائیں گے۔ بلکہ ہمارے طلبار و باشندگان ملک کے موجودہ خراب اخلاق پر بھی اس کا ایک اچھا اثر پڑے گا۔

وہ تدبیر یہ ہے کہ سرکار قواعد کے گھنٹوں کی عوض قانونی انتخاب کا سبق شروع کرا دے۔ فوجداری قانون کا حصہ دیوانی قانون کی نسبت زیادہ داخل تعلیم ہو۔

اس قانونی واقفیت کا پہلا اثر طلبار پر یہ ہوگا کہ وہ جرایم کے اقسام اور ان کی سزا کی معلومات سے اُن حرکات کو مطلق چھوڑ دیں گے۔ جو قانون کی عدم واقفیت سے اکثر اوقات بلکہ ہردم ظہور میں آتے رہتے ہیں۔ اس سے ایک تو ان کے اخلاق کی درستی ہوگی۔ دوسرے طلبار سے جو خلاف قانون افعال سرزد ہوتے رہتے ہیں وہ یکلخت ترک جائیں گے۔ تیسرے یہی قانونی تعلیم اُن کے خاندان پر بھی ایسا ہی اثر ڈالے گی جیسا اُن طلبا پر پڑا۔ اس طریقے سے قانونی واقفیت ایک عام واقفیت ہو جائے گی جس سے رعایا کو وکلا اور حکام کے سمجھانے میں بھی چنداں دقت نہ رہے گی۔

ہمارے ملک میں اکثر جرایم کا ایک خاص سبب یہی ہے کہ ہم اپنے ملک کے قانون سے مطلق واقفیت نہیں رکھتے۔ ہر وقت اور ہر حالت میں وکیل کے محتاج رہتے ہیں۔ بلکہ اس ناواقفیت کے سبب ہم اپنے بہت سے حقوق اور استغاثے چھوڑ بیٹھتے ہیں۔

گورنمنٹ کا افسوس تو یہ ہے کہ جو قانون نافذ ہوگیا۔ گویا تمام ملک اس سے واقف اور وہ قانون درجۂ عمل ہوگیا۔ جس کی خلاف ورزی دانستہ قانون کی خلاف ورزی سمجھی جاتی۔ اور اس کی سزا حسب قرارداد فرد جرم

دی جاتی ہے۔

جن ملکوں میں خدا تعالےٰ نے سیاسی دماغ عطا فرمایا ہو وہاں قانونی تعلیم کی اس قدر ضرورت نہیں ہے جسقدر ہمارے ہندوستان کو اس کی حاجت ہے۔

اگر ہمارے ملک کا ہر فرد بشر قانون ملکی سے واقف ہوتا تو اس قدر قانونی تعلیم سے از خود ہوتا چلا جاتا اور وہ ڈرتے رہتے۔ بیرونجات کے ڈاکوؤں کا انسداد دیہاتی طلبار کے ان قانونی سبقوں سے ہوتا جاتا جنہیں وہ اپنے گھروں میں سبق یاد کرنے کے موقع پر اپنے بزرگوں اور دیہاتی بندوں کے کانوں میں ڈالتے رہتے۔ کیونکہ ڈاکہ زنی اکثر دیہات کے لوگوں سے عمل میں آتی ہے۔

لیکن اس قانونی تعلیم کے ساتھ تازہ اخبارات کے مطالعہ کو بھی متمم تعلیم قانون خیال کرنا چاہئے۔ اور قانونی تعلیم کے ساتھ ساتھ تھوڑا سا وقت اخبارات کے مطالعہ کیواسطے بھی دینا واجب ہے جس سے مختلف جرایم کے ارتکاب اور ان کی سزاؤں کا حال قانونی دفعات کے سبقوں کو تازہ کرتا اور روزمرہ عبرت دلاتا رہے۔

یہ تو قانونی تعلیم سے انسداد جرایم کی تدبیر بتائی گئی۔ اب اخلاقی درستی کے متعلق جو سوال پیدا ہوتا ہے اُس کا جواب ملاحظہ فرمایئے۔

اس کا سرسری جواب تو یہی ہے کہ اول تو قانون خود اخلاق و درستی کا معاون ہوتا ہے۔ یا سرکاری احکام کی تعمیل کا پورا کرنے والا۔

قانون میں سزا بد اخلاقی یعنی بدکرداری کی ملتی ہے یا عدول حکمی کی۔ ہم دیکھتے ہیں کہ شہروں میں جسقدر بد اخلاقی پھیلی ہوئی ہے۔ بیرونجات میں اس کا عشر عشیر بھی نہیں۔ گالی گلوج۔ داخل تکیہ کلام ہے۔ بات بات پر گالی دستور عام۔ زناکاری۔ اغوا۔ دغابازی۔ فریب دہی۔ عیاری۔ چالاکی۔ جعل۔ مقدمہ بازی۔ حلف دروغ۔ جھوٹی گواہی وغیرہ وغیرہ صدہا بد اخلاقیاں ہیں۔ جنہوں نے قانونی عدم واقفیت کے سبب عام رواج پا رکھا ہے۔

پس دلایل بالا سے ثابت ہے کہ قانونی تعلیم اور مطالعہ اخبار اس قابل ہے کہ اسے کسی لازمی مضمون کی بجائے تجویز کیا جائے اور اس تعلیم کے اجرا میں جہاں تک ممکن ہو جلد توجہ فرمائی جائے۔

ہمنے یہ چند سطریں صرف تمہید کے طور پر لکھدی ہیں جنہیں کسی موقع پر تشریح کے ساتھ بیان کر کے دکھایا جائے گا۔

معاملات ریاست کیتھل

ناظرین اخبار نے مقدمۂ ریاست کیتھل کی نسبت کچھ نہ کچھ سنا ہوگا۔ یہ مقدمہ ایک عرصہ سے انگریزی میں زیر غور ہے۔ اور تاحال کوئی فیصلہ اس کی نسبت نہیں ہوا۔

مقدمہ کی اصلیت مختصر طور پر یہ ہے کہ انگریزی راج سے بہی بہت پہلے سالہا سال سے خاندان بہائیکیان ریاست کیتہل پر جو اب ضلع کرنال میں ایک تحصیل ہے حکمران تھے گورنمنٹ انگلشیہ کے پنجاب پر عمل دخل کے وقت بہی ریاست کیتہل اسی خاندان کے ماتحت رہی۔ بلکہ اس خاندان کے اکثر سرداروں نے گورنمنٹ کو مرہٹوں اور دوسری لٹیری قوموں کے خلاف مدد دے کر اپنا رابطۂ اتحاد ان سے زیادہ کر لیا۔ ریاست باجگزار نہ تہی اور اس رو سے ستلج کی چار بڑی ریاستوں میں یعنی پٹیالہ۔ نابہہ اور جیند کے علاوہ۔ ایک تہی ۱۸۴۳ء میں سردار بہائی اودے سنگہ آخری حکمران کیتہل کا لاولد انتقال کرنے پر سر جارج کلارک نے جو اس وقت گورنر جنرل ہند کے پولیٹکل ایجنٹ تہے دفعتاً اس ریاست پر بوجہ لاوارث ہونے کے قبضۂ سرکاری کر لیا حالانکہ اس وقت سردار بہائی گلاب سنگہ ارنولی والے۔ جو سردار بہائی اودے سنگہ کے حقیقی قریبی رشتہ دار تہے۔ اور ہر طرح سے ریاست وراج کیتہل کے حقدار تہے۔ بالغ موجود تہے۔ اس قبضۂ بالجبر کے کچہ عرصہ بعد سے اس مقدمہ میں چیڑ چہاڑ شروع ہوئی۔ مگر اصل پیروی اس دعوے کی سردار بہائی جیمر سنگہ ولد سردار بہائی گلاب سنگہ کے وقت میں ہوئی۔ سردار صاحب موصوف نے کئی میموریل گورنمنٹ آف انڈیا اور سکرٹری آف سٹیٹ کی خدمت میں بہیجے اور باوجود حکام کی لیت ولعل کے اپنی پوری توجہ اس طرف مبذول کی۔ اور پیرسٹر کار انگریز ولایت میں مقرر کیا۔ آخر ان کوششوں کا نتیجہ یہ ہوا کہ سکرٹری آف سٹیٹ نے ۱۹۰۶ء میں تمام کاغذات متعلقہ قبضہ کیتہل انڈیا آفس سے واسطے چہپائی دئے جانے کی اجازت دی۔ اور اس وقت کے حکام کی وہ کل جابجانہ کارروائی کتابی صورت میں بنام "کیتہل پارلیمنٹری ریٹرن" طبع ہوئی۔ اور کل ممبران پارلیمنٹ کو واسطے مطالعہ ورائے دہی دی گئی۔ اس وقت کے بعد تین دفعہ مختلف اوقات میں ممبران پارلیمنٹ نے تحریکیں موجودہ دعویدار ریاست کو کیتہل واپس دئے جانے کی بابت کیں۔ مگر کوئی جواب شافی اب تک سکرٹری آف سٹیٹ سے نہیں ملا۔

ہمیں معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان کے آخری بجٹ پیش ہونے کے وقت بہی مسٹر مارٹن ممبر پارلیمنٹ نے ایک تحریک متعلق کیتہل باین الفاظ پیش کی تہی۔

(ترجمہ) "تحریک کی جاتی ہے کہ سردار بہائی جیمر سنگہ رئیس ارنولی نے اکثر عرضیاں اس ہوس کے نام بہیجیں اور نو ہزار سے زیادہ باشندگان صوبۂ پنجاب خصوصاً اس علاقے ستلج سے بہی کسی عرضداشت سردار صاحب موصوف کے دعوے کی دادرسی کی نسبت یہاں روانہ کیں۔ یہ کل کاغذات اور خط وکتابت ایک "ریٹرن" کی صورت میں ۱۱ فروری ۱۹۰۹ء کو طبع ہوئی۔ ان امور پر غور کرکے اس ہوس کی یہ رائے ہوتی ہے کہ سکرٹری آف سٹیٹ گورنمنٹ آف انڈیا کو ہدایت کریں کہ ریاست وراج کیتہل بہائیکیان خاندان کے موجودہ سردار یعنی رئیس ارنولی کے بڑے صاحبزادہ کو واپس دیجاوے۔ اور ان کو ریاست مقبوضہ کا اتنا کثیر حصہ واپس دیا جاوے کہ مثل سابق تہے اب بہی ان کی ریاست اس رو سے ستلج کی بڑی ریاستوں میں سے ایک گنی جاوے اور ان کی سابقہ عزت اور درجہ برقرار رہے"

مگر یہ تحریک بوقت جیٹ کے بوجہ کثرت کار سبجکٹ کے لئے پیش نہ ہو سکی۔ اب ہمیں معلوم ہوا ہے کہ مقدمہ کیتہل کی نسبت مفصل بالا تحریک اور دو اور تحریکیں جو کیتہل کی موجودہ مالی حالت وغیرہ وغیرہ کی نسبت ہیں پارلیمنٹ میں اسی ماہ میں زیر بحث لائی جائیں گی ہمیں یقین ہے کہ مسٹر مارلے کی لبرل گورنمنٹ پوری توجہ اس مقدمہ پر ڈالے گی اور اس شکایت کا جو ایک عرصہ سے چلی آتی ہے۔ بطریق احسن فیصلہ کرے گی۔ کیونکہ فی الحقیقت انصاف اور صفائی اس بات کی مقتضی ہے کہ واقعات پر نظر کرکے ہر امر کا جلد کچہ نہ کچہ فیصلہ کیا جاوے تاکہ رعایا کو کوئی موقع شکایت کا نہ رہے۔ ہماری دلی تمنا ہے کہ موجودہ رئیس ارنولی کو خداوند کریم کامیاب کرے۔ اور ایک عرصہ کی محنت کا ثمرہ ان کو ملے۔

(مرسلہ ایک واقفکار معاملات ریاست۔)

دہلی کی جامع مسجد میں جدید حمام

میرے مہربان حسن نظامی دہلوی نے دہلی کی جامع مسجد

میں جدید حمام کے لئے یہ تجویز بتائی ہے کہ بجائے حجرے توڑنے کے یہ مناسب ہے کہ کمیٹی مسجد کے زینے کے نیچے ایک جدید حمام بنا لے۔ جس سے وضو کرنے والوں کو آسانی ہو اور مسجد کی خوبی اور خوشنمائی میں بھی کسی قسم کی بدنمائی نہ پیدا ہو۔ اس میں شک نہیں کہ جناب ممدوح کی رائے قابل وقعت ہے لیکن وہاں کے حمام بننے سے میرے خیال میں بڑی دقت یہ ہوگی کہ ہر کس و ناکس کو حمام مذکور سے منہ ہاتھ دھونے اور آس پاس کے دکانداروں کو گرم پانی لیجانے کا ہر دم موقع ملے گا۔ دوسرے گرمیوں کو بوجہ گرمی وضو کی نالیوں میں بیٹھنے اور آرام کرنے کا تخلیہ حاصل ہوگا اس بد احتیاطی کے باعث وہاں کے احتیاط سے رکھے ہوئے لوٹے اور وضو کی جگہ مشتبہ خیال کی جاویگی۔ تیسرے نمازیوں کو وضو کے سردی میں اتنی مسافت طے کرنی پڑے گی۔ اس خیال سے بھی جناب والا کی نیک تجویز بیکار ثابت ہوگی اس لئے میرے نزدیک اگر مناسب ہو تو یہ تدبیر بہتر ہے کہ حجرے کو بدستور قایم رکھا جائے تاکہ جناب کے بتائے ہوئے نقایص جو اس کے توڑنے سے پیدا ہوتے ہیں وہ کچھ نقصان دہ ثابت نہ ہوں۔ اور بجائے اس کے چار ساوار لوہے کے جن میں دس دس مشک پانی آسکے تیار کرائے جائیں۔ اور ہر ایک میں دس دس بارہ کاگ (ٹونٹی) بڑے بڑے لگوا دئے جائیں۔ حسب ضرورت روزانہ ایک یا دو۔ اور جمعہ کے روز چاروں کو کوئلوں کے ذریعہ گرم کیا جایا کرے۔ اور انکو حوض کے چاروں گوشوں پر رکھوا دیا جائے۔ کیونکہ اس میں دھواں ہونے کا اندیشہ ہو اور نہ فرش کچھ نقصان ہونچنے کا خیال۔ نہ اس میں وضو کنندہ حضرات کو مسافت طے کرنی ہوگی۔ اور نہ مثل جدید حمام کے جگہ اور لوٹوں کے نجس ہونے کا دل میں کچھ شبہ رہے گا۔ اور جلد پانی گرم ہوگا۔ اگر ضرورت سے زاید پانی ہو اور کوئلوں کے ضایع جانے کا خیال دل میں آوے تو اوس کے منہ کو بند کرنے سے کوئلے بجھ سکتے ہیں اور پھر دوبارہ کام دے سکتے ہیں ورنہ پانی کی کمی کے وقت مکرر پانی بھرنے میں بھی ضرورت سقاؤں کو تامل کی ضرورت نہیں۔ میرا خیال ہے کہ کمیٹی اور جملہ مسلمانوں کو میری رائے سے اتفاق ہوگا۔ اور میرے مہربان حسن نظامی بھی حجرے کے توڑنے سے جو رنجیدگی ظاہر کرتے ہیں۔ راضی رہیں گے۔ راقم محمد میرٹھی۔

مسلمانان ہند کی بیداری

خدا کا لاکھ لاکھ احسان ہے کہ مسلمانوں کی حالت میں اب نمایاں ترقی ہو چلی۔ اور بڑی خوشی کا موقع ہے اب مسلمانوں کو اپنی ضرورتیں خود محسوس ہو چلیں اور رہبران ملک و لیڈران قوم وقتاً فوقتاً اس کی اصلاح کی مفید تجاویز پبلک کو بتا رہے ہیں۔ نہایت مسرت کا مقام ہے کہ محمڈن سوسائٹی کے ڈیپوٹیشن نے شملہ پہنچکر اپنی اغراض کو بحضور ہز ایکسیلنسی وائسرائے لارڈ منٹو کے حضور میں پیش کیا۔

اس پمفلٹ کے دیکھنے سے اچھی طرح واضح ہو سکتا ہے کہ جو اطمینان اور تسلی وائسرائے کے الفاظ نے دی ہے اس کی کیفیت تو کوئی صاحبان وفد کے دلوں سے پوچھے مگر اس میں کلام نہیں کہ لارڈ صاحب کا لکچر پولیٹیکل نظر سے بحیثیت ایک مکمل تاریخ کے ہے جو انھوں نے مسلمانان ہند کی ترقی و نیز بہبودی اور آیندہ ترقی کی ایک خوش کن پیشگوئی کے متعلق دیا ہے۔

اودھر حکیم محمد اجمل خان صاحب سکرٹری مدرسہ طبیہ کی لایق کارگزاری اور قوم کی خدمت بھی قابل شکریہ ہے۔ طبی کانفرنس اور مدرسہ دائیان کے متعلق آپ کے بزرگ خیالات بیشک بہت قیمتی ہیں اور پبلک کو اب آنکھیں کھول کر دیکھنا چاہئے کہ ہمارے مخدوم کس طرح اور کس کس پہلو پر ان کی خدمتیں نہایت ہوشیاری اور مستعدی سے کر رہے ہیں۔ ان لوگوں کا ملک پر ایک گران بار احسان ہے اور نہایت عظمت اور فخر سے دیکھنے کے لایق ہے۔

مگر نہایت افسوس سے کہا جا سکتا ہے کہ بعض لوگوں کی ان نیک کاموں میں رخنہ اندازی اور اس کے ہونے کے واسطے ان کی بیجا انتہائی تدبیریں بہت پائی جاتی ہیں۔ اور وہ لوگ اس بات کی کوشش کر رہے ہیں کہ ملک ان قابل قدر و لایق فخر بزرگوں کی خدمات

گروا بس کرے - اور اسی پر کتفا نہیں - بلکہ ان لیڈروں کو منصب سے علیحدہ کر دے -

میں ان لوگوں کو اچھی طرح جانتا ہوں - مگر اخباری رسم پر ان کو بیباک سمجھا نے لائے ہوئے ہیں خود شرماتا ہوں کیونکہ یہی وہ لوگ ہیں جو پہلے امیر کے مقتدا اور اہلکار مانے گئے - اور اب بھی کہ دیکھیں وہ سمجھے جاتے ہیں - اس غرض سے میں انکے ناموں کو اپنے الفاظ میں چھپائے ہوئے ہوں - خداوند کریم ملک اور پبلک کو اعلے ترقی پر پہنچائے اور حاسد لوگ ہمیشہ اپنی آتش حسد سے جلتے رہیں -

راقم قیصر بھوپالی

افغانستان کے اہل ہنود

از نوشتہ جناب صاحبزادہ میجر غلام حسین خان صاحب ریٹائرڈ

جناب اڈیٹر صاحب پیسہ اخبار سلام - پیسہ اخبار مورخہ ۲۹ ستمبر کالم ۳ صفحہ ۹ کا مضمون متعلق امیر صاحب دیکھکر مجھکو خیال پیدا ہوا کہ اہل ہنود رعایائے افغانستان کا کچھ حال لکھوں - علاوہ اس کے چونکہ آپ ہندو مسلمانوں میں اتفاق کرانے کے بڑے حامی ہیں - اس لئے یہ سطور آپکے خیال کی تائید میں ہیں -

میں دو سال تک افغانستان میں رہا ہوں - خاص کابل اور قریب کے دیہات میں ہر روز بوجہ منصبی خدمت

معینہ پولیٹیکل جاتا تھا - شہر کابل میں جو ہندو گذر دھلی اور وہ ہندو سونان در گھٹ (ہیں اور دو دو برس سالہ ہیں) بازار میں غور و نوش اور خیاطہ کے سوا بکثرت ہندو دوکاندار ہیں - شہر کے گلی کوچوں میں مستورات مسلمان جیسے برقعہ پوش کام کاج کو نکلتی ہیں ویسے ہی ہندو عورات بھی برقعہ پوش ہوتی ہیں - تیز رنگ کے ہندو عورات کے برقع کی ٹوپی کا کشیدہ سیاہ ریشم کا ہوتا ہے - محکمہ مال میں محرر منشی اور سر رشتہ داری سے لیکر دیوان صاحب تک سب عہدے ہندوؤں کے ہاتھ میں تھے -

جمعہ کے دن شہر کابل کے بازار بند رہتے ہیں - عموماً دوکاندار اور بعض خوش باش ہندو مسلمان باغات میں چلے جاتے ہیں - علیحدہ علیحدہ کھانے پکتے ہیں - رباب بجاتے اور گاتے ہیں - ہزارہ و استادوں کے نغمے نکلتے - ریز بہو رہی ہے - دونوں مل جل کر خوش روزہ مناتے ہیں - کھانا اور چائے باقی اپنا اپنا - ظاہر اسباب دونوں خوش نظر آتے ہیں اور حال دل خدا آگاہ - علاوہ معمولی دکانداروں کے کوٹھیدار ہندو سوداگر بہت ہیں - ہندوستان و ترکستان و روس کی جانب سے ہر قسم مال تجارت آتا اور جاتا ہے - بڑے بڑے وسیع گودام اہل ہنود کے مال سے پر ہیں - ساہوکار سودی لین دین ہندو صاحبان کرتے ہیں - دعوے پر جلی کچی عدالت لیکر فیصلہ اور ڈگری صادر کرتی ہے - اور کوئی رسوم نہیں بیجاتی - مذہبی رسوم شادی مرگ

پوجا پاٹ - میلہ وغیرہ ایسی ہی آزادی سے کرتے ہیں جیسا کسی راجہ کی رعیت - مستورات کی عصمت اور آبرو کا بھی یکساں قانون ہے - خواہ ہندو ہو یا مسلمان - ہندوستان جیسی بدکاری وہاں نہیں - مجھکو بہت سے لایق اہل ہنود سے بھی ملاقات حاصل تھی - انکے مکانات اندر سے دیکھنے کا موقع ملا ہے - جہاں دیواروں میں خوش قطع طاقچوں میں چینی - جالی اور شیشہ وغیرہ کے برتنوں سے خوب آرایش کرتے ہیں - پوشاک کابلی جبہ بانکہ لباس پہنتے ہیں - اجنبی یک بیک ہندو مسلمان میں تمیز نہیں کر سکتا - فوجداری مقدمات میں محکمہ قضا بلا لحاظ مذہب و ملت رو بداد مسل پر فیصلہ کرتا ہے - اپیل خود امیر صاحب سنتے ہیں - لیکن شاذ و نادر ہوتا ہے -

ہر بڑے دیہ میں ہندو دوکاندار ہیں - مسلمان کاشتکار اپنی پیداوار ہندو دکاندار کی معرفت فروخت کرتے ہیں - اور انہیں بدظنی یا تنازعہ نہیں ہوتا -

ایک عجیب واقعہ

۱۱- اگست سنہ ۱۹۰۶ء کو ہمارا بریگیڈ امیر صاحب حبیب الرحمن خان کو کابل سپرد کر کے واپس روانہ انڈیا ہوا - ابھی پہلا مقام بت خاک ہی تھا - کیمپ کے ایک طرف عورتوں بچوں کے رونے چلانے کی آواز بلند ہوئی - موقع پر دیکھا دس بارہ ہندوؤں کے خاندان فروکش تھے جو ہندوستان کو ہجرت کر آئے تھے - اور کابل کو نظر واپسیں سے دیکھکر روتے تھے کہ ایسا شہر کہاں ملیگا - ہم جیتے جی ترک کر جا رہے ہیں - دریافت پر معلوم ہوا کہ ارشل لا کے زمانہ میں کچھ شہادتیں دی تھیں - انتقام کے خوف سے ہجرت کی -

کابل کے شاہی خاندان میں جب کوئی تقریب ہوتی ہے - تو ہندوؤں کی بھی ویسی ہی ضیافت کیجاتی ہے جیسی کہ شریف مسلمانوں کی - برہمنوں کی معرفت کھانا بھجوائے جاتے ہیں - جب کسی اعلے درجہ کے ہندو کے ہاں شادی ہوتی ہے - تو شاہی خاندان سے کوئی ممبر شریک ہوتا ہے - غرض کابل میں ہندوؤں کی خوشحالی کا اس سے بڑھکر اور کیا ثبوت ہوگا - کہ ہندوستان میں آنے کو ترک میں جانا سمجھتے ہیں -

اور بہت سے واقعات ایسے ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ افغان گورنمنٹ ہندوؤں کی دلداری اور آسایش میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرتی -

ہفتہ مختتمہ ۱۶- اکتوبر کے اندر کل ہندوستان میں طاعون سے ۵۲۳۲ صرف بمقابلہ ۵۹۲۵ ہفتہ سابق کی ہوئیں اس امر سے بمبئی ۳۱۱۲ - وسط ہند ۱۳۳۸ - ممالک متوسط ۵۰۵ - صوبجات متحدہ ۲۲۰ - ریاست میسور (۱۳۷) پنجاب ۱۸۱ - برہما ۵۰ - دہلی میں چیچک کا بہت زور ہے - بنگلور میں طاعون کا زور ہے - انڈین سول سروس کے امتحان میں تین ہندوستانی البیا ر کامیاب ہوئے ہیں -

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

سرکاری خبریں:- آنریبل مسٹر ہیوٹ ممبر کونسل متعلقہ تجارت وحرفت آگرہ پہنچکر بمبئی اور کلکتہ کے دورہ پر روانہ ہونگے۔ کمیٹی اگزکٹو کونسل متعلقہ لیجسلیٹو کونسل اپنی رپورٹ میں قریب گورنمنٹ ہند کو پیش کریگی۔ ترجمان دوبرن کا مُٹ لکھنؤ میں [illegible] ہزآنر سرجیمس لاٹوش بھی بے نقاب کرینگے۔ ہزاکسیلنسی گورنر مدراس ضلع چنگلپٹ کے دورہ کے موقع پر نمایش کمبوہ [illegible] کے متعلق تحفے اور سندیں دینگے۔ امپیریل کونسل کے پہلے اجلاس میں بمقام کلکتہ قانون تادیبی پیش اور پاس ہوگا۔ مسٹر مسلی [illegible] بجائے مسٹر رینلڈز کمشنر آگرہ صوبجات متحدہ کی طرف سے امپیریل کونسل کے ممبر ہونگے۔ مسٹر جسٹس [illegible] کے چیف جسٹس مقرر ہونیکا اعلان عنقریب ہونے والا ہے۔ حضور وائسرائے اور لیڈی منٹو جنوری کو آگرہ پہنچ جائینگے۔ مسٹر ہارڈی کے ایڈسن دوشنبہ کو سر اریڈنبل سے ہوم ڈیپارٹمنٹ کا چارج لینے والے تھے۔ توسیع سپریم کونسل کے متعلق اصلاحی کمیٹی کی رپورٹ عنقریب وزیر ہند کی خدمت میں بھیجی جائے گی۔ [illegible] ممالک متوسط میں جرائم کی تعداد میں جتنی کمی ہوئی اتنی کبھی نہیں ہوئی تھی۔ کمیٹی ذخائر کی رپورٹ عنقریب شائع ہونے والی ہے۔ گورنمنٹ قانون نمک اور تمباکو میں وسیع پیمانہ پر ترمیم کر رہی ہے۔ آئندہ [illegible] نقل کیا سکتا۔ آئندہ جنوری سے جاری ہوگا۔ لارڈ کرزن کے قانون خشکار کو جس پر دیگر گورنمنٹوں کی رائے لیجا چکی ہے۔ لیجسلیٹو ڈپارٹمنٹ ترمیم کر رہا ہے۔ پچھلے سال کلکتہ میونسپلٹی نے ٹکس دہندوں کے خلاف ۹۲۰۰ مقدمات دائر کئے۔ شانتی پور ۔ رنگال کی گاڑی داوں پر ٹکس ایک روپے کی بجائے ۵ روپیہ کر دیا گیا ہے۔ اسلئے انہوں نے ہڑتال کر دی ہے۔ پولیس آفس دارجلنگ میں انسداد آتشزدگی پر غور کرنے کو جلسہ ہوا۔ آنریبل ڈسٹرکٹ کورٹ کی نئی عمارت کا افتتاح ہوگیا۔ لدھیانہ میں مجوزہ ذخیرہ آب کا ٹھیکہ دیدیا گیا۔ کلکتہ میں ۳۰ آدمی گرفتار ہوئے ہیں۔ جو دوسو سے زیادہ واردات میں رہ چکے تھے۔ کارخانوں [illegible] کے متعلق دیگر گورنمنٹوں کی رپورٹیں گورنمنٹ کو موصول ہو چکی ہیں۔

عالم اسلام:- کابل میں سیاحت کی تیاریاں بڑے زور شور سے ہو رہی ہیں۔ امیر صاحب دورہ پر ہیں اور آخر اکتوبر تک پایۂ تخت کو واپس آئینگے۔ [illegible] جنرل بارڈ کے دورہ [illegible] میں ملاقات [illegible] ان سے روشناس [illegible]

[illegible]

کو کراچی کی بعض تاریخوں میں ترمیم ہو جاوے۔ لنڈی کوتل میں ورود ۴ جنوری کی شام کو روانگی ۵ جنوری کی صبح کو ۔ ۵ جنوری کی شام کو بڑی جماعت کے ساتھ پشاور میں ورود ۶ کو قیام ۔ ۷ کی شب کو روانگی ایک بڑی جماعت کے ساتھ (۳۰ گھنٹے) آگرہ میں ورود ۹ کی صبح کو اور قیام ۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴ اور [illegible] کو ۔ ۱۶ جنوری کی صبح کو روانگی ایک بڑی جماعت کے ساتھ (۳ گھنٹے) علیگڈھ میں ورود ۱۶ جنوری کی صبح کو قیام ۴ گھنٹے ۱۶ کی شام کو روانگی مختصر جماعت کے ساتھ (۵ گھنٹے) گوالیار ورود ۱۸ جنوری بوقت صبح قیام ۱۹ جنوری ۔ روانگی ۲۰ جنوری کو مختصر جماعت کے ساتھ ۔ (۲۰ گھنٹے) دہلی ورود ۲۱ جنوری قیام ۲۲ جنوری ۔ روانگی ۲۳ جنوری وقت شب ۔ اس موقع پر بقیہ جماعت آگرہ سے آکر شامل ہو جاے گی ۔ (۲۶ گھنٹے) دہلی ورود ۲۵ جنوری کی صبح کو مختصر جماعت کے ساتھ ۔ روانگی ۱۰ (۱۰ گھنٹے) اجمیر ورود ۲۹ جنوری شب ۔ روانگی ۳۰ جنوری مختصر جماعت کے ساتھ دہلی ورود ۳۱ جنوری صبح روانگی مختصر جماعت کے ساتھ (۲۳ گھنٹے) کل جماعت اناری پر ملجاے گی ۔ بمبئی ورود ۲ فروری قیام ۳-۹-۱۰ فروری روانگی ۱۱ فروری صبح بڑی جماعت کے ساتھ ۔ [illegible] ۱۳ فروری سمندر میں ۔ کراچی ورود ۱۴ فروری صبح روانگی ۱۵ فروری صبح بڑی جماعت کے ساتھ (۱۵ گھنٹے) کوئٹہ ورود ۱۶ فروری صبح قیام [illegible] فروری روانگی ۱۷ فروری صبح بڑی جماعت کے ساتھ (۲۵ گھنٹے) چمن ورود ۱۸ فروری دوپہر روانگی ۱۹ فروری شب مختصر جماعت کے ساتھ (۰ گھنٹے) [illegible] روانگی ۲۱ فروری کی روانگی ۱۲ فروری صبح معائنہ پل [illegible] جاوید [illegible] ورود ۲۲ فروری شب شکار کے لیے [illegible] قیام روانگی ۲۲ فروری شب شکار کے لیے ۔ ۲۲ فروری قیام ۔ روانگی ۲۳ فروری شب بڑی جماعت کے ساتھ (۲۳ گھنٹے) معائنہ خیبر جناب ۲۴ فروری ۔ پشاور ورود ۲۵ فروری قیام [illegible] فروری بڑی جماعت کے ساتھ ۔ لنڈی کوتل ورود ۲۸ فروری شب روانگی ۲۸ فروری صبح بڑی جماعت کے ساتھ ۔ معززین [illegible] مراد آباد نے ایک عام جلسہ شوکت باغ میں بصدارت قاضی امداد حسین صاحب کرکے موقوفی وظیفہ کی بابت حضور وائسرائے کا شکریہ ادا کیا ۔ خواجہ تصدق رسول خاں صاحب تعلقدار ہیں آنریری وائس [illegible] جہانگیر آباد لکھنؤ میں ایک لاکھ روپیہ کی [illegible] سے ایک بازار بنانے والے ہیں ۔ سکندر آباد میں نواب شمس الدین علیخاں کا انتقال ہوگیا ۔ مرحوم بار کے اسسٹنٹ کمشنر رہ چکے تھے ۔ ہز ہائینس امیر نے لاہور سے ایک درجن بائیسکل خرید کر کے کابل طلب کئے ہیں ۔ ہز ہائینس نے اپنے اسٹاف کے لیے خوب صورت وردیاں بھی تیار کرائی ہیں ۔ خانبہادر کرنل عبد المجید خاں ممبر کونسل ریاست پٹیالہ کے صاحبزادہ میاں عبد الرشید خاں کونسل کی طرف [illegible]

[illegible]

جانے والے ہیں ۔ آمد و رفت کا خرچ بھی ریاست کے ذمہ ہوگا۔

عالم ہنود:- مہاراجہ [illegible] نے مجوزہ ہندو یونیورسٹی کا پیٹرن ہونا منظور کر لیا ہے۔ آنریبل مسٹر جسٹس امیر گپتا کو تا قیام مقام چیف جسٹس کلکتہ ہائیکورٹ رہنے کی اجازت ہوگئی۔ [illegible] مستقل [illegible] ہے کیونکہ وہ ملازمت کے [illegible] نہیں [illegible] ۔ کلکتہ میں ہندو بنگالی تقسیم بنگال کے ماتم میں ۱۶ - اکتوبر کو جلوس نکالنے والے تھے ۔ جلسہ پروگرام یہ تھا ۔ کہ [illegible] کھلونے کے لیے کمیٹیاں نہیں جوتے نہ پہنے جائیں ۔ کھانا نہ پکے ۔ قصائی جانور ذبح نہ کریں ۔ مچھلیاں نہ مارنی جائیں ۔ [illegible] ہندوؤں کی بائیکاٹ کلکتہ میں فساد ہو جانیکا اندیشہ تھا ۔ [illegible] میں مشہور مارواڑی [illegible] بابو بھجن لال [illegible] ہو گئی کیسے آنریبل [illegible] کونسل [illegible] مقرر ہوئے ہیں ۔ [illegible] ہنوز فیصلہ نہیں ہوا ۔ [illegible] معاملہ پر گورنمنٹ غور کر رہی ہے ۔ سنسکرت کالج کلکتہ میں پنڈت [illegible] ساگر [illegible] پنڈت بیش [illegible] کئے گئے ۔ مہاراجہ صاحب [illegible] کو گئے تھے ۔ [illegible] واپس آئے [illegible] تیار [illegible] کو حضور پرنس ویلز [illegible] تصویریں بھیجی ہیں ۔ کلکتہ میں بابو [illegible] بہادری ممبر کونسل کا انتقال ہوگیا ۔ مہاراجہ صاحب [illegible] ڈسٹرکٹ [illegible] کلکتہ [illegible] آنجہانی [illegible] سابق [illegible] کا انتقال ہوگیا ۔ [illegible] کالی [illegible] سابق ڈسٹرکٹ انجنیر [illegible] کہ انہوں نے ملازمت کے وقت [illegible] کالج کو تعلیم [illegible] تھا ۔ [illegible] مسٹر [illegible] چنگلپٹ میں کا انتقال ہوگیا ۔

ریلوے:- ریاست پٹیالہ میں ایک [illegible] کی [illegible] تجربہ میں کامیابی ہوئی ۔ اس [illegible] ریلوے کانفرنس کے جلسے پہلے ہفتے [illegible] ہز ہائینس امیر کی سیاحت کے متعلق [illegible] دورہ کا [illegible] ہونگے ۔ افسران ایسٹ انڈین ریلوے نے [illegible] کرنے والے کلرکوں میں سے ایک کو [illegible] روپیہ [illegible] ماہ کی تنخواہ کی ضبطی کی سزا دی ۔ [illegible] نارتھ ویسٹرن ریلوے کو [illegible] روپیہ کی آمدنی ہوئی ۔

سودیشی:- [illegible] سنگر کے استعمال کے خلاف پنڈتوں سنیاسیوں اور رئیسوں کا بہت بڑا جلسہ ہوا اور ان کے استعمال کرنے والوں کو [illegible] بتایا گیا ۔

حوادث:- [illegible] لوگوں کے [illegible] کوئی دن ایسا نہیں گذرتا [illegible] کی خبر [illegible]

[illegible]

شاہ ایران نے اپنی رعایا کو پارلیمنٹ عطا کرنے سے پیشتر مختلف ممالک سے اپنے تمام سفراء کو مشورہ کے لئے طلب کیا تھا - سفیر ایران متعینہ لنڈن کے وہاں سے عدم موجودگی کے زمانہ میں لنڈن کی سفارت مسٹر میرزا مہدی خاں جیسے سلطنت کے زعم گر قابل ہاتھوں میں رہی تھی - وہ اعلیٰ تعلیم یافتہ اور روسی فرانسیسی اور انگریزی زبانیں بڑی صفائی کے ساتھ بولتے ہیں انکی عمر ابھی صرف ۲۹ سال کی ہے -

کلکتہ کے قریب سہ شنبہ کو دو پسنجر گاڑیوں میں سخت تصادم ہوا - برگ پاش ہو گیا - کئی مسافر زخمی ہوئے مگر مرا کوئی نہیں - مسٹر جنس بیرسٹر ایٹ لا رنگون کے پاس سے جڑاؤ زیورات کی چوری ہو گئی - انکے ہیڈ کلرک پر شبہ ہے - کلکتہ میں میسرز علی برادرز کے سن کے گودام میں آگ لگ گئی -

مسٹر ہرمرجی کے کوردالا بمبئی کے محصل انکم ٹیکس جنہوں نے [illegible] کے خوف سے پچھلے ہفتہ سمندر میں ڈوب کر خودکشی کر لی -

لوکل: - مسجد کلکتہ کے متعلق میر نالی گروہ کی طرف سے جو فوجداری مقدمہ بعض اہل محلہ پر دائر ہوا ہے اس کی پیروی استغاثہ کے خلاف انجمن اسلامیہ نے اپنے ذمہ لی ہے - جناب محمد شاہ نواز خاں صاحب خلف نواب خان بہادر خان مرحوم رئیس مدوٹ نے اپنے برادر عزیز فخر الدین خاں کی شادی کی تقریب میں بمقام مدوٹ ۴ ڈس میں پر تکلف دعوت دی - چند روز ہوئے ایک بچہ قلعہ کی دیوار کے نیچے پڑا ہوا تھا - دریافت حال پر معلوم ہوا کہ گوروں کی زدوکوب سے جان بچا کر قلعہ کی دیوار پر سے کود پڑا تھا - افسوس ہے کہ لالہ ہری کشن داس صاحب خلف رائے میلارام صاحب کا عرصہ تک بیمار رہنے کے بعد ۱۵ کو انتقال ہو گیا - ہیضہ کی وارداتیں خال خال ہوتی ہیں - ابھی ابھی طاعون کی اموات بھی شروع ہو گئی ہیں - بخار کا پرچار زیادہ ہے - ولایتی ڈاک بجائے یکشنبہ کے چہارشنبہ کی صبح کو پہنچی -

ممالک غیر

سلطنت برطانیہ: - سینٹ پیٹرز برگ میں برٹش ڈیپوٹیشن کے آمد کو بے موقع بتایا جاتا ہے - مسٹر اسکوئتھ نے عورتوں کے ایک ڈیپوٹیشن سے ملاقات کرنے پر رضامندی ظاہر کر دی - لنڈن میں لال بخار پھیلا ہوا ہے - ڈبلن کارپوریشن نے یونین جیک کی توہین کرنے والوں کے خلاف رزولیوشن پاس کرنے سے انکار کر دیا -

ایران: - تمام نائب محل کے اندر ایک کمرہ میں جمع ہوئے - ایک بجکر کئی منٹ گزرے ہونگے کہ شاہ معظم نے سب کو خوش آمدید کہا - سفرائے خارجہ بھی موجود تھے - وزیر اعظم نے شاہ معظم کا ایڈریس پڑھکر سنایا - جس میں یہ ظاہر کیا گیا تھا کہ مجلس شوریٰ سے قوم کو بہت فائدہ پہنچیگا -

جرمنی: - علاقہ ۱۵ ہزار جرمن کانکن مزدوری میں ۱۰ فیصدی کے اضافہ کا تقاضا کر رہے ہیں - مالکان معدنیات سخت مضطرب ہیں - انگلستان کے کانکنوں سے امداد چاہنے کی تجویز زیر غور ہے - جرمن پرنس ہیس کا لینڈ گراف ولیم رواں کو ہندوستان کی سیاحت کے واسطے روانہ ہو جانے والے تھے -

مراکو: - سلطان مراکو نے صحرا کے ایک جنگجو جیالا روگر اپنے ہاں پناہ دی ہے - اس نے اپنے ہمراہیوں سمیت یورپینوں پر حملہ کیا تھا - بحکم سلطان تمام افسران معدگر کے علم پر کاربند ہونگے - مراکو اور فرانس کے مابین مشکلات بڑھتی جاتی ہیں -

ٹرکی: - ٹرکی کمشنر ایرانی سرحد متنازعہ پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں اور قطع تعلق کرنے کی دہمکی دیتے ہیں - ایرانی کمشنروں نے ٹرکی مطالبات کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے - اور دیگر تجاویز پیش کی ہیں مگر ٹرکی اس مسئلہ پر غور کرنے سے انکار کرتے ہیں - باب عالی نے ٹرکی کمشنر کو انفصال سے کام لینے کا حکم بھیجا ہے

روس: - گرانڈ ڈیوک ہیس کے محلات آراستہ کئے جا رہے ہیں - کیونکہ زارینہ اور انکے بال بچے اس میں قیام کرینگے -

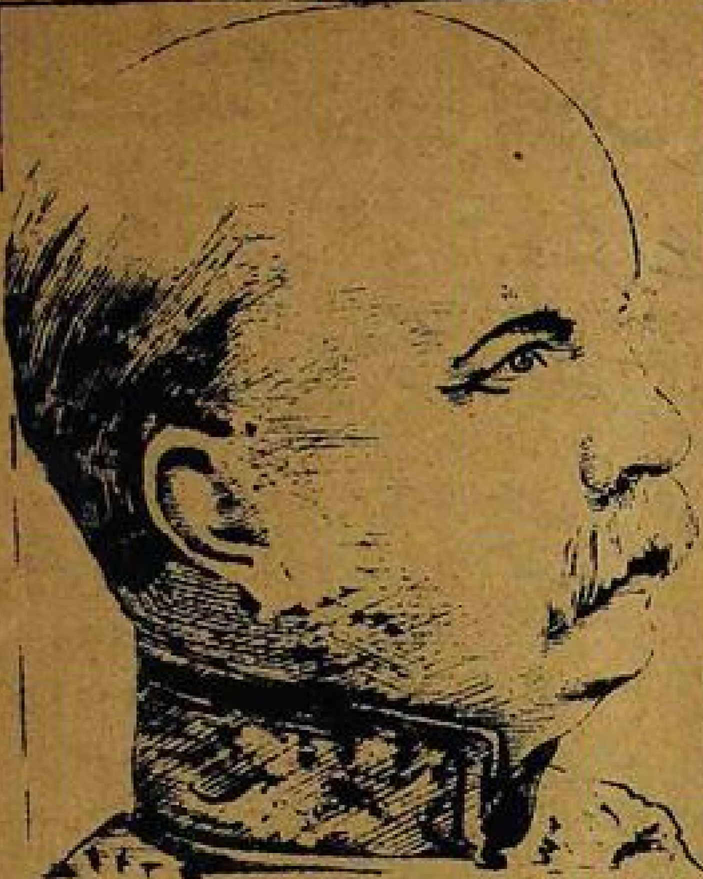

ہز آنر سر اینڈرو فریزر کے سی ایس آئی لفٹنٹ گورنر بنگال جو حال ہی میں ولایت سے چھ ماہ کی رخصت کے بعد واپس تشریف لائے ہیں -

روسیوں کی اتحادی انجمن کا پریسیڈنٹ ڈیوما کے آئندہ انتخابات کے متعلق دورہ کر رہا ہے - اوڈیسا کے گورنر جنرل نے اسکا نہایت استقبال اور ہر قسم کی امداد کا وعدہ کیا - ماسکو کے سخت گیر گروہ نے اس امر پر غور کیا کہ اگر برٹش ڈیپوٹیشن آئے تو اس کے ساتھ کیا سلوک ہو -

اٹلی اور آسٹریا: - جرمن وزیر خارجہ اٹلی اور آسٹریا کے تعلقات کو خوشگوار بنانے کے واسطے روم جانے والا ہے -

امریکہ: - ایریزونا کو میکسیکو سے ملانے کا فیصلہ ہو گیا -

جان وڈبرن جن کا بت لکھنؤ میں بے نقاب کیا جانے والا ہے چند سال قبل لفٹنٹ گورنر بنگال تھے وہ ہندوستان میں ۱۸۶۳ء میں آئے تھے اور انکی مدت ملازمت کا اکثر حصہ صوبجات متحدہ آگرہ و اودھ میں گذرا تھا - سنہ ۱۸۸۲ء میں وہ صوبجات مذکورہ کی گورنمنٹ کے سکرٹری اور چھ سال بعد چیف سکرٹری ہوئے سنہ ۱۸۹۳ء میں امپیریل کونسل کے ایڈیشنل ممبر مقرر ہوئے سنہ ۱۸۹۵ء میں لارڈ ایلجن کے اگزیکٹو کونسل کے ہوم ممبر ہوئے ۱۸۹۸ء میں لفٹنٹ گورنر بنگال ہوئے - اپنے زمانہ میں وہ بہت ہردلعزیز تھے - ۲۰ نومبر ۱۹۰۲ء کو یکایک انتقال ہو گیا -

خبروں کے خطوط

مانڈلے (برہما) ریڈورک مانڈلے کنال کے اردگرد کی بستیوں میں ایک عرصہ سے شیر آتا تھا جسنے بستیوں کے رہنے والوں کو از حد تکلیف دے رکھی تھی ۱۷ ستمبر کو یہ شیر بچے رات کے ایک گائے کا بچہ مار کر جنگل میں لیگیا۔ اس پر ایک انگریز ... اور سپرنٹنڈنٹ اس کے کھانے کی آواز پر ایسا نشانہ لگایا کہ شیر پہلی گولی میں چت ہو گیا۔

بھوپال — آب و ہوا خدا کے فضل سے اچھی۔ موسم معتدل سردی کی آمد آمد ہے۔ کسی خاص بیماری کی شکایت نہیں صفائی شہر کی اچھی حالت ہونے کی وجہ سے توقع ہے کہ جاڑوں میں طاعون کے حملے سے بھی گونہ اطمینان رہیگا۔ مدرسہ جہانگیریہ میں سالانہ جلسہ تقسیم انعام کا بصدارت صاحبزادہ حاجی حمید اللہ خاں صاحب بڑی رونق و شان سے ہوا۔ ہز ہائینس جناب بیگم صاحبہ بھی مع کرنیل حاجی عبید اللہ خاں رونق افروز تھیں۔

گنج مرادآباد شریف (اودھ) ۳-اکتوبر بوقت سہ پہر خانقاہ فضل رحمانی کا بڑا کمرہ جو بانس کی طرف تھا گر گیا۔ شکر ہے کہ کسی جان کا نقصان نہیں ہوا۔ اور جو تاریخ عقد من المحت جناب مولوی نعمت اللہ میاں صاحب

خلف صغر صاحب سجادہ کی ۲۶ رجب مقرر تھی۔ وہ تقریب بخیر و خوبی ادا ہوئی۔ اب رخصتی ماہ شوال میں مقرر ہے۔

نینی تال — ہمارے رحمدل رعایا پرور سر ڈگلس ٹوٹ صاحب بہادر لفٹنٹ گورنر نے اپنی کوٹھی میں ایک محفل کرنے کا حکم اپنے یہاں کے شاگرد پیشہ لوگوں کو دیا اور سارے مصارف جیب خاص سے اٹھائے۔ جلسہ تاریخ ۴ اکتوبر کو حضور ممدوح کی کوٹھی پر ہوا۔ محفل کی آراستگی رنگوں کا اثر و عام روشنی کا سامان قابل دید تھا۔ سب تمام محفل ہند و مسلمانوں سے پُر ہو گئی۔ حضور موصوف کو اس جلسہ کے ساتھ کچھ ایسی دلچسپی تھی کہ مولوی صاحب کے محفل میں آنے سے پیشتر خود تشریف لائے اور لوگوں کو ہدایت فرمائی کہ میری تعظیم کرنے کی ضرورت نہیں۔ سو اختتام تک نہایت توجہ اور دلچسپی کے ساتھ مولوی صاحب کا بیان سنتے رہے۔ اس کے بعد اٹھ کر مولوی صاحب سے ہاتھ ملایا۔ اور فرمایا کہ میں آپکا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپنے مجھے اپنے جلسہ میں شریک کیا۔ لیکن ع

جرس فریاد میدارد کہ بربندید محملہا

بہاولپور — اس ہفتہ حضور نواب صاحب بہاولپور ریاست کے ولیعہدی سالگرہ کا جلسہ ہوا۔ اس تقریب سعید پر ایک روز شام کو کالج اور سکولوں کے طلبا نے ورزشی کھیل دکھائے۔ نواب صاحب بہادر پریڈ گراؤنڈ پر تشریف لائے اور لڑکوں کی ورزش کے ملاحظہ سے خوشنودی ظاہر فرما کر آخر میں دلچسپ پسندیدہ نصائح فرمائے۔ اور ورزش کرنے والے طلبا کو انعامات وغیرہ بھی دیئے۔

دہلی — ۸ اکتوبر کو مدرسہ نعمانیہ کے طلبا کا سالانہ امتحان عربی۔ فارسی کا ہوا۔ مولوی عبد الحق صاحب مؤلف تفسیر حقانی و مولوی محمد مشتاق احمد صاحب وغیرہ ممتحن تھے۔ نتیجہ طلبا کا اعلیٰ رہا۔ یہ مختصر مدرسہ یتیم خانہ اور حسن سعی کا بین ثبوت ہے۔ شہر میں روز بروز اس کی قدر بڑھتی جاتی ہے۔

بمبئی — ۲ اکتوبر ۱۹۰۶ع سادون ضلع ... میں ایک اسلامی انجمن فلاح دارین نامی قائم ہوئی ہے اس انجمن کا کام یتیموں کی پرورش کرنا اور انکو تعلیم دینا ہے۔ اس مدرسہ میں دو سو کے قریب لڑکے اور لڑکیاں تعلیم پاتی ہیں انمیں آٹھ لڑکے حافظ ہیں۔ آجکل کوشش کیجا رہی ہے کہ انجمن ہذا کے لئے مستقل سرمایہ فراہم اور ایک خاص مکان تیار ہو۔

تحریک ہو رہی ہے کہ آئندہ کانگریس کے لئے جو کلکتہ میں منعقد ہوگا آنریبل سید محمد صاحب رئیس مدراس پریسیڈنٹ منتخب کئے جائیں۔ بمبئی پریسیڈنسی ایسوسی ایشن بھی انکی حامی ہوئی ہے۔

دی نیشنل انڈین ٹرسٹی ایسوسی ایشن لمیٹڈ

رجسٹری شدہ زیر ایکٹ کمپنی ہائے ۔ سنہ ۱۸۸۲ء

سرمایہ (منظور شدہ) ۵ لاکھ روپیہ

جو پانچ ہزار حصص فی حصہ قیمتی یکصد روپیہ پر منقسم ہو فی حصہ عللہ درخواست کی ساتھ اور عہ فی حصہ درخواست کی منظوری پر آنے چاہئیں۔ اور باقی حسب ضرورت عند الطلب بذریعہ قسط دس روپیہ کے حساب لیا جاوے گا جسکے لئے ۳ ماہ قبل اطلاع دیجایا کریگی۔

اغراض

کورٹ خلافوں۔ موکلوں۔ خیراتی کاموں۔ ہمسایوں۔ ضمانتوں۔ جائیدادوں سٹاکوں اور زیورات کو ٹرسٹی ہر قسم انڈیا کے کسی حصہ میں یا اسکے باہر بطور عاملوں منتظموں۔ مختاروں۔ محافظوں مینیجروں ایجنٹوں اور امینوں کے تنہا یا دوسروں کی ساتھ ملکر کام کرنا

ضرورت ہے

ایسے اصحاب کی جو آنریری ایجنسی کمپنی مذکور کی منظور کریں۔ جو اغراض مذکورہ بالا کی اشاعت اور فروختگی التماس کریں۔ دیگر امور کیلئے خط وکتابت فرمادیں

سکرٹری

دی نیشنل انڈین ٹرسٹی ایسوسی ایشن لمیٹڈ

معرفت دفتر امرتسر بنیک لمیٹڈ لاہور بیرون موچی دروازہ

اشتہار

ٹھیکہ کرنہر صادقیہ غربیہ واقع ضلع خان پور ریاست بہاولپور کی تعمیر کی منظوری تخمینہ ۳۰۰۰۰ روپیہ ہے۔ ٹھیکہ یکم نومبر سنہ ۱۹۰۶ء کو محکمہ انہار ریاست بہاولپور میں نیلام ہوگا ٹھیکہ داران کو اطلاع دیجاتی ہے

دستخط مولوی محمد عبد المالک سپرنٹنڈنٹ انہار ریاست بہاولپور

[illegible]

ضرورت ہے [illegible]

اگر آپ کو

کسی قسم کی جیب گھڑی کلاک ٹائم پیس و سار و نیم وغیرہ کی ضرورت ہو تو ضرور ایک پیسہ کا کارڈ بھیجکر ہماری فہرست معہ جنتری جدید سال ایک دفعہ منگوا کر ملاحظہ فرمائیں پھر جس جگہ پر جی چاہے خرید فرمائیں

المشتہر بشن سنگھ اینڈ سنز واچ و فوٹو گرافر ہال بازار امرتسر

روغن طلاء دافع نامردی

قیمت فی شیشی عصہ ۱۲

جناب حکیم نیاز احمد صاحب صدیقی دام عنایتہ

میں نے ایک شیشی روغن طلاء مجلہ ملاء آپ کے استعمال سے مجھے ایسا فائدہ ہوا کہ گویا میرے بدن میں کبھی مرض کی شکایت نہیں تھی مجھے امید ہے کہ تا دم زیست آپکا شکریہ ہوتا رہیگا۔ اور میں حتی المقدور ہر ایک فرد بشر کو اس کیفیت پر مطلع کیا کرونگا۔ مورخہ ۶ مئی ۱۹۰۶ء

دستخط سکندر خان از تنگ المحصول ڈاک بذمہ خریداران

حکیم نیاز احمد صدیقی تلونڈی موسی خاں ضلع گوجرانوالہ

ایک لاکھ ڈبیہ مفت تقسیم ہو چکیں

غرضیکہ اصل اتنا دوا دیر لگی یا آدھ آنکھیں صاف ہو گئیں۔ کسی قسم کی سیاہی وغیرہ کا اثر آنکھوں میں نہیں رہتا۔ یہ وہ سرمہ ہے جسے ہزاروں ماہ تک میں فائدہ کیا ہے اور باقی امراض کے لیئے تو اکسیر ہے۔ تولہ بھر ایک سال سے زائد کو کافی ہے

سرمہ نور خاکی فی تولہ عصہ سرمہ نور سیاہ مفرح فی تولہ عہ

م تحرج بالا پشمین

ہو بہو سنگی مشہور پختہ رنگ۔ خوش وضع ایسی کہ ریشمی معلوم ہوں۔ مستورات کے واسطے عمدہ تحفہ جاڑوں میں لحاف کے واسطے پائیدار اور خوبصورت کپڑا۔ طول چار گز۔ ۱۰ گرہ عرض۔ ۱۰ گرہ قیمت صرف فی تھان [illegible] وی پی منگانے میں جانبین کا اطمینان محصول ذمہ خریدار

المشتہر محمد اعجاز مالک کارخانہ سرمہ نور کاکوری جانب محل لکھنؤ

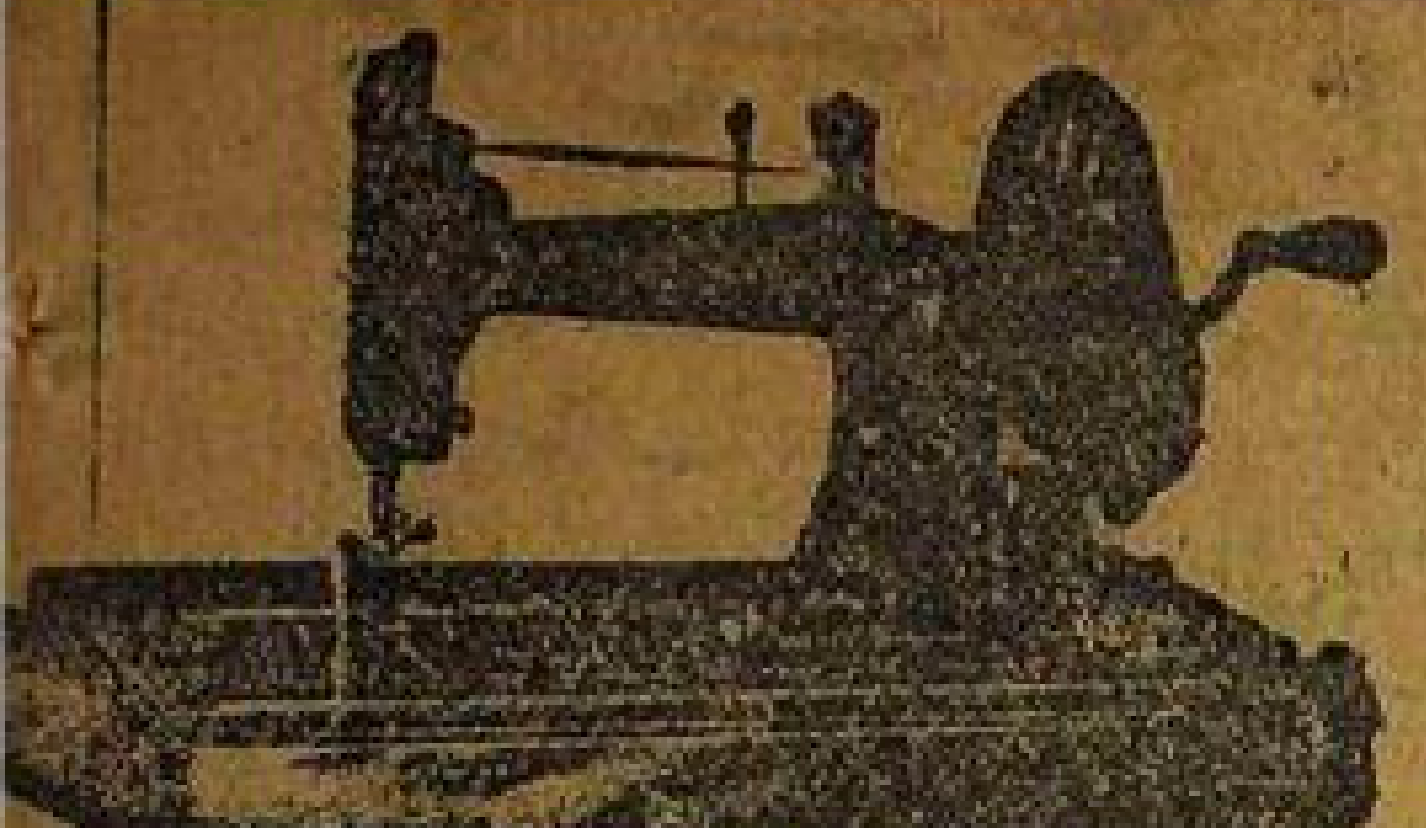

جادو وہ جو سر پہ چڑھ کے بولے

ملک جرمنی میں ایسے بہت سے کارخانے ہیں جنہیں کپڑے سینے کی مشینیں بنائی جاتی ہیں لیکن باوجود اسکے جرمنی کے لوگ اپنے استعمال کے لیئے لاکھوں مشینیں سنگر کمپنی کی خرید کرتے ہیں اور جرمنی کی مشینیں جو مقابلتاً نصف قیمت پر انکو پیش کیجاتی ہیں انکو خریدنے سے انکار کر دیتے ہیں۔

اس کی وجہ کیا ہے؟

کہ جرمنی والے بخوبی مان چکے ہیں کہ سنگر کمپنی کی مشینیں جرمنی کی مشینوں سے بدرجہا اعلیٰ ہوتی ہیں۔ ہندوستان میں اگر غریب ہندوستانی جرمنی کی بنائی ہوئی مشینوں کی ظاہری بھڑک اور چند نالتو پرزوں کی لالچ میں آکر اپنا روپیہ برباد کر دیں تو

محض ان کی نادانی ہے

جرمنی والے سنگر کا مقابلہ ہرگز نہیں کر سکتے وہاں مشینیں صرف خوشنما ہی بنائی جاتی ہیں لیکن سنگر کی مشینیں اچھی طرح کام دینے کیلئے بنائی جاتی ہیں پس ہر ہوشیار مستری کا فرض ہے کہ خریدتے وقت خوب سمجھکر کہ مشین پر

سنگر کمپنی

کا نام لکھا ہوا ہے

دی سنگر مینوفیکچرنگ کمپنی کمرشل بلڈنگ

لاہور

دھاریوال کی خالص اون

Dhariwal

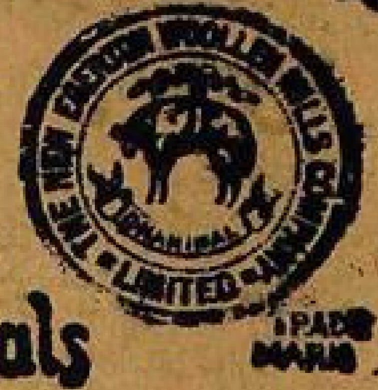

Pure Wool Materials

لویاں
لویاں
لویاں

جب کوئی خریدنے لگو تو احتیاط رکھو کہ تمہارے دام کا معاوضہ تمہیں کافی ملتا ہے۔ تمہیں سب سے اچھی چیز خریدنی چاہیئے۔ کیونکہ سب سے اچھی ہی سب سے ارزاں ہوتی ہے۔ جبکہ ہمارا مندرجہ بالا ٹریڈ مارک اُس پر لگا ہوا ہو تو سمجھو کہ تم نے سب سے عمدہ مال خریدا ہے۔

کوئی دھاریوال کی خالص اون کی لویاں سوائے اِس ٹریڈ مارک کے خالص نہیں۔

دھاریوال پنجاب میں جو لویاں بنتی ہیں اُنمیں سوائے اون کے اور کچھ نہیں ہوتا۔ اِس کا نام سٹینڈرڈ ہے (۹ × ۴) فٹ ہوتا ہے۔ اور وزن دو پونڈ۔ زیادہ حالات۔ نرخ۔ فہرست اور رنگوں کے نمونوں کے لیے خط لکھو۔ بنام

مینیجر ڈیپارٹمنٹ دی نیو ایجرٹن وولن ملس کمپنی دھاریوال پنجاب

موٹے کپڑے کیوں پہننے چاہئیں

اپنی صحت کی غرض سے خالص اونی کپڑے پہننے چاہئیں جو تمام دنیا کے کپڑوں سے عمدہ ہوتے۔ اور لال املی میں بنتے ہیں اور خالص اون کی ذمہ داری کیجاتی ہے اور ہماری کانپور کی ملوں میں بنتے ہیں۔ دیکھو کہ تمہارے کپڑے لال املی کے بنے ہوئے ہیں۔

درخواست آنے پر نمونے مفت بھیجے جائینگے۔

فلالین۔ سرج بانات۔ ٹوئیڈ۔ ورسٹیڈ کوٹ پتلون کی بنائی میں فریز و لباس کے کپڑے وغیرہ۔ خاص خاص کپڑے اور نوکروں کی کپڑے اور چٹھیاں۔ لویاں شال، موزے جرسی۔ کارڈگن حفظان صحت۔ بھور رنگ کا اور کپڑوں کے نیچے پہننے کا کپڑا۔ ہر کپڑا خالص اون کا بنتا ہے۔

خط و کتابت صرف انگریزی زبان میں کیجاوے ڈپو کو لکھو

کانپور وولن ملز کمپنی لمیٹڈ کانپور

حکم صفا پاؤڈر

کارخانہ پیسہ اخبار کے بال اڑانے کے پوڈر کا مقابلہ کوئی بال اڑانے کا عرق ہی کر سکتا ہے نہ صابون۔ کیونکہ پوڈر بگڑتا نہیں۔ نیز اس کا ترکیب استعمال نہایت ہی آسان ہے۔ قیمت فی بکس ۴؍ خرچ ڈاک ۳؍ قیمت پوری درجن پونے چار روپے (۳؎) خرچ ڈاک ۹؍ بیوپاریوں کو ایک سو بکس بکمشت خریدنے کے لیے مینیجر سے خط و کتابت کرنی چاہیئے۔

ملنے کا پتہ:- **مینیجر پیسہ اخبار لاہور**

نہایت عجیب عید کارڈ

سلسلہ مساجد عالم

نہایت خوشنما اور دلکش رنگین عید کارڈ کارخانہ پیسہ اخبار میں تیار کیے گئے ہیں جنپر علاوہ موزون عبارات دنیا کی مشہور مساجد کی تصویریں کئی کئی رنگوں میں چھاپی گئی ہیں۔ چھ مختلف نمونے ہیں قیمت فی عید کارڈ ۲ پیسہ فی درجن ۳؍ فی سو ۲؎ اِس کے علاوہ مختلف نمونوں کے ارزاں نرخ کے ایک آنہ فی درجن کے حساب سے بھی عید کارڈ ملتے ہیں۔

المشتہر مینیجر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

ملو مالٹڈ فوڈ

جس کے بنانے میں ہاتھ تک نہیں چھوا گیا

جو شیر خواروں اور بچوں اور بیماروں کے واسطے ہے!

جسپر کیپ ٹاؤن کی نمائشگاہ میں

سونے کا تمغہ ملا ہے

اور میرٹ انسٹی ٹیوٹ آف ہائی جینی لندن نے بھی سرٹیفکیٹ عطا کیا ہے۔ اِس کے لوکل قائم مقام

میر سوٹ بیر کمپنی کلکتہ۔ اور ہوکر شٹو پال کمپنی کلکتہ ہیں

سنہری زیورات ۔ جرمن سلور کے زیورات

حضرات! ان زیورات کی خوبصورتی ہم ان نقشوں میں کسی طرح نہیں دکھلا سکتے خاص فرمایش سے اپنے دیس کی رسم و رواج کے مطابق تیار کرائے گئے ہیں۔ سنہری زیورات پر بذریعہ برقی طاقت سنہری ملمع کرایا گیا ہے اور جرمن سلور کے زیورات پر چاندی کا ملمع ہے۔

داؤنی جڑاؤ سنہری

ماتھے کا خوشنما خوبصورت زیور

تحفہ

پہننے سے ہی معلوم ہوتا ہے کہ اصلی جڑاؤ زیور ہے۔ سنار اور صراف دھوکہ کھا جاتے ہیں۔ منگوا کر دیکھئے۔ قیمت فی داؤنی ڈیڑھ روپیہ (۱؍۸)

حسینوں نازنینوں کے واسطے اس سے بہتر تحفہ آپکو نہیں مل سکتا۔ منگوا کر دیکھئے

گلوبند جڑاؤ سنہری

کسی پری رو کے زیب گلو کر کے اسکی خوبصورتی ملاحظہ فرمائیے۔ قیمت فی عدد ایک روپیہ (عہ)

بالے سنہری

کانوں کا زیور

کانوں کا خوبصورت جڑاؤ

سنہری گلٹ کی آب و تاب خوبصورتی دیکھنا چاہیں تو کانوں میں پہن کر ملاحظہ فرمائیے۔ قیمت فی جوڑ ایک روپیہ چودہ آنہ

لونگ

سنہری جڑاؤ

جھمکے

بالیوں میں لٹکانے کے فی جوڑ ۶؍

ٹیکہ

ماتھے کا جڑاؤ ٹیکہ سنہری

اسکی خوبصورتی ملاحظہ فرمائیے۔ بہار حسن کو دوبالا کرتا ہے۔ بڑا خوشنما زیور ہے۔ قیمت فی بارہ آنہ ۱۲؍

جھومر جڑاؤ سنہری

ماتھے پہننے کا خوبصورت زیور ہے۔ قیمت دو روپیہ آٹھ آنہ

بند نقشی سنہری

بالکل اصلی سونے کے معلوم ہوتے ہیں۔ قیمت فی جوڑ دو روپے آٹھ آنے (۲؍۸) ہاتھوں میں پہننے کا خوبصورت زیور ہے

سنہری مالا

سنہری چمپاکلی

برقی انگوٹھی

یہ عجیب الخواص سفید انگوٹھی ہے جو ہاتھ میں پہننے سے مرض بواسیر کی تکلیف سے بچاتی ہے۔ ... قیمت ایک روپیہ (عہ)

پازیب

سفید جرمن سلور

خوبصورت زیور ۔ پاؤں میں پہننے کی ۔ قیمت فی جوڑ

ترکی ٹوپی

خاص استنبول سے منگوائی گئی ہیں۔ ہر سائز کی بڑی اور چھوٹی بکثرت موجود ہیں۔ درجہ اول سرخ رنگ تین روپیہ (۳؍) درجہ دوم ... ڈیڑھ روپیہ

بالیاں سنہری

فی جوڑ بارہ آنہ ۱۲؍

بانک

سفید جرمن سلور ۔ پاؤں میں پہننے کا نہایت خوبصورت زیور ہے فی جوڑ

جھانجھ جرمن سلور

پاؤں میں پہننے کا نہایت خوبصورت زیور بذریعہ برقی طاقت اس پر چاندی کا ملمع کیا ہوا ہے۔ فی جوڑ

کڑے سنہری

دیکھنے میں بالکل سونے کی جوڑی معلوم ہوتی ہے۔ منگوا کر دیکھئے۔ قیمت فی جوڑی ایک روپیہ بارہ آنہ (۱؍۱۲)

پاؤں کا چھلا

سفید جرمن سلور فی جوڑ چار آنہ ۴؍ پاؤں کا چھلا جلدار فی جوڑ تین آنہ ۳؍

کڑے پاؤں کے

سفید جرمن سلور کے بنے ہوئے بڑے خوشنما۔ قیمت فی جوڑ دو روپیہ (۲؍)

پہنچیاں سنہری

ہاتھوں میں پہننے کا نہایت خوبصورت زیور ہے۔ اصلی سونے کا دکھائی دیتا ہے۔ قیمت فی جوڑ دو روپے چار آنہ

پتہ: ایس ۔ آر ۔ بی فینسی سٹور سپلائر عقب انارکلی ۔ لاہور

وہی عطار الہام

یعنی مندرجہ ذیل ادویات یکم دسمبر ۱۹۰۶ء تک رعایتی قیمتوں پر روانہ ہونگی

خدا کے فضل سے ان ادویات کی تعریف ہمیں لکھنے کی ضرورت نہیں۔ ہزاروں میں چند ایک سرٹیفکیٹ برائے ملاحظہ تحریر ہیں اور ادویات جو تیر بہدف ثابت ہوئی ہیں مع رعایتی قیمتوں کے درج ہیں۔ جس دوا کی ضرورت ہو طلب فرما کر فائدہ حاصل کریں۔ اگر وہی ادویات اُسی مقدار میں جتنی کہ آپ پہلے منگوا چکے ہوں نہ ہوں تو واپس کر کے قیمت منگالیں +

معجون مروارید مشک و عنبر اشہب وغیرہ

صبان حیات ﴿ یہ وہ معجون ہے جس کا نسخہ آپ ذیل میں ملاحظہ فرماوینگے۔ موسم سرما کا خاص تحفہ۔ امراء و رؤسا کی راحت زندگانی مفرح القلوب۔ روح روان برنا و پیر ہے۔ اپنی خوبیوں کی بدولت ریاستوں کے مہاراجہ صاحب بہادر پٹیالہ اور مہاراجہ صاحب بہادر نابھہ اور مہاراجہ نیلا چند سنگھ صاحب بہادر دام اقبالہا و دیگر ریاستوں میں فی بکس ایک ایک سو روپے پر فروخت ہو چکی ہے۔ یہ وہ معجون ہے جو مردانہ خاص طاقت کے بڑھانے میں اپنی نظیر آپ ہے۔ مردہ طاقت رجولیت اور پژمردہ قوت مردمی اسی دم نیستی سے ہستی کی صورت میں جلوہ گر ہوتی ہے۔ عیاشی اور غلط کاریوں کے تمام مفصول کمزور کیے معزول طاقت بحال کرتی ہے۔ بلکہ وہ عجیب طاقت حاصل ہوتی ہے جو مرد کے لئے قابل فخر ہے۔ اعصابی کمزوری ضعف باہ رقت۔ سرعت۔ جریان ضعف دماغ۔ ضعف معدہ۔ اختلاج قلب۔ یرقان۔ زردی چہرہ۔ سستی۔ کاہلی ضعف جگر۔ عرق النسا۔ نقرس وغیرہ کو دور کر کے بدن کو لوہے کی لاٹھ بنا دیتا ہے۔ مفرح دل و دماغ رخساروں کا رنگ گلاب کے پھول کی مانند نکل آتا ہے۔ کوئی مقوی دوا اس معجون کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ طلاء خاص جو مفت ہمراہ روانہ ہوگا اسکے اوصاف تجربہ سے ظاہر ہونگے۔ اسکی اصل قیمت چالیس روپے مگر رعایتی میعاد تک چھ روپے آٹھ آنے لئے جاوینگے +

نسخہ معجون مذکور

مشک ۔ خولنجاں ۔ خصیۃ الثعلب ۔ بہمنین ۔ تودریں ۔ لسان العصافیر ۔ سقنقور ۔ بحث البلسان ۔ حب البان ۔ فلفل سفید ۔ مغز تخم خربزہ ۔ مغز تخم خیار ۔ تخم گزر ۔ تخم پیاز ۔ تخم شلغم ۔ تخم ... زعفران ۔ جلغوزہ ۔ سپید خشخاش ۔ دوقو ۔ تخم ... ۔ بہمن سرخ ۔ نارجیل ۔ مغز حب الخضر ۔ مغز چلغوزہ ۔ گند سفید ۔ سفید مقشر ۔ دارچینی ۔ فلفل ۔ سنبل الطیب ۔ بسباسہ ۔ سعد کوفی ۔ دارفلفل ۔ عود ۔ وغیرہ چند خاص اشیاء +

دوائی آتشک مجرب
رعایتی قیمت بارہ آنے (۱۲؍)

دوائی سوزاک و قرحہ
رعایتی قیمت ایک روپیہ (عہ)

سفوف ہاضمہ
رعایتی قیمت (۶؍)

حبوب دافع قبض دائمی
رعایتی قیمت چار آنہ (۴؍)

عرق دافع جریان
(۸؍)

عرق بخار تپ و چوتھیا
رعایتی قیمت چھ آنہ (۶؍)

حبوب بواسیر خونی و بادی
رعایتی قیمت (عہ)

عرق طحال
رعایتی قیمت (عہ)

منجن دانت
رعایتی قیمت (۶؍)

خوشبودار تیل بالوں کے لئے
۶؍

عرق دافع کھانسی
رعایتی قیمت (۶؍)

بال اڑانے کا عرق
رعایتی قیمت فی شیشی (۴؍) +

حبوب قابل قدر
تعریف خلاف تہذیب فی ڈبیہ ۱۲؍

حبوب ذیابیطس
رعایتی قیمت (عہ)

حبوب حیات و طلاء عزیزی
نامردی۔ ضعف باہ کی مشہور دوا ۱۲۰ گولی حبوب حیات اور دو شیشی طلا رعایتی (عہ)

جوہر عشبہ مصفے خون
رعایتی قیمت فی شیشی (۱۲؍) +

خوشبودار لاثانی خضاب
رعایتی قیمت فی شیشی (۱۲؍) +

سرمہ رفیق بصارت
رعایتی قیمت فی تولہ (۸؍)

بے اولادوں کو اولاد
رعایتی قیمت دو روپے (عہ)

حسن افزا
بازدگانی حسن رعایتی (۶؍)

تمارک افیون
رعایتی قیمت ۱۲؍ ۔ درد کان ۳؍ ۔ خارش ۴؍

مونچھ بڑھانے کا تیل
رعایتی قیمت (۸؍) +

ایک روپیہ سے کم کا پارسل روانہ نہ ہوگا

معجون کا سرٹیفکیٹ

جناب سیٹھ شمبھو ناتھ صاحب رئیس و تعلقدار پرگنہ ... حکیم محمد عبد العزیز ... میں بڑی خوشی سے یہ سرٹیفکیٹ دیتا ہوں کہ آپکے کارخانہ کی تیار کردہ خوب باہ کے لئے بڑی مفید ہے ... اس کو ... فائدہ اٹھائیں +

دوائی وجع مفاصل
رعایتی قیمت (عہ)

سرٹیفکیٹ

[illegible]

پتہ:۔ محمد عبد العزیز پروپرائیٹر محمدن میڈیکل ہال کٹڑہ قلعہ امرتسر

نامردی کیمیا گر ہوں

کیوں؟ اس لئے کہ سیکڑوں روپے ایک ایک دوائی کی بدولت کماتا ہوں جس کی کثرت فروخت نے مجھ کو مالا مال کر دیا ہے۔ جنگل بیابان دریا پہاڑوں شہروں میں دھوم مچا دی ہے۔ ہندوستان کے باشندے بچے سے لے کر بوڑھے تک اس کے نام سے واقف ہیں۔ اور جانتے ہیں کہ نامردی و کمزوری کے دفعیہ کے لئے یہی ایک بے نظیر اور عجیب دوائی ہے جس کا نام ہے

"روح حیات"

میں جادوگر ہوں کیونکہ مادر زاد نامرد کے سوا خواہ کیسا ہی نامرد ہو اس کو بفضل خدا پوری شفا دے کر مرد میدان بنا دیتا ہوں۔ کمزور ضعیف کو وہ قوت دے سکتا ہوں کہ پہلوانی کر لے اور جن کے جسم پر خواہ وہ کیسی ہی غذائیں کھائیں گوشت نہ آتا ہو [illegible] جن میں مادہ تولید ہونے کے باعث اولاد نہ ہوتی ہو یا جن میں وہ طاقت کم ہو جس کی وجہ سے مرد کو مرد کہتے ہیں یا جن کے دل دماغ اور اعصاب ضعیف ہوں ان سب کے لئے میرے پاس جادو اثر دوا روح حیات موجود ہے۔

روح حیات کے خواص نامردی ضعف اعصاب ضعف مثانہ ضعف باہ ضعف دماغ ضعف جگر ضعف معدہ ذیابیطس اور احتلام وغیرہ کے لئے بمنزلہ تریاق ہے [illegible] قوت مردمی کو بڑھاتا [illegible] کمزوری دور کرتا [illegible] اور طاقت جوانی پیدا کرتا ہے [illegible] تمام خرابیاں دور ہو کر سب شکایات زائل ہو جاتی ہیں [illegible] روح حیات کو آزمائیں۔

روح حیات کے مفید ہونے کا ثبوت اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتا ہے کہ اس کی کثرت فروخت سے ایک لاکھ روپے سے زیادہ کی جائیداد میں نے پیدا کر لی ہے جس میں مکانات کوٹھیاں باغات اور اراضی شامل ہے۔ روح حیات کی تیاری اور حساب کتاب رکھنے کے لئے میرے دفتر میں [illegible] کام کرتے ہیں [illegible] اور کارخانہ روح حیات [illegible] پنجاب کے [illegible] زیادہ انگم ٹیکس ادا کرتا ہے۔ میری آمدنی کی نسبت ایک دفعہ صاحب ڈپٹی کمشنر لاہور نے دریافت کیا تھا جس پر صاحب موصوف کی خدمت میں تین یوم کی آمدنی بذریعہ منی آرڈر جو ڈاک خانہ سے ملی [illegible] خلائق درج ذیل ہے:

میری تین یوم کی آمدنی بذریعہ منی آرڈر

تاریخ	روپے	آنے
۲- اکتوبر ۱۹۰۶ء	۱۰۲ روپے	۱۳ آنے
۲ "	۶۸ "	۷ "
۳ "	۱۶۷ "	۴ "
۳ "	۵۵ "	۱۵ "
۴ "	۳۲۸ "	۵ "
۴ "	۱۵۲ "	۲ "
میزان کل	۸۸۳ روپے	۱۴ آنے

[illegible] آپ کی چٹھیات اور دیگر کاغذات متعلقہ [illegible] (۱۵- اکتوبر ۱۹۰۶ء) [illegible] ڈپٹی کمشنر لاہور [illegible] اب آپ سمجھ سکتے ہیں کہ روح حیات کی قدر دانی لوگ کس قدر کرتے ہیں [illegible] اس کے فائدوں میں آپ کو ذرا بھی شک ہو اور اس کے خریدنے میں تامل کریں۔

قیمت فی شیشی دوا روح حیات دو روپے آٹھ آنے ...... (عہ)

مردمی کا بکس

نامردی کیلئے سنگ پارس — قیمت آٹھ روپے — اور صحت کے گھر کا علاج

کہاں ہیں وہ حسرت بھری آہیں کھینچنے والے اور رات بھر اختر شماری کرنے والے نامرد جو اپنی حالت کسی سے بیان نہیں کر سکتے اور شفا سے مایوس ہو کر خودکشی کے لئے آمادہ ہیں کہاں ہیں وہ گمراہ اور نوجوان جنہوں نے اپنی نادانی سے رگوں پٹھوں کو کمزور کر لیا ہے اور ان میں مادہ تولید نہیں رہا [illegible] نہ اولاد کو ترستے ہیں ان کو خوشخبری دیتا ہوں کہ میں نے ان کے لئے مردمی کا بکس تیار کیا ہے جس سے نامردی جڑ سے جاتی رہتی ہے۔ جسمانی و بچپن کی تمام پیدا شدہ خرابیاں [illegible] نامرد مرد اور مرد جوانمرد بن جاتا ہے اولادوں کے ہاں اولاد نرینہ پیدا ہوتی ہے۔ رگوں پٹھوں کی کمزوری اور سستی دور ہو کر نامردی سے نجات کامل ملتی ہے۔ اس بکس میں دو شیشیاں روح حیات پینے کی اور ایک شیشی روغن دافع سستی [illegible] موجود ہیں جس سے ایک نامرد کو پوری شفا ہو سکتی ہے۔ قیمت فی بکس آٹھ روپے (عہ)

روغن دافع سستی

صرف بیرونی استعمال سے عمر بھر کے لئے رگوں پٹھوں کی سستی لاغری وغیرہ دور۔ قیمت فی شیشی (للعہ) +

جنود دافع آتشک

یہ گولیاں بلا کسی تکلیف کے عمر بھر کے لئے آتشک کو جڑ سے کھو دینے کا ذمہ لیتی ہیں۔ قیمت فی بکس (عہ)

سوزاک کی حکمی دوا

جو بیس گھنٹے میں تکلیف ختم اور ایک ہفتہ میں کامل صحت۔ قیمت فی شیشی (للعہ)

بال اڑانے کا تیل

قیمت فی شیشی [illegible] ۸

حب دافع بواسیر

خونی و بادی بواسیر کے لئے اکسیر ہے۔ فی بکس (عہ)

جوہر عشبہ

خون کو صاف و پاکیزہ بنانے میں بے نظیر ہے۔ امراض فساد خون کے دفعیہ کے لئے تریاق ہے۔ فی شیشی (عہ)

حب دافع ذیابیطس

پیشاب کا بار بار آنا دور۔ تین یوم میں فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس۔ (عہ)

سفوف جریان

قیمت فی بکس (عہ)

حب دافع قبض

دائمی قبض اور اس کے عوارض دور۔ فی بکس (عہ)

تریاق طاعون

گورنمنٹ کے یورپین افسروں نے تصدیق کیا ہے کہ تریاق طاعون بڑی مفید دوا ہے۔ چند شخصوں میں جن کو بیمار تندرست کے بطور حفظ ما تقدم استعمال کیا گیا محفوظ رہا ہے۔ فی شیشی (عہ) +

[illegible] چھ شیشی اور آٹھ روپے یا بعد لئے جائیں گے +

میری طبی قابلیت و کامیابی کا ثبوت

(۱) ہز آنر لیفٹیننٹ گورنر بہادر پنجاب

کے پرائیویٹ سکرٹری صاحب کیا لکھتے ہیں:-

حکیم محمد شریف بجواب آپ کی درخواست بابت ملاقات جو آپ نے نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب سے [illegible] میں مجھے خوشی ہے لکھتا ہوں کہ ہزآنر آپ کے سرٹیفکٹوں کو بڑی دلچسپی سے ملاحظہ فرما کر خوش ہوئے۔ ان سرٹیفکٹوں میں تمہاری پبلک خدمات کا کافی ثبوت ہے۔

(دستخط) پرائیویٹ سکرٹری نواب لفٹنٹ گورنر بہادر (پنجاب) - ۱۹ فروری ۱۹۰۶ء +

جناب سی ایچ ایٹکنسن ڈپٹی کمشنر

لاہور ۲۱ اکتوبر ۱۹۰۲ء- حکیم محمد شریف لاہور کا بڑا مشہور حکیم ہے۔ اس کی دوائیاں بہت فروخت ہوتی ہیں۔ گذشتہ دو سال میں اس نے گورنمنٹ کو دفعیہ طاعون میں بہت مدد دی ہے +

جناب آر کلارک صاحب بہادر کمشنر لاہور

ای ڈبلیو ٹالین ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ! حکیم محمد شریف لاہور کا سربرآوردہ اور تجربہ کار حکیم ہے۔ اس نے ایک رسالہ تدابیر انسداد طاعون مفت تقسیم کیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر اور سٹی مجسٹریٹ لاہور و دیگر افسران اس کی تعریف کرتے ہیں۔ ہم حکیم محمد شریف کی تصنیف کو بہت پسند کرتے ہیں اور یہ چٹھی آپ سے انٹروڈیوس کے لئے دیتے ہیں +

میری کیمیا گری کا تصدیقی ثبوت

جناب جی سی گنگھم لفٹنٹ کرنل بہادر

آئی - ایم - ایس - سول سرجن

لاہور (۱۸ جون ۱۹۰۶ء): میں نے بیشمار سرٹیفکٹ حکیم محمد شریف لاہور کے ملاحظہ کئے ہیں۔ یہ لاہور کا معزز اور متمول شخص ہے۔ تمام پنجاب کے پلیگ زدہ اضلاع میں اس نے اپنا صرف کر کے تدابیر انسداد طاعون خود سفر کر کے ایک لاکھ کا بیان اپنے صرف سے چھپوا کر تقسیم کیا ہے۔ جس سے حکام اور رعایا بہت خوش ہیں۔ حکیم محمد شریف کی ہمدردی اور خلائق عامہ کی خیرخواہی میں سرگرمی کا کافی ثبوت بے شمار سرٹیفکٹ دے رہے ہیں جو اس کو پنجاب کے ڈپٹی کمشنروں - کمشنروں - میڈیکل افسروں - ڈسٹرکٹ بورڈوں اور میونسپل بورڈوں سے عطا ہوئے ہیں اور یہ بہت نامور آدمی ہے

جناب آر آئی بنگ ہسٹمنڈ کمشنر

لاہور ۱۹ مارچ ۱۹۰۶ء: حکیم محمد شریف نے کئی ہزار رسالہ تدابیر انسداد طاعون مفت تقسیم کرنے سے پبلک کی بڑی خدمت کی ہے

علاوہ ازیں پانسے صد ثبوت تحریری موجود ہیں

حکیم محمد شریف ڈاکٹر کیمیا گر پروپرائٹر شفاخانہ عام لاہور

[illegible]

کیا طاعون لاعلاج مرض؟

نہیں!

خداوند تعالیٰ

کی حکمت بالغہ کے بباعث امراض پیدا ہوتے ہیں اور اسی کی عنایت و کرم سے ان امراض کے سینکڑوں علاج ہوتے ہیں۔ لکل داءٍ دواء [illegible] سے معلوم ہوتا ہے جہاں کہیں ایک مضر چیز ہو اس کا بدل وہیں مہیا ہوتا ہے مثلاً جلون بوٹی [illegible] جس کے چھونے سے سخت خارش اور تکلیف ہوتی ہے اس کے قریب ہی ایک دوسری بوٹی جس کے ملنے سے معاً خارش دور ہو جاتی ہے بکثرت پائی جاتی ہے۔ الغرض قدرت نے ہمارے لئے سب سامان مہیا کر رکھے ہیں مگر بوجہ جہالت و کم توجہی ہم ان سے آگاہ نہیں ہوتے +

آگاہی کے لئے

خداوند تعالیٰ نے ایک خاص فرقہ مہیا کر رکھا ہے (جسے حکیم ڈاکٹر یا وید کہتے ہیں) جو خدا کے حکم سے وقتاً فوقتاً ان سربستہ رازوں کو کھول کر مخلوق کو دکھ سے بچانے کے لئے ان گنج پنہاں (موز بالقدرتی) ظاہر کرتا ہے +

چنانچہ اس عاجز نے

کئی برس سے جب سے طاعون ہند میں آیا ہے تجربات مختلف صوبوں اور ضلعوں میں [illegible]

الحمد للہ بفضلہ حکیم مطلق

آخر اس [illegible] مرض طاعون کے علاج میں کامیابی کا راہ نظر آیا [illegible] طاعون کا کوئی علاج نہیں

طاعون ہے یقیناً علاج ہے

[illegible]

یہ اسباب جو

[illegible]

کامیاب نہیں ہونے دیتے +

وبائی بیماریوں میں

تمام بہت کم ہوتا ہے مرض کا مادہ [illegible] سریع الاثر ہوتا ہے جو چھوت لگنے پر منتقل ہوتا ہے تمام اندرونی اعضائے رئیسہ دل دماغ جگر وغیرہ کو کام سے روک دیتا ہے +

اس لئے جب تمکو

طاعون کے زہر کا جسم میں سرایت کرنے کا ذرا بھی شبہ ہو جھٹ متوجہ علاج ہو جاؤ اور تمام تن من دھن سے علاج کرو جس سے یقیناً مرض ترک جائے گا۔ اگر معمولی عادت کے مطابق شروع مرض کے تین یا دو دن بعد علاج شروع کرو گے تو ممکن ہے علاج کا کچھ فائدہ نہیں ہوگا۔

ہمارے دیسی بھائیوں

کی ایک اور بد عادت ہے کہ جب وبا شروع ہو جاتا ہے [illegible] کوئی مریض ہو جائے تب اطبا و حکمت طلب کرتے ہیں جو خط پہنچنے [illegible] بگڑ جاتا ہے

خوب یاد رکھنا چاہئے

[illegible]

ھدایات:-

(۱) مرض شروع ہوتے ہی دوا شروع کرو

(۲) جس گھر میں مرض پیدا ہوا ہے اس سے [illegible] نکال دو۔ اگر نکال نہیں سکتے تو نیچے کی منزل چھوڑ کر اوپر کی منزل [illegible] گھر میں تمہارا مخالف دشمن (مرض) چھپے وجود ہے تم خبر نہیں رکھتے موجود ہے +

(۳) کمرے کو گرم رکھو کیونکہ سردی منافی سخت ہے سردی سے عروق سکڑنے کے باعث دل بند ہو سکتا ہے سردی سے خون کا دورہ کم ہو جاتا ہے اور اعضائے اندرونی بر شے صدمہ ہوتا ہے۔ گرمی معاون صحت اور اعضا کی مددگار۔ طاعون گرم سرد کی جگہ پھیلتی ہوتی ہے خصوصاً مرطوب جگہ اور شگوفہ کے ایام میں +

(۴) مریض کو قبض نہ ہونے دو

(۵) مریض کو چت لٹائے رکھو اور اٹھنے بیٹھنے سے روکو +

(۶) مریض کو دوسرے مریضوں کی خبر یا کسی خوفناک صدمہ کی اطلاع نہ دو +

(۷) غذا سیال مثل دودھ۔ یخنی وغیرہ تھوڑا تھوڑا کئی دفعہ دو ثقیل غذا سے پرہیز رکھو سات یوم تک +

(۸) گٹھلی پر بادنجان بینگن کی پلٹس [illegible] شہد کی پٹی بھی مفید ہوتی ہے [illegible]

(۹) [illegible] اگر مرض خفیف ہے اور قبض نہیں تو [illegible] پانچ بوند خالص شہد دو ماشہ میں ملا کر ایک ایک گھنٹہ بعد دو۔ جب بخار درد سر وغیرہ دور ہو جائے دوا ترک کر کے صرف دودھ گرم یا دودھ سوڈا ملا کر دیا کرو

اگر مرض شدید ہے

تو آدھ آدھ گھنٹہ کے وقفہ سے دس قطرے دوا شہد یا شربت صندل یا سکنجبین میں ملا کر متواتر دیتے جاؤ جب تک مریض ہوش میں آ جائے اور دکھ گھٹتا جائے۔ اگر سر میں درد ہو تو سر پر ٹھنڈا پانی کپڑا بھگو کر لگاؤ یا پاشویہ گرم پانی سے کرو +

علاج حفظ ما تقدم

یعنی مرض طاعون سے کس طرح محفوظ رہا جائے جب کسی کے کنبہ میں ایک مریض طاعون ہو جائے تب دوسرے تندرستوں کو بجائے دوا اکسیر شفا صبح پانچ بوند شہد میں ملا کر پی لینی چاہئے۔ اسی طرح خدمت گار وغیرہ جو مریض کے پاس رہتے ہوں ایک دفعہ دن میں پی لیا کریں +

خبردار! ہوشیار!!

مریض کے سانس مریض کے تھوک مریض کے کپڑے اور مریض کی گٹھلی کی پیپ اپنے جسم سے نہ لگنے دو۔ ان سے بچو +

کیا وجہ

ہے ایک ہی کنبہ میں بعض دفعات ایک ہی بیمار ہو جاتا ہے باقی بچے رہتے ہیں اسکا جواب یہ ہے کہ بیماری زہر کے جسم میں داخل ہونے سے ہر ایک [illegible] جس کے جسم میں سرایت کرے وہی بیمار ہوتا ہے۔ [illegible] بیماری کے پیدا ہونے کے لئے مریض کا جسم قبول کرنے کی استعداد رکھے تو مرض پیدا ہوتا ہے [illegible] خداوند تعالیٰ نے ہر ایک جسم میں بیرونی دشمنوں کے حملہ روکنے کے لئے سپاہی (جراثیم) پیدا کر رکھے ہیں جو دشمن کے داخل ہوتے ہی جنگ شروع کر دیتے ہیں۔ اگر وہ غالب رہے تو مرض ظاہر نہیں ہوتا۔ اگر وہ مغلوب ہو گئے تو مرض ظاہر ہوتا ہے +

چونکہ تمکو معلوم ہے

کہ تمہارے قلعہ جسم کے سپاہی پورے مستعد [illegible] اور رموز جنگ سے آگاہ نہیں [illegible] اس لئے بہتر ہے ایسی جگہ میں نہ جاؤ جہاں مخالف سے لڑائی کرنے کی ضرورت پیش آئے۔

اسی اصول پر ڈاکٹروں نے [illegible] گروہ سپاہی خدائی [illegible] قبل [illegible] کہ وہ گروہ [illegible] کو تباہ کرنے کے لئے [illegible] شناسی کرے۔ تاکہ جب ہی طاعونی جرم جسم کی طرف رخ کریں وہ ان کی مزاج عادات سے آگاہ ہو بقول گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے +

(۱۰) ننگے پاؤں علی الخصوص۔ جبکہ جسم میں کوئی زخم ہو۔ پھوڑا پھنسی ہو تو ہرگز طاعون کی جگہ میں نہ جاؤ +

مفصل حال ہمارے رسالہ طاعون اور اسکے علاج میں دیکھو قیمت [illegible] +

اکثر مذہب کی کتابوں میں

ایک مخلوق جو نظر نہیں آتی ذکر کیا جاتا ہے جسے [illegible] وغیرہ بڑے مبالغہ سے ذکر کیا جاتا ہے۔ وہ مخلوق جسے جن بھوت چڑیل وغیرہ ناموں سے موسوم کیا گیا ہے

کیا ہے؟

میرے خیال میں وہ مخلوق یہ ہے جس کو جراثیم [illegible] امراض کہتے ہیں۔ جو باوجود اسکے بار بار یک ہم کے بال سے ہزار گونہ چھوٹے ہوتے ہیں بغیر خوردبین دیکھے نہیں جا سکتے۔ [illegible] تیز رفتار ہے جو گورنمنٹ کی تمام سپاہ اور [illegible] تمام مہذب اسباب سے [illegible]

پتہ: زبدۃ الحکماء حکیم ڈاکٹر غلام نبی - لاہور

[illegible]

آہن موم بن گیا

کیا طائر اندیشہ کی پرواز ہی واللہ
اعجاز ہی اعجاز ہی اعجاز ہی واللہ

بادی النظر میں یہ ہیڈنگ ایک شعبدہ معلوم ہوگا۔ لیکن غور کرنے سے اس امر کا ثبوت ملیگا کہ فی الحقیقت یہ اشارہ ہے ایک لاجواب ایجاد کی طرف جو موجد کی بہت سی محنت اور دماغی کاوش کا بہترین نتیجہ اور بیسویں صدی کے عجائبات کی فہرست میں سب سے اول نمبر درج کرنے کے قابل کارنامہ ہو سکتا ہے۔ اس میں شک کرنا قریبا کفر ہے کہ خدائے جہاں آفرین نے افراد انسانی میں ایک کو ایک پر فضیلت دی ہے اور ہر قسم کے ظاہری باطنی کمالات انسانی سرشت میں ودیعت کئے ہیں۔ مگر یہ ضروری نہیں کہ ایک ہی شخص سے ان سب مابہ الامتیاز امور کا ظہور ہو۔ البتہ مشاہدات اس بات کی شہادت پیش کرتے ہیں کہ ایک فلاسفر یا حکیم نے اگر کسی عقدہ مشکل کو حل کیا تو دوسرے قابل تکریم حاذق نے نرالے رنگ میں کسی پیچیدگی کو کھول کر عوام کی الجھن کو دور کر دیا +

خوشبودار بال اڑانیکا صابون

جس پر ہندوستان کے صدہا مقتدر اخبارات نے ریویوز کئے۔ معزز روسا و امرا نے سرٹیفکیٹ سے شہادت دی۔ اور لائق ڈاکٹروں حاذق طبیبوں نے پسندیدگی ظاہر فرمائی جس میں بمخالف دیدے بال اڑانے کے عرقوں۔ پاؤڈروں کے چونہ۔ ہڑتال۔ سنکھیا وغیرہ مضر اجزاء اور جلن۔ بدبو۔ خارش مطلق نہیں۔ مندرجہ عنوان جملہ (آہن موم بن گیا) کا ترجمہ ہے آہنی استروں اور قینچیوں سے جو کام لیا جاتا تھا اب وہ ایک ملائم اور نرم چیز (یعنی صابون) سے لیا جا سکتا ہے بلکہ آہنی اوزاروں سے جلد کی سختی چھچھی کھردرا پن خراش اور تضیع وقت وغیرہ جو بیشتر نقصانات پہنچتے ہیں بجائے انکے اس صابن سے کئی ایک فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ اسکے لگانے سے فوراً بال بلا صرف وقت کھونٹی سے اڑ جاتے ہیں کسی قسم کی جلن۔ خارش اور خراش کا ہونا تو درکنار جلد ملائم اور صاف ہونے کے علاوہ خوشبو سے کمرہ مہک جاتا ہے۔ عورتوں۔ مردوں اور کثیر المشاغل اصحاب کو زائد صرورت بالوں کو دور کرنے کے لئے اس سے بڑھکر مفید چیز نہیں مل سکتی +

زبردست دعوے

ہمارا دعوے ہے کہ امرتسر۔ لاہور۔ دہلی۔ کلکتہ۔ بمبئی۔ مدراس۔ جرمن۔ فرانس۔ انگلینڈ میں کوئی فرم اس صابون کا مقابلہ نہیں کر سکتی +

یہی وجہ ہے کہ نہایت قلیل عرصہ میں اس بیش بہا ایجاد کے بکس تقریباً لاکھوں کی تعداد میں فروخت ہو چکے ہیں +

سچائی کی برکت ہے

کہ ہر ڈاک پر لیٹر بکس صابون کی فرمایشات سے لبریز ہوتا ہے اور صوبجات متحدہ۔ بنگال۔ آسام۔ برہما۔ دکن۔ بمبئی۔ مدراس۔ کشمیر۔ بلوچستان کے علاوہ دار السلام۔ زنجبار۔ چین۔ اسٹریلیا۔ امریکہ۔ افریقہ سے آرڈر چلے آتے ہیں۔ فخر کی بات ہے کہ ہماری کامیابی ابنائے زمانہ میں حاسدانہ نظر سے دیکھی جاتی ہے اور خام طمع حریص نقالوں نے جاہلانہ تقلید شروع کر دی اور وہی ہی ہڑتال چونہ وغیرہ کی ٹکیاں بناکر پبلک کو مغالطہ دینے پر کمر باندھی ہے۔ مگر کاغذ کی ناؤ کو کب تک چلا سکتے ہیں۔ بہت جلد گلکر اپنی اصلیت کا راز بتا دے گی۔ اصلی اور ہر قسم کی مضر آمیزشوں سے پاک بال اڑانے کا صابون

ڈاکٹر محمد حسین میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹری ہسپتال امرتسر

سے طلب فرمائیں

(ڈاکٹری اشاعت میں مطبوعہ سرٹیفکیٹ اور ۰۰ اخبارات کے ریویوز ملاحظہ فرماویں)

قیمت

فی بکس جس میں چھ چھ آنے والی تین ٹکیہ ہوتی ہیں ۱۴؍ محصول ۴؍

دو بکس ڈیڑھ روپیہ (عہ) .... محصول ۴؍

چار بکس دو روپے چودہ آنے (عہ) .... محصول ۴؍

فی ٹکیہ چھ آنے ۶؍ محصول ۴؍

گریمالٹ صاحب کا شربت

دنیا کے تمام نامی ڈاکٹر اس شربت کو دمہ کمزور پھیپھڑے کھانسی زکام نزلہ اور تمام سینہ کی بیماریوں کے واسطے استعمال کرتے ہیں گذشتہ تیس برس میں بیشمار لوگوں نے اسکا استعمال کیا۔ اور کبھی ناکامیاب نہیں ہوا گریمالٹ صاحب کے شربت کے استعمال سے خوب گہری نیند آتی ہے اور بہت کو جو پسینے آتے ہیں بند ہو جاتے ہیں بھوک اچھی طرح سے لگتی ہے بیماری کی حالت میں ایک صحت کی نمایاں ترقی پیدا ہو جاتی ہے بوتل پر گریمالٹ اینڈ کمپنی ملک فرانس کی مہر ہے جو اس بات کی ضمانت ہے کہ گریمالٹ صاحب کا شربت اصل نسخہ کے مطابق نہایت صاف بالکل خالص اور بیش قیمت اجزا سے بنایا گیا ہے اور جو اس کی تعریف کی گئی ہے بالکل راست اور درست ہے اس کا رنگ گہرا گلابی ہے اور بوتل چپٹے انڈے کی شکل کی ہے قیمت ایکروپیہ بارہ آنہ عہ علاوہ محصول ڈاک۔ گریمالٹ صاحب کے شربت کے سوا اور شربت خواہ وہ کسی نام سے دیا جائے لینے سے پرہیز کرو

صندل ڈی

جبکہ ڈاکٹر مڈی نے ایک نئے طریقہ سے صندل کا عطر کھینچکر فرانس میں جاری نہیں کیا امراض شانہ کیواسطے کیا چینی وغیرہ جنسے بقابلہ فایدہ کے معدہ کی ہضم میں فتور واقع ہوتا تھا) استعمال کرتے ہے اور ڈاکٹر مڈی کی کتاب نے روز روشن کیطرح ثابت کر دیا کہ ان گولیوں ہی سے صرف ۴۸ گھنٹہ میں شانہ کی کیسی ہی ریزش ہو موقوف ہو جاتی ہے۔

ان گولیوں کا نگلنا بالکل آسان ہی ہے منہ بدبو بھی نہ ہو گی کیونکہ ملک میسور کی خالص ترین صندل کے عطر سے مرکب ہیں۔ سوزاک۔ قرحہ پتھری درد کمر پیدا ہو یا نیا غرض ہر قسم کی اسفل بیماریوں میں صندل ڈی کا استعمال کرنا چاہیئے پہلی خوراک کے بعد طرف بول کا تشنج کم ہو جاتا ہے اور اسکا اخراج باسانی ہوتا ہے قیمت فی بوتل جس میں چالیس گولیاں ہوتی ہیں اور ہر گولی پر مڈل یعنی ڈاکٹر مڈی کا نام منقوش ہے ۔ ۴ علاوہ محصولڈاک

گریمالٹ صاحب کا سارساپریلا

جو لوگ فساد خون کی بیماریوں مثلاً پھوڑے پھنسیاں خارش داد ہر قسم کے زخم گٹھیا وغیرہ وغیرہ میں مبتلا ہیں انکو چاہیئے گریمالٹ صاحب کا سارساپریلا جو ملک جمیکا کے سارساپریلا کی جڑ کھینچکر تیار کیا جاتا ہے استعمال کریں اس سے خون بالکل پاک صاف ہو کر بدن میں تیزی سے گردش کرنے لگتا ہے اور جسقدر ردی مادہ رہتا ہے وہ خارج کر دیتا ہے سیماب پارہ اور خلاف مذاہب اجزا سے پاک ہے بوڑھے جوان بچے اسکو یکساں استعمال کر سکتے ہیں اسکی پاک بوتل پر ایک پیمانہ کا چھوٹا پیالہ لگا ہوا ہے جسکو بھر کر پینا چاہیئے گریمالٹ صاحب کے سارساپریلا میں مقابلہ اوروں کے سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ جسم کے ہر رگ پٹھے میں سرایت کر جاتا ہے۔ فرض کرو کہ باؤں کی رگ میں گانٹھ ہے تو بھی اس دوا کے پینے سے تین دن کے اندر جاتی رہیگی جن لوگوں نے گریمالٹ صاحب کا سارساپریلا استعمال کیا ہے وہ اور دوسرا خواہ وہ کسی بڑی سفارش اور تعریف سے دیا جائے لینے سے پرہیز کرتے ہیں صرف ایکدفعہ آزمانا ہے پھر تم بھی ان لوگوں کی تائید کرنے لگو گے بڑی بوتل کی قیمت عہ علاوہ محصولڈاک

ہندوستان بھر کے تمام اردو اخبارات میں سب سے زیادہ چھپنے والا شہر لاہور کا مشہور ہفتہ وار پرچہ

L No. 31 رجسٹر نمبر ۳۱

THE PAISA AKHBAR

LAHORE

L No. 31 رجسٹر نمبر ۳۱

مطبوعہ ۲۔ اکتوبر سنہ ۱۹۰۶ء

نمبر ۴۱ جلد ۲

(۱) جنگی تصویریں ... کے ساتھ شروع سال ... وصول ...
اس ... مطلب ہوگا کہ ...
... قیمت وصول کرینگے اخبار ...
... آئندہ ...
کتابیں انعام میں ... دیجائینگی -
(۲) ...
(۳) خادم ...
... کفایت چھپائی ...

پیسہ اخبار

ایڈیٹر:- منشی محبوب ...

اس ہفتہ کے آخری خریدار کا نمبر

۳۶۱۵۲

... محصول ڈاک ہندوستان میں صرف ...
... جس میں ... شامل ہے ...
... فی پرچہ تین پیسے ...
... اخبار ... دریافت کرنے ... معلوم ...
... کے لئے ... ٹکٹ ... کارڈ ...
... ہی ... آنی چاہیے -
... نہیں ہوا ... تاریخ تک ...
... خریدی اطلاع دیجائے -

اُردو کی سستی مفید اور نصیحت آموز ...

شادی خانہ آبادی ... قیمت ... انیس ...
عورت سے کس طرح کا برتاؤ کرنا چاہئیے اردو میں ...
نہ ہو سکتی ہے قیمت ... لڑکی اور اس ...
مفصل حالات ... باب میں شرح بیان کئے ...
کے ... ہر طرح کی نصیحتیں اور ہر ایک معمولی کام کرنے کا طریقہ ...
قیمت ... پالی ... مقدمہ بازی ... شراب خانہ خراب ... منتخب
... اور ... عورتوں کی حالت ...
... تیسرا ایڈیشن ... میں ... کے مفصل حالات اور اُن کے ...
کا طریقہ ... سوانح عمری راجہ رنجیت سنگھ ۳۲۶ صفحہ قیمت ...
... عجب ... کتاب میں ... صاحب ...
... اور ... کی ہوئی کتاب ... کی ...
... ۴۰ صفحہ ... ۳۴ صفحہ ...
بیجاں ... کے نقصانات ... تعلیم نسواں کے فوائد بہت دلچسپ
پیرایہ میں لکھے ہیں قیمت ... آمریکہ ... ۹۹۹ تمام ...
ناولوں کا ... قیمت ... سوانح عمری نپولین بونا پارٹ
۱۹۶ صفحہ قیمت ... الف لیلہ ...
اور ترجمہ بخط ... قیمت ... مخزن حکمت تمام مشہور ...
بادشاہوں اور حکیموں کے حالات مفصل و شرح صحیح ہیں ...
قیمت صرف چھ آنہ ...

گلزار ابراہیم یعنی نصیحات حضرت ابراہیم ادہم ... قیمت
صرف تین آنے ...

گلدستہ شجاعت:- ۲۰۲ صفحہ اس کتاب میں سکندر نامہ
بحری ... اردو نظم میں ترجمہ ہے قیمت ...
آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر روانہ کیجاتی ہے -

... کا بیمہ یعنی ڈاکٹر گنیش پرشاد بہار کو کا بنایا ہُوا

نمک سلیمانی

مصدقہ جناب ڈاکٹر پیریف صاحب اگزامینر و ممبر کیمیکل آئل اسکول لنڈن

قیمت فی شیشی ایک روپیہ محصول ڈاک وغیرہ ۴ قیمت فی بوتل کلاں پانچ روپیہ محصول ڈاک وغیرہ ...

نمک سلیمانی معدہ گردہ اور مثانہ کی قدرتی گرمی ... بطس اور بار بار زیادہ پیشاب آنے والے مریضوں کے واسطے نہایت مفید ہے ... میں اسکے استعمال سے بھوک بڑھتی ہے اور غذا پورے طور سے ہضم ہو کر معمول سے زائد خون صالح پیدا ہوتا ہے جسکی وجہ سے دماغی قوت اور آنکھوں کی روشنی بڑھتی ہے اور انسان ہر ایک بیماریوں سے محفوظ رہکر ہمیشہ صحیح اور تندرست ... ہے یہ نمک سلیمانی امراض معدہ مثلاً ... نفخ ... کھٹے ڈکاروں کا آنا۔ غذا کا پورے طور سے ہضم نہ ہونا اسہال ... قبض ... میں ... مفید ہے پیٹ کے درد اور بدہضمی کو فوراً رفع کرتا ہے۔ نمک سلیمانی چونکہ معدہ کے فضلات فاسدہ کو تحلیل کرتا ہے اس وجہ سے خون کی بیماریوں اور ... دمہ اور استلائی کھانسی کو بھی فائدہ کرتا ہے -

... کے واسطے یہ نمک سلیمانی اکسیر ... ہے - اگر آپ کو معدہ کی بیماریوں اور اس سے جو خرابیاں پیدا ہوتی ہیں ... حال دریافت کرنا ہو تو ایک پوسٹ کارڈ بھیجکر ... طلب فرمائیے -

ہزاروں میں سے دو ایک تازہ سرٹیفکٹوں کا خلاصہ

جناب قاضی عزیز الدین احمد صاحب ڈپٹی کلکٹر فیض آباد ... تحریر فرماتے ہیں کہ میں نے آپکے نمک سلیمانی کو بہت مفید پایا مہربانی فرما کر ... شیشی اور بذریعہ ریلوے ... روانہ فرمائیے - جناب منشی امرت رام صاحب ... منشی ... صاحب ... ۲۸ جنوری ... کو تحریر فرماتے ہیں کہ میرے گھر میں ... برس سے ایسی شدید کھانسی تھی ... جان ... میں پڑ جاتی ... ایک ہی شیشی ... سو حصہ رہ گئی ہے - ...
... مہربانی فرما کر ایک شیشی ...

ملنے کا پتہ:- نونہال سنگھ بہار گو منیجر کارخانہ نمک سلیمانی محلہ گاے گھاٹ شہر بنارس

ملنے کا پتہ: منیجر سلیمانی ... محلہ گاے گھاٹ شہر بنارس

فیروزالدین

کی ایجاد کردہ مشہور عالم مقوی دوائی

حبوب خیری فیروزنواین ٹانک پلز

حبوب خیری انسان کی صحت کی مسلمہ اور محافظ دوائی ہے جسکو تمام ملک نے قوت متناسلہ کے لئے مفید مانا ہے

سنہ ۱۸۷۹ء

یعنی اپنی تاریخ ایجاد سے اس وقت تک جو قدر و منزلت اس دوائی نے حاصل کی ہے وہ اس کا جادو کی خداداد ترقی و عزت سے ظاہر ہے - یہ گولیاں بوڑھوں کو جوان - جوان کو نوجوان - مایوسان قوت مردمی کے لئے تریاق ثابت ہوئی ہیں - نامردی ضعف باہ - جریان - سرعت - ضعف اعصاب ضعف مثانہ - جسمانی کمزوری - سلقو آو ضعف ہاضمہ کے دفعیہ کے لئے اپنی آپ نظیر ہیں - جوانی و بچپن کی غلط کاریوں کے تمام نقص دور ہو کر مردانہ طاقت بحال ہو جاتی ہے - بلا مبالغہ اس امر کا اظہار کیا جاتا ہے کہ ملک بھر میں قوت کے متعلق حبوب خیری کے جادو اثر فوائد کا چرچا ہے - اور دماغی طاقت کے لئے اس سے بہتر کوئی دوائی نہیں - قیمت بھی نہایت ارزاں - بکس ۴۸ گولی ڈیڑھ روپیہ (عہ)

روغن طلا

اس روغن کے صرف بیرونی استعمال سے نامردی - رگوں پٹھوں کی سستی دور ہو کر معزولہ طاقت بحال ہو جاتی ہے - اگر اسکے ساتھ حبوب خیری کا استعمال بھی کیا جاوے تو عجیب فائدہ ہوتا ہے - فی شیشی دو روپے (عہ)

جوہر عشبہ فیروزی

صفائی خون کے واسطے یہ جوہر ضرب المثل ہے - آتشک کسی درجہ میں ہو - خنازیر - بھگندر - ناسور - گنٹھیہ - پھوڑا - پھنسی - خارش - سیاہ بدنما داغ غرضیکہ فساد خون کے متعلق جملہ امراض کے دفعیہ کے لئے بلا مبالغہ اکسیر ہے - قیمت شیشی خورد (عہ) - شیشی کلاں (۱عہ)

فیروز بام

دافع کھانسی خشک و تر نزلہ زکام - دمہ - امراض سینہ - شیشی خورد ۱۲ر - کلاں (۱عہ)

عرق طحال

تپ تلی یا بعد کے دفعیہ کے لئے جادو اثر عرق ہے ملک بھر میں مشہور - شیشی (۱عہ)

جواہر سوزاک

سوزاک قدیم و جدید کے لئے جادو اثر دوائی ایک ہفتہ میں مرض دور - شیشی (عہ)

حبوب فیروزی

کمزوری معدہ و ضعف جگر و طحال کے لئے گولیاں - ۴۸ گولی (۱۲ر)

حبوب ذیابیطس

پیشاب بکثرت آنا - پیشاب میں شکر آنا - مرض دور ہو جاتا ہے - گولی (عہ)

حبوب بواسیر

بواسیر خونی و بادی دور - بکس (عہ) - ڈبیہ (۱۲ر)

دوائی گنٹھیہ

گنٹھیا - جوڑوں کا درد - دوائی - شیشی (عہ)

دوائی مستورات

ایام ماہواری عورات کی بے قاعدگی - سیلان رحم وغیرہ - قیمت (عہ)

دوائی بچھو

جہاں بچھو نے کاٹا ہو اس دوائی کا ایک قطرہ لگانے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے - شیشی (عہ)

عرق بخار بچہ

بچوں کے بخار کے لئے جادو اثر - قیمت فی شیشی (۱۲ر)

حسن افزا

کیل - دھبے - چھائیاں - بدنما داغ چہرہ پر سے دور کر کے خوبصورتی پیدا ہوتی ہے - شیشی ایک روپیہ (عہ)

ریگ مثانہ

بلا تکلیف ریگ مثانہ بذریعہ پیشاب دور درد گردہ سے نجات - قیمت فی شیشی (عہ)

باڈی گارڈ

ہیضہ - پیٹ درد - اسہال - بدہضمی وغیرہ کے لئے تریاق ہے - فی شیشی (عہ)

فاسفیٹ فیروزین

عمر رسیدہ لوگوں کے لئے بہترین مقوی دوائی - قیمت (صہ)

سرمہ فیروزی

دافع ضعف بصر - جالا - دھند - غبار - سرخی - آبریزی وغیرہ اور محافظ بینائی ہے - فی تولہ (عہ)

حب قبض دائمی

عجیب الاثر گولیاں دائمی قبض اور دیگر عوارض متعلقہ قبض دور - ڈبیہ ۳۲ گولی (عہ)

روغن درد اعضا

جوڑوں کا درد - درد پسلی - درد نقرس وغیرہ اسکی مالش سے دور - فی شیشی (عہ)

فیروز سیرپ

شراب - چانڈو و افیون چھوڑنے کے لئے اسکے استعمال سے بلا تکلیف چھوٹ جاتے ہیں - فی شیشی (عہ)

تریاق بخار

ہر قسم کے بخار کے دفعیہ کے لئے یہ دوائی جادو اثر ہے - قیمت فی شیشی ۱۲ر بارہ آنے

مرہم خارش

خشک و تر خارش صرف چند روز میں دور ہو جاتی ہے - فی ڈبیہ (۱۲ر)

سفوف دردسر

ایک پوڑیہ کے استعمال سے دردسر فوراً دور ہوتا ہے - فی درجن پوڑیہ (عہ)

جواہر بدہضمی

دافع بدہضمی - ضعف جگر - ورم جگر - تبخیر - قبض وغیرہ - فی شیشی (عہ)

خوشبودار تیل

بالوں کو خوشبودار و سیاہ رکھنے والا - مقوی دماغ - فی شیشی (عہ)

درد دانت

ایک قطرہ لگانے سے درد دانت فوراً دور - ایک شیشی دو سو مریضوں کے لئے - قیمت بارہ آنے ۱۲ر

درد کان

ایک قطرہ کان میں ڈالنے سے درد فوراً دور - ایک شیشی دو سو مریضوں کے لئے - قیمت (۱۲ر)

بال پیدا

سر کے گنج پر بال اگتے ہیں - اور مضبوط ہوتے ہیں - (عہ)

مروڑ پیچش

اسکے استعمال سے جلد تر آرام ہوتا ہے - بکس (۱۲ر)

تازہ سندا

روزمرہ ڈاک کے کارخانہ میں تشریف لانے سے ملاحظہ فرما سکتے ہیں

مندرجہ بالا ادویات ملنے کا پتہ } **فیروزالدین** سوداگر ادویات انگریزی وغیرہ (آنریری مجسٹریٹ) - ہال بازار امرتسر (پنجاب)